جادوگروں کا بادشاہ
یعنی
اُدمداریاں (باتصویر)
معروف
رہبر شعبدہ بازی

جادوگروں کا بادشاہ
یعنی
استاد مداریاں (باتصویر)
معروف
رہبر شعبدہ بازی
کتب خانہ
شان اسلام
راحت مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور پاکستان فون ۷۳۵۱۱۲۰

جادُوگروں کا بادشاہ

سبق اول

عام ہدایات

سب سے پہلا قاعدہ جو ذہن میں رکھنا چاہیئے۔ وہ یہ ہے کہ مجمع کے سامنے پہلے ہی سے جو تم کرنا چاہتے ہو۔ نہ کہو۔ تھوڑے سے غور کے بعد تم کو خود بخود اس اصول کی حقیقت معلوم ہو جائے گی ۔ اس زمانے کے جادو میں کوئی بات انسانی طاقت سے باہر نہیں ہے ۔ جیسا کہ تماشائیوں کا سمجھدار طبقہ یہ بات جانتا ہے ۔ کہ وہ لوگ برابر جدت کے متلاشی رہتے ہیں ۔ اور اگر وہ نہیں جانتے کہ اب کیا ہونے والا ہے ۔ تو شاید وہ اُن معانی کو نہیں دریافت کر سکتے ۔ جس کے ذریعے سے تم پوشیدہ نتائج کو پورا کر سکتے ہو۔

دوسرا اصول مذکورہ بالا قاعدہ کا صرف ضمیمہ ہے ۔ یعنی اس شعبدہ کو دوبارہ اسی جلسہ میں نہ کرو۔ یہ آسانی کے ساتھ جانا جا سکتا ہے کہ اگر ایک کام کیا جا چکا ہے ۔ اور تم اسی طرح دوبارہ کرنا چاہتے ہو تو دیکھنے والے یہ جانتے ہوئے کہ تم نے کس نتیجہ کو پورا کرنے کا ارادہ کیا ہے ۔ ضرور ضرور [illegible]ت آسانی سے اور بہت جلد کم از کم تمہارے بھیدوں کا کوئی حصہ دریافت کر لیں گے۔

فنی نتائج جیہ [illegible]ز ہونے کے باوجود دہرانے میں آدھے رہ جاتے ہیں ۔ جو گفتگو شعبدہ کے سا[illegible] [illegible]د کی جاتی ہے ۔ اس کی ہوشیاری کے ساتھ مشق کر لینا چاہیئے

یہاں تک کہ جادوگر بے سوچے سمجھے سہولت اور روانی کے ساتھ ادا کر دے ۔ عطائی کو تعلیم دینے کے لئے آئندہ صفحات میں بہت سی تصویریں دی جائیں گی اور اسی کے ساتھ ہی ساتھ خاص خاص شعبدے بھی بتائے جائیں گے ۔

پیشہ ور عموماً اپنی خاص تصویروں کو بناتے ہیں ۔ اور اس لحاظ سے دوسروں کی تقلید نہ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں ۔ بہت سے شعبدے معمولی باتوں سے پورے کئے جا سکتے ہیں ۔ مثلاً سکے ، تاش یا دستی رومال جو کام کرنے والے کی چستی اور ہنرمندی کے ذریعہ سے کئے جاتے ہیں ۔ دوسرے شعبدے بہت سے آلات چاہتے ہیں ۔ ممتاز اور سرکردہ جادوگروں کا سامان عموماً دو ہزار سے دس ہزار ڈالر کی قیمت کا ہوتا ہے ۔ عطائی خصوصاً انگلینڈ میں اکثر اور صدہا ڈالر قیمت کا ساز و سامان مہیا کرتے ہیں ۔ اگرچہ یہ کتاب طلسمی سامان کے کاریگروں کے فائدے کے لئے نہیں ہے ۔ تاہم یہ ضرور ہے کہ شاذ و نادر ہی ایک مبتدی اپنے لئے آلات بنا سکتا ہے ۔ اس میں اگرچہ کامیاب ہو بھی جائے ۔ لیکن اس کا اس چیز کے بنانے میں اتنا صرف ہو جاتا ہے کہ اگر وہ کسی باقاعدہ بیوپاری کے پاس ایسے سامان کے جاتا تو اس سے کم خرچ ہوتا ۔ تاہم بیوپاری کے انتخاب میں بہت ہوشیاری سے کام لینا چاہیئے کیونکہ بہت سی بیان کردہ جادو کا سامان بہم پہنچانے والی فرمیں ایسی ہوتی ہیں جو دھوکہ دینے والوں سے کسی صورت میں کم نہیں ہوتیں ۔ پہلی چیز جو ہمارے خیال میں آتی ہے وہ :

طلسمی چھڑی

ہے ۔ یہ عموماً لکڑی کی بنی ہوئی اور اس کی لمبائی ۱۲ سے ۱۵ انچ ہوتی ہے ۔ یہ جہاں تک ہو سکے ۔ ہلکی بنائی جانا چاہیئے ۔ اور اگرچہ اس کا رنگ مانگ کی پسند کے تابع لیکن عموماً سیاہ ہوتا ہے ۔ آج کل اکثر بہت بڑے حیرت انگیز کام کرنے والوں نے

تمام نکل کا بنا ہوا سامان اختیار کر لیا ہے۔ اور چھڑی بھی اس میں شامل ہے۔ بعض اوقات شیشے کی چھڑیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ لیکن میں اس کی سفارش کرتا۔ کیونکہ کرتب دکھانے والے اکثر اپنی جادو کی قوت کی نشانی (چھڑی) کو گرا دیتے ہیں۔ اور ایسے حالات میں ایک شیشے کی چھڑی بے بگڑے محفوظ نہیں رہ سکتی۔ بہت سی مشین سے بنائی چھڑیاں ہوتی ہیں۔ جو اکثر شعبدوں میں استعمال کی جاتی ہیں۔ جن کا ذکر بعد میں آئے گا۔ جس شخص کو جادو کے بھیدوں میں تھوڑا بہت بھی دخل ہے۔ وہ خیال کر سکتا ہے کہ یہ چھڑی صرف دھوکا ہے۔ اور ہے بھی ایسا ہی۔ تاہم بعض صورتوں میں یہ جادو کے تماشے کے لئے ضروری لوازمات میں سے ہے۔ مجھے ایک پیشہ ور جادوگر کا علم ہے۔ جو اپنے کوٹ کے بغیر اسٹیج پر چلا جائے گا۔ لیکن بے چھڑی کے نہ جائے گا۔ یہ چھڑی مختلف حرکتوں کے لئے بہانہ کی گنجائش رکھتا ہے۔ جو دوسری حالت شبہ میں ڈال دے گی۔ اس کی مثال یہ ہے۔ فرض کرو کہ تم اپنے ہاتھ میں کوئی تھوڑی دیر کے لئے رکھنا چاہتے ہو۔ تو اگر تم اسی ہاتھ میں چھڑی پکڑ لو گے تو وہ دیکھا نہ جائے گا۔ چھڑی کے استعمال کی ہر طرح عادت ڈالنا چاہیئے۔ اس چھڑی کو لٹانے یا اٹھانے کے لئے کسی میز کی طرف جانے میں ایک ایسا موقع ہاتھ لگتا ہے۔ جہاں سے مجمع کی طرف اپنی واپسی کے وقت ایک چیز کو دوسری چیز سے بدل سکتے ہیں۔ اگر تم اس طلسمی چھڑی کو استعمال نہ کرو گے تو پیٹھ پھیرنے کے تمہارے پاس کوئی بہانہ نہ ہو گا۔ ہم پھر

جادوگر کے لباس

کی طرف آتے ہیں۔ تمام پیشہ ور جادوگر اسٹیج پر وہ لباس پہنتے ہیں جو اس مقصد کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ عموماً لباس کے جوڑے کی بناوٹ میں جیبوں کی تبدیلی کی طرف توجہ کی جاتی ہے۔ چھوٹے کوٹ کے دامنوں کی جیبوں کے بجائے دو بڑی جیبیں ہوتی

ہیں۔ ایک ایک دونوں طرف جن کا منہ کھلا ہوا ہوتا ہے۔ ان جیبوں کے منہ اتنے اونچے بنانے چاہیئیں۔ کہ جب باہیں گرائی جائیں تو وہ چیز جو اس کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ آسانی کے ساتھ کسی ایک منہ میں گر جائے۔

جیبوں کا دوسرا سیٹ جو تھیلے کہلاتے ہیں۔ پتلون میں ران کے پاس بنائے جاتے ہیں۔ یہ سوراخ کافی بڑے ہوتے ہیں۔ جن میں پتوں کی گڈی۔ دستی رومال یا لکڑی کا انڈہ سما سکتا ہے۔ اور اس طرح ہوتے ہیں کہ کوٹ کے دامنوں میں چھپائے جا سکتے ہیں۔ ڈی کورلٹا اور کیلار نے حال ہی میں بعض شعبدے بنائے ہیں۔ جن میں جیبوں کا استعمال آستین میں اس جگہ پر جہاں کہنی سے شکن پڑ جاتی ہے۔ ضروری سمجھا گیا ہے۔ یہ ریشمی دستی رومال یا جھنڈی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ تقریباً ایک انچ چوڑی لچکدار پٹی کا کمر کے نیچے کنارے کے گرد ٹنکا ہوا رکھنا بھی ضروری ہے۔ یہ رومال کی سی چھوٹی چیزیں رکھنے کیلئے اور تبادلہ کے لئے مفید ثابت ہو گی۔ ہر درزی یہ انتظام لباس کے جوڑے میں کر سکتا ہے۔

طلسمی میز

تقریباً تمام اچھے شعبدوں میں ایسی ہی طلسمی میز استعمال کرنا چاہیئے۔ جو خاص طور سے اس کام کے لئے بنائی گئی ہو۔ میں یہاں نلی اور پھندوں کے بنائے ہوئے وسیع پیمانے کے سامان پر زور نہیں دوں گا۔ بلکہ ایک سادہ میز کی سفارش کروں گا۔ جو تمام مقاصد میں کام آئے۔ اب میں اس کی تشریح کرتا ہوں۔ کہ خرچ کا انحصار کرتب کرنے والوں کے مذاق پر ہوتا ہے۔ اصل میز کا اوپری حصہ تقریباً دو فٹ لمبا دو فٹ چوڑا اور نصف فٹ موٹا ہونا چاہیئے اور اصل گہرائی تقریباً سات انچ، میز کا اوپری حصہ کسی کپڑے سے ڈھکا ہونا چاہیئے۔ اور کناروں کے گرد تقریباً آٹھ انچ لمبی

پلش یا کسی دوسری چیز کی جھل ہونا چاہیئے۔ پیچھے کی طرف بجائے دراز کے ایک ایسا خانہ ہونا چاہیئے۔ جس کا خاکہ درج ذیل ہے۔
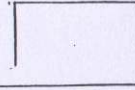
اس میز کو سروتیٹ کہتے ہیں۔ اور یہ ہر کام کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ اگر دو طرفہ اور میزوں کی ضرورت ہو تو وہ چھوٹی بنانا چاہیئے۔ جس میں سادہ پائے لگے ہوں۔ اور پشت پر چھوٹا سا خانہ ہو۔ اوپری حصّہ نسبتاً وسط سے زیادہ ہونا چاہیئے۔

میزوں کی اونچائی کرتب کرنے والے کی مرضی پر ہے۔ وہ اتنی اونچی ہونا چاہیئے کہ جب وہ اس کے پیچھے کھڑا ہو اور اپنی بانہہ کو گرائے تو اس کا ہاتھ بے جھکے ہوئے خانہ سے انڈا اٹھائے۔

سرونیٹ جو عام طور سے استعمال کی جاتی ہے۔ وہ صرف لکڑی کی بنی ہوتی ہے جس پر کپڑا ڈھکا ہُوا ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ کبھی وہ تار کی بنائی جاتی ہے اور کبھی کپڑے کے بنے ہوئے ڈھکن استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کے انتخاب کا انحصار کرنے والے کے کاموں کی فہرست پر ہے۔ کرسی کی پشت پر بھی سرونیٹ لگائی جاسکتی ہے۔ جہاں ٹوپی سے چیزیں پیدا کرنے والے کھیلوں میں یہ اکثر اطمینان کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

دوسرا سبق

پتوں کے سادہ شعبدے

پتوں کے شعبدے زیادہ رائج ہیں۔ جو عموماً زیادہ دلچسپ ہوتے ہیں کھیلنے والے تاش عام طور سے مشہور ہیں۔ بادی النظر میں ان میں کوئی خاص بات نہیں ہوتی۔ لیکن کرتب کرنے والے کے ہاتھ میں وہ کمالات اور معجزات کا پلندہ بن جاتے ہیں۔ بہت سے کرتبوں میں چالاکی کی ضرورت ہے۔ اور بعض حالات میں خاص طور سے آلات تیار کئے جاتے ہیں۔ میں اس سبق میں ایسی باتیں لکھوں گا۔ جو بغیر زیادہ مشق کے کی جاسکیں اور تمام حالات میں معمولی تاش کام میں لائے جاسکیں۔ پڑھنے والے کے لئے ضرور ہے۔ کہ وہ ہوشیاری سے ہدایات کا مطالعہ کرے۔ جب تک تم پہلے سے سمجھ کر کافی ہوشیاری سے مشق نہ کر لو۔ اس وقت تک معمولی کرتب بھی نہ کرو۔

چار پتے تاش میں علیحدہ علیحدہ رکھنے پر بھی ایک جگہ سے برآمد ہوں

چار بادشاہ لو (یا تاش کے دوسرے پتے) اور ان کو پنکھے کی طرح پھیلاؤ۔ اور اسی وقت اپنے ہاتھ میں دو بیگم یا غلام دوسرے پتے کے نیچے چھپا لو۔ لوگ مطمئن ہو جائیں گے۔ کہ چاروں پتے بادشاہ ہیں۔ اور کوئی دوسرا تاش کا پتا نہیں ہے۔ اب اُن کو تہ کر لو۔ اور گڈی کے اوپر رکھ دو۔ پھر مجمع سے کہو کہ وہ دیکھے کہ تم پتوں کو گڈی کے مختلف حصّوں میں رکھتے ہو۔

اب اوپر کا پتا لو جو بادشاہ ہے۔ تم ایسے ہی بغیر ارادہ کے دکھا کر سب سے نیچے رکھ لو۔ پھر دوسرا پتا لو۔ وہ انہیں دو میں سے ایک ہو گا۔ جن کو چھپا دیا ہے دیکھنے

والے یہ سمجھیں گے کہ وہ بادشاہ ہے۔ اس کو گڈی کے بیچ میں رکھ دو۔ اسی طرح تیسرا بھی گڈی کے مقام پر رکھ دو۔ پھر چوتھا پتہ لو۔ جو دراصل بادشاہ ہے۔ اور لوگوں کو دکھا کر اسے گڈی کے اوپر رکھ دو۔ بادشاہ ایک تو نیچے ہوگا اور تین اوپر کی طرف۔ لیکن مجمع کو یہی معلوم ہے کہ وہ سب گڈی کے بیچ میں ہیں اور دراصل وہ بہت تعجب کرینگے۔ جب پتے کاٹے جائیں گے اور چاروں بادشاہ ایک ہی جگہ ہونگے قرین مصلحت یہ ہے۔ کہ دوسرے پتوں کے بجائے غلام یا بیگم استعمال کرو۔ یہ آسانی کے ساتھ پہچانے نہیں جا سکتے۔ اگرچہ مجمع میں کسی کی نظر ان پر اتفاقاً پڑ بھی جائے۔

میز پر خاص الٹے رکھے ہوئے پتوں کو بتا دینا

اس شعبدے کے کرنے میں ۳۲ پتوں کا پیکٹ کا تاش استعمال کرو۔ مجمع سے کسی کو بلا کر کہو کہ وہ پوشیدہ طور سے کوئی چار پتے اس میں سے نکال کر میز پر الگ الگ الٹا رکھ دے۔ یکہ کو گیارہواں اور بیگم و غلام کو دسواں اور دوسرے پتوں کو ان کی بندکیوں کی تعداد کے لحاظ سے شمار کرتے ہوئے ان چاروں پتوں میں سے ہر ایک پر پتوں کی کافی تعداد رکھی جائے۔ تاکہ ان میں سے ہر ایک کی مجموعی تعداد پندرہ ہو جائے۔ (یاد رہے کہ ان میں سے پہلے چار پتوں کو اصل خیال کرنا چاہیئے اور دوسرے پتوں کو جو ان پر رکھے گئے ہیں۔ ان کو بلا لحاظ بندکیوں کے سادہ پتے شمار کرنا چاہیئے) اسی اثنا میں تم واپس آ سکتے ہو اور جب چاروں گڈیاں مکمل ہو جائیں تو میز کی طرف جاؤ اور دیکھو کہ چاروں گڈیوں کو مکمل کرنے کے بعد کتنے پتے بچ رہے ہیں۔ ان پتوں کو بتیس میں جمع کرو۔ تو اس کی میزان نیچے والے چار پتوں کے برابر ہوگی۔

اپنے تماشائیوں کو یہ دیکھنے کا موقع نہیں دینا چاہیئے کہ تم باقی پتوں کو گن رہے ہو۔ کیونکہ اس سے انہیں خیال ہو جائے گا۔ کہ یہ شعبدہ حساب کے ذریعے سے کیا جاتا ہے اس طرح ظاہر کرو کہ گویا تم باقی پتوں کو نہیں دیکھتے ہو اور ایسا کرتے ہوئے لاپروائی سے

ان کو میز پر پھینک دو۔ تمام پتے اس طرح سے بکھر جائیں کہ تم ان کو پوشیدہ طور سے گن سکو گے۔

حکم سے پتوں کا منتقل ہو جانا

ایک ہاتھ میں چار بادشاہ اور دوسرے میں چار اٹھے پنکھے کی طرح پھیلاؤ۔ ان چاروں اٹھوں کو پکڑو۔ کہ سب سے اوپر والے پتے کی نیچے والی درمیانی بند کی انگلیوں سے چھپ جائے۔ یہی بند کی دوسرے پتوں پر اگلے پتوں سے ڈھک جائیں۔ تاکہ مجمع یہ سمجھے کہ سب ستے ہیں۔ اور گڈی میز پر الٹی رکھ دو۔ اور مجمع کو اس طرف متوجہ کرو کہ تمہارے ایک ہاتھ میں چار بادشاہ ہیں اور دوسرے میں چار ستے (جو دراصل اٹھے ہیں) ان فرضی ستوں کو گڈی کے اوپر رکھ دو اور بادشاہوں کو ان فرضی ستوں پر۔ اصلی ستے جو بادشاہوں پر رکھے ہوئے تھے اب گڈی پر رکھے ہونگے۔ چار اوپر کے پتوں کو احتیاط سے اٹھا کر کے میز پر بانٹ دو اور اس طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ تم چار بادشاہ بانٹ رہے ہو۔ پھر کسی ایک سے کہو کہ وہ اپنا ہاتھ پتوں پر رکھ دے۔ اور انہیں مضبوطی سے پکڑے رہو۔ تاکہ وہ دکھائی نہ دیں۔ اس طرح دوسرے چار پتوں کو بانٹ دو جو اصل بادشاہ ہیں۔ اب لوگوں سے پوچھو جن کے ہاتھ کے نیچے پتے ہیں۔ کہ آیا ان کو یقین ہے کہ اب تک وہ وہاں ہیں۔ اس کے بعد تم پتوں کو منتقل ہونے کا حکم دو تو ویسے ہی تبدیل ہو جائیں گے۔

گڈی میں تمام پتوں کا یکے بعد دیگرے نام لینا

یہ شعبدے کرنے کے لئے پورے ۵۲ تاش کے پتے ہونے چاہئیں جو پہلے ہی سے خاص ترتیب سے لگائے گئے ہوں۔ ویسے تو اس کی بہت سی صورتیں ہیں لیکن یہاں

۱)اعمال سحر ۔۔۔۔ ۱۳)حب کے پھول

۲)عاملین مراکش ۔۔۔۔ ۱۴)سورہ کوثر کی طاقت

۳)جادو جنات کا خاتمہ

۴)عملیات روحانی تشخیص واستخارہ

۵)عملیات شادی ونکاح

۶)محبت زوجین

۷)اعمال حب

۸)عملیات شر وبندش

۹)روحانی مجربات حصہ دوم

۱۰)روحانی مجربات حصہ چہارم

۱۱)روحانی مجربات حصہ پنجم

whatsapp : 03454722517

ایک آسان اور سادہ قسم لکھی جاتی ہے۔

EIGHT KINGS THRENES TO SAVE,

NINETY FIVE LADIES FORONESICK KNAVE

یہ الفاظ تم کو بتاتے ہیں۔ جیسا کہ تم آسانی سے دیکھو گے۔ اٹھا۔ بادشاہ۔ تگی دھلا۔ دگی۔ ستا۔ نہلا۔ پنجا۔ بیگم۔ چوا۔ ایکہ۔ چھکا۔ غلام۔ تم کو پہلے سے رنگوں کو بھی تجویز کر لینا چاہیئے۔ جو باری باری سے سرخ اور کالے ہوں۔ پان۔ حکم اینٹ اور پھول اپنی سہولت کے لئے گڈی کو ان چار رنگوں میں الگ الگ کرو۔ پھر پتوں کو ترتیب دو۔ میز پر پان کا اٹھا سیدھا کر کے رکھو اور اس پر حکم کا بادشاہ رکھو اس کے اوپر اینٹ کی تگی۔ پھر پھول کا دھلا اور پھر اینٹ کی دگی۔ اور اسی طرح پورا تاش ختم کرو۔ کھیل سے پہلے ہی پتوں کو اس طرح ترتیب دینا چاہیئے اور یہ کھیل شعبدوں کے سلسلہ میں پہلا ہونا چاہیئے۔ یا جو کچھ بہتر طریقہ پر ہو۔ کیونکہ یہ پہلے سے ترتیب کا گونہ کم خیال پیدا کرے گا۔ اور اسی نمونہ کی دو گڈیاں رکھنا چاہئیں۔ اور ایک مناسب موقع پر اس گڈی کو تبدیل کر دینا چاہیئے۔ جو تمام تیار شدہ گڈی کی جگہ استعمال کر رہے ہیں۔ تاش کے پتے پھیلاؤ اور ایک پتا کھنچواؤ۔ اسی وقت پھرتی سے اس پتے پر نظر ڈالو۔ جو اس پتے کے اوپر ہے اور جس کو ہم پان کا پنجا فرض کریں گے۔ تم خیال رکھو گے کہ پنجے کے بعد بیگم آتی ہے۔ پھر تم جان لو گے کہ کھنچا ہوا پتا بیگم ہے یہ بھی تم جانتے ہو کہ پھول پان کے بعد پھینکا جاتا ہے۔ اس لئے کھنچا ہوا پتا پھول کی بیگم ہو گی۔ اس کا نام لو اور پھر رکھوا دو۔

کسی سے پتے کٹواؤ اور پھر شعبدہ کرو۔ لیکن اس وقت جو پتے کھنچے ہوئے پتے کے اوپر تھے وہ سب کے سب گڈی کے نیچے کی طرف چلے جائیں گے۔ یہ اس خاص پتے کی کٹی ہوئی گڈی کے برابر ہونا ہے۔ اور پھر تم ان پتوں کے یکے بعد دیگرے لیکر

ہر ایک کا نام بتا سکتے ہو اور دکھلا سکتے ہو کہ نام درست ہیں۔

تاش ترشوانے کے بعد یہ بتا دینا کہ تراشا ہوا پتا طاق ہے یا جفت

یہ دوسرا شعبدہ ہے جو تاش کی بنی ہوئی گڈی سے کیا جاتا ہے یہ دیکھ لو کہ گڈی کے نیچے کی طرف جو پتا ہے وہ لال ہے یا کالا۔ پھر گڈی کو میز پر رکھوا اور کسی سے اسے ترشواؤ۔ یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ پتے کے بوجھ سے پہچان جاؤ گے کہ تراشا ہوا پتا طاق ہے یا جفت ترشے ہوئے پتے کو لو۔ یہ وہ تاش ہیں جو گڈی کے اوپر سے اٹھائے گئے ہیں۔ پھر اپنے ہاتھ سے ہوشیاری اندازہ کرو اور گڈی کے نیچے کا پتا دیکھو۔ اگر وہی رنگ ہے تو وہ پتا جفت ہے۔ یہ شعبدہ اگرچہ اچھا لیکن پیشہ وروں میں کم رائج ہے۔

پتے کا گڈی سے غائب ہو جانا اور لوگوں کی جیبوں میں پایا جانا

اپنے الٹے ہاتھ کی پشت کو نم کر لو۔ اور کسی سے تاش بھنٹواؤ پھر اس کو الٹا میز پر رکھوا اور کسی سے کہو کہ وہ اوپر کا پتہ دیکھتا رہے اسکے الٹے ہاتھ کی پشت پتوں کے اوپر رکھواؤ اور کہو کہ وہ اپنے سیدھے ہاتھ سے زور سے اس کو دبائے۔ پھر کہو کہ تمہارے ہاتھوں کی پوزیشن درست نہیں۔ دیکھو میں تاش کے اوپر اپنے ہاتھ رکھ کر تمہیں دکھاتا ہوں تاکہ تم میرے مطلب کو اچھی طرح سمجھ سکو۔ یہ کہتے ہوئے اپنا بایاں ہاتھ پشت رخ تاش کے بنڈل پر رکھ کر دائیں ہاتھ سے خوب زور سے دباؤ۔ جب تم اپنا بایاں ہاتھ اٹھا ڈالو تو چونکہ اس کی پشت نمدار ہے۔ اس لئے پتا اس کے ساتھ ساتھ آ جائے گا اپنا ہاتھ لاپرواہی سے پیچھے رکھو اور سیدھے ہاتھ سے چپکے ہوئے پتا کو اتار لو۔ تمام لوگ اسے دیکھنے کو امنڈ آئیں گے اپنے آپ کو محتاط ظاہر کرو

تاکہ وہ آدمی جو اپنا ہاتھ پتے پر رکھے ہوئے ہے ٹھیک اسی طرح کرنے لگے لوگوں کی نظریں اس پر جم جائیں گی۔ اسی اثنا میں موقع دیکھ کر تماشائیوں میں سے ایک کی دامن ڈالی جیب میں پتے کو سرکا دو۔ وہ پتہ جس کو تم نے دیکھا ہے۔ اور جو مضبوطی سے پکڑ لیا گیا ہے۔ اب تم اس کو گڈی سے اس شخص کی جیب میں چلے جانے کا حکم دو گے جس کو تم نے ظاہراً لاپرواہی سے انتخاب کیا ہے۔ تلاش سے معلوم ہو گا۔ کہ تمہارا حکم مان لیا گیا ہے۔ جبکہ تم کام کر رہے ہو تو یہ بات اس وقت کارگر ہو گی۔ کہ تم پتے کو اس شخص کی جیب میں ڈال دو۔

دوسرے شخص کے دل کا سوچا ہوا پتا بتا دینا

کام شروع کرنے سے پہلے کمرہ کے پیچھے ایک آئینہ رکھ دیا جائے اس طرح کہ تم تماشائیوں کے سامنے کھڑے ہو کر اس میں اپنا چہرہ دیکھ سکو۔ یہ تمام تیاریاں ضروری ہیں بلاشبہ مجمع کو یہ نہ جاننا چاہیئے کہ وہاں پر آئینہ تمہارے خاص استعمال کے لئے رکھا ہوا ہے۔ جب تم اپنا کام کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ تو پتوں کی ایک گڈی (اور تماشائیوں سے کہو۔ اب میں ایک ایسا کام کرنا چاہتا ہوں۔ کہ جو ایک غیب دان ہی کر سکتا ہے۔ میں یہ بتا لوں گا۔ (ایک معمولی پتوں کی گڈی آگے بڑھاؤ) اور میں تم کو اس کے جانچنے کی اجازت دیتا ہوں۔ تم جان لو گے کہ یہ کوئی دھوکے کی بات نہیں ہے۔ کیونکہ یہ سادہ معمولی تاش ہے۔ ان پتوں میں سے میں تم کو دکھا دوں گا۔ کہ ان کے چہرہ کو دیکھ لینا کس طرح ممکن ہے۔ جبکہ میں ان کا چہرہ نہیں دیکھ سکتا۔ میں تم کو اجازت دیتا ہوں۔ کہ میں تم کو اجازت دیتا ہوں۔ کہ پتوں کو اچھی طرح سے پھینٹ دو۔ میں اب (گڈی کو لیتے ہوئے) ان پتوں کو اپنی پیشانی پر رکھتا ہوں۔ دیکھو یہ بنڈل کا پہلا پتا ہے۔ اس کی پشت میری طرف ہے۔ اس لئے میں ہرگز اسے نہیں دیکھ سکتا تم صاف دیکھ

رہے ہو۔ صاحبان! کوئی ہاتھ کی صفائی یا چالاکی نہیں بلکہ جادو ہے۔

پتوں کے پڑھنے کے لئے تم بلاشبہ ایک اچٹتی ہوئی نظر ڈالو گے۔ باوجود یہ راز بہت سادہ ہے۔ لیکن پھر بھی اس میں بہت سے شعور سے کام لینا چاہیئے۔ بعض حالات میں آئینہ کو سیدھا دیکھنے کے بجائے (جو تمہارے طریقہ کی دریافت کے بتانے کا ذمہ دار ہے) تم کو اپنے آنکھیں بے خیالی کی حالت میں [illegible] چاہیئں۔ اور سب کے یہ ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ تم اپنے دماغ پر اثر ڈال رہے ہو۔ اپنی نظروں کو پھراتے ہوئے آئینہ پر عکس ڈالو۔ پھر تھوڑی دیر تک یا اسی طرح پتے کا نام تبلانے سے پہلے دیکھتے رہو۔ اس کام کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ تم اتفاقیہ غلطی کر و اور ہو کہ تیا چوّے کے بجائے چھکّا ہو۔ یا اس قسم کی اور بات ہے۔ مگر متواتر مشق سے اس قسم کی غلطی کا امکان نہ رہے گا +

تیسرا سبق
کمرہ کے لئے تاش کے سادہ کھیل

کارڈ کے وہ شعبدے جو اس جگہ بیان کئے گئے ہیں۔ خاص کر چھوٹے مجمعوں میں کئے جاتے ہیں۔ ان کا کرنا مشکل نہیں ہے۔ لیکن اگر اس میں ذرا سی چالاکی سے کام لیا جائے تو ان کا سمجھنا آسان بات نہیں۔ ان بھیدوں میں سے کسی کے بھی کرنے کی کوشش نہ کرو جب تک کہ تم کو ان کے سمجھنے کا یقین نہ ہو جائے۔ کوئی مضائقہ نہیں۔ اگرچہ یہ دیکھنے میں آسان معلوم ہوتے ہیں۔ یہ شعبدہ کہ پتے کا گڈی میں سے کھینچے جانے سے پہلے پتا چل جانا بہت تعجب خیز امر ہے بعض کے نزدیک تو طاقت فطری سے باہر ہے اگرچہ

وہ خود نہیں جانتے کہ وہ کونسا پتا کھینچیں گے۔ بلاشبہ تجربہ کار جادوگر جو یہ پڑھنے کا موقع پاتا ہے وہ فوراً دیکھے گا۔ کہ یہ شعبدہ زبردستی کیا گیا ہے۔ یہ سچ ہے کہ تعجب خیز شعبدے زبردستی کئے جاتے ہیں لیکن مندرجہ ذیل شعبدہ اس طریقہ سے نہیں کیا گیا ہے اس میں تھوڑی سی چالاکی کی ضرورت ہے۔

پتوں کے ذریعہ پیشین گوئی کرنا

سب سے پہلے تاش کو اچھی طرح پھینٹوا لو۔ جب پتوں کی گڈی تمہارے پاس آجائے تو پھرتی سے نیچے کے پتے کی اصلیت (رنگ وغیرہ) سمجھو۔ اور فرض کرو کہ وہ حکم کا چوّا ہے۔ اب ظاہراً لاپروائی سے تاش کو میز پر الٹا ڈال دو۔ اور پھر اس کو اپنی انگلیوں سے بکھیر دو۔ تاہم تم نیچے والے پتے کو نظر انداز نہ کرو۔ جہاں کہیں بھی تمہاری انگلیاں اسے دھکیل دیں۔ تمہاری آنکھیں اسے دیکھتی رہیں۔ تاکہ اچھی طرح علم رہے کہ وہ پتا کہاں ہے۔ حاضرین سے کہو کہ "میں اس وقت ایک راز پیش کروں گا۔ جو بظاہر بہت سادہ ہے۔ تاہم میرے خیال میں ایک عمیق مسئلہ ہے۔ یہ ان دماغی عجائبات میں سے ہے جو جلدی سمجھ میں نہیں آتے اور جتنا ہم زیادہ مطالعہ کرتے ہیں۔ اتنا ہی اپنے آپ کو حقیقت سے دُور پاتے ہیں۔ اس لئے تم اچھی طرح مشاہدہ کرو گے اور جان لوگے کہ تم کیا دیکھ رہے ہو۔"

اب یہ کھیل یہ کہتے ہوئے شروع کرو۔ "جیسا کہ شاید تم کو معلوم ہے۔ کہ میں نے فلاں شخص سے تاش کو اچھی طرح پھینٹنے کے لئے کہا ہے۔" اور کہو کہ وہ پتوں کو میز پر لاپروائی سے ڈال دے۔ میں تم سے پانچ پتے چنواؤں گا۔ اور ان پتوں کے باہر نکالنے سے پہلے انکے نام لینے کی کوشش کروں گا۔ تاکہ سلسلہ جاری رہے۔ اور لوگوں کی توجہ ہر طرف نہ ہو۔ پانچ پتے چننے تک میں تاش کو اٹھائے رکھوں گا۔

غلطی کو روکنے کے لئے کسی آدمی سے کہو کہ وہ پتوں کے نام کسی کاغذ پر لکھ لے اور دیکھے کہ میں صحیح کہتا ہوں یا غلط۔

پھر تم کہو گے۔ میں ایک ایک پتے کا نام لوں گا۔ اور کسی شخص سے کہوں گا۔ کہ وہ پہلا انتخاب کرے اور چار پتے تاش کے الٹے پلٹے بغیر میرے لئے چن دے۔" وہ شخص قدرتاً مسکرائے گا۔ اور کہے گا۔ کہ یہ ناممکن ہے۔ پھر بھی تم اس سے کہو کہ وہ اپنی مرضی سے انگلیاں کسی پتے کی پشت پر رکھ دے۔ جب وہ کسی پتے پر ہاتھ رکھ دے تو تم اُسے بڑی احتیاط سے میز سے کھینچ لو۔ یہ یقین کرتے ہوئے کہ پتے کا چہرہ دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ اپنے ہاتھ میں لے کر اپنے جسم سے ملائے رکھو۔ ایسے آسان اور غیر مشکوک طریقہ سے گویا کہ تمہیں اس امر کا یقین ہے کہ حکم کا چوّا چن لیا گیا ہے۔ فرض کرو کہ چنا ہوا پتا پان کا ستا ہے۔ اب تم کہو کہ "میں کہتا ہوں کہ کوئی دوسرا آدمی پتے کو اسی طرح چھوئے جس طرح پہلے آدمی نے۔ مگر میں یہ پہلے بتائے دیتا ہوں کہ وہ پان کا ستا ہوگا۔ اب پتے پر انگلی ماری جائے۔ پہلے کی طرح اٹھا لیا جائے۔ فرض کرو یہ پتا اِٹ کا یکہ خیال کر لیا ہے۔ پھر تم دیکھ لو۔ کہ وہ پان کی بیگم ہے۔ اب تم چوتھے شخص سے کہو۔ کہ وہ پتا کھینچ لے۔ جس کو تم نے پان کی بیگم خیال کیا ہے۔ اور اس سے پہلے کہ وہ ایسا کرے۔ تم پوشیدہ طور پر یقین کرو کہ وہ پھول کا اٹھا ہے۔ اب تک چار پتے چن لئے گئے ہیں۔ تم نے اتفاقیہ طور سے پانچویں مرتبہ ایک مرتبہ چنوایا ہے۔ مختصر یہ کہ اب تم وقت بچانے کا فیصلہ کر لو کہ اب قسمت آزمائی کرو گے اور دیکھو گے کہ تم پھول کا اٹھا چن سکتے ہو۔ ایسا کرنے پر تم اپنی انگلیوں کو بظاہر لاپرواہی سے حکم کے چوّے پر رکھ دیتے ہو۔ جس کی حالت تم اس دوران میں جان چکے ہو۔ حکم کے چوّے کو چن کر اسے ان پتوں کے ساتھ ساتھ رکھ لو۔ جو تمہارے ہاتھ میں ہیں۔ اب تم چار پتے پیش کر سکو گے۔ جن کے نام تم پہلے بتا چکے ہو۔ یعنی حکم کا چوّا۔ پان کا ستا۔ اینٹ

کا یکہ۔ پان کی بیگم اور پھول کا اٹھا۔ اس کام کا تماشائیوں پر حیرت انگیز اثر پڑے گا۔
اس کا زیادہ انحصار اس شعور پر ہے۔ جو تمہیں اس شعبدے کے کرنے میں درکار ہے
تمہیں تماشائیوں کے دماغ پہ اثر ڈالنا چاہیئے کہ تمہارا یہ تجربہ درحقیقت پیشین گوئی
ہے۔ جادو کا ایک یہ بھی قانون ہے۔ کہ دماغ اور آنکھوں کو ایک ساتھ گمراہ کر دے۔
پتے چننے میں احتیاط رکھو۔ کسی چلتا پرزہ آدمی کو جسے پتا چھونا ہے۔ اُسے پتا اُٹھنے
میں اپنی طرف پیش دستی نہ کرنے دو۔ کیونکہ اس طرح تمہارے شعبدے کا راز ظاہر ہو جائے
گا۔ شعبدے کی کامیابی اس بات پر منحصر ہے۔ کہ تم چنے ہوئے پتے کی جگہ یاد رکھو۔
اس میں غلطی نہ کرو۔

چنے ہوئے پتّے کا نام بتا دینا

یہ شعبدہ معتمد رفیق کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ مجمع میں سے کسی سے پتے پھنٹواؤ پھر
میز پر چار قطاروں میں ۱۶ پتّے بانٹ دو۔ یہ پتے الٹے سیدھے جیسے چاہو رکھ سکتے ہو
پھر تم اپنے مددگار سے چپکے سے کہہ دو گے۔ کہ تعداد ایک۔ دو۔ تین اور چار۔ حیوان
نباتات، جمادات اور فعل کے قائم مقام ہونگے۔ تم اپنے مددگار کو وہاں چھوڑ کر پتے
چننے کے وقت کمرہ سے باہر چلے جاؤ۔ تمہاری واپسی پر تمہارا رفیق اس کتاب کا ایک
فقرہ تم کو دکھائے گا جس کا مجمع نام تبلا سکتا ہے منتخب جملہ میں دو حرف ہوں گے۔ جس
کا پہلا حرف قطار کو دوسرا قطار کے پتے کے نمبر کو تبلائے گا۔ یہ جملہ فرض کرو۔ لنگر
PENPULUL UM ہنسنے اور رونے کو موڑ دیتا ہے" اس طرح لنگر جمادات کو
تبائے گا۔ اور ہنسنا فعل کو اس طرح جان لوگے کہ چنا ہوا پتا چوتھی قطار کا پہلا پتا تھا۔
یا دوسری مثال لو" زمین کی سب سے پیاری چیز عورت ہے" اس میں زمین جمادات
اور عورت حیوان کی قائم مقام ہے جس سے تم کو معلوم ہوگا۔ کہ تیسری قطار کا پہلا پتا

ہے۔ یا پھر یہ فقرہ فرض کرو۔ خوشی سے چڑھ جاتا ہوں۔ لیکن گرنے سے ڈرتا ہوں"
یہاں پر دونوں لفظ فعل ہیں جو تبلاتے ہیں۔ کہ وہ پتا چوتھی قطار کا چوتھا پتا ہے
تم اس تجربہ کو بلا خوف انکشاف کئی دفعہ کر سکتے ہو۔ جو مجمع کو حیران کر دے گا۔

ایک شخص کا چنا ہوا پتا گننے پر دوسرے کا بتایا ہوا معلوم ہوتا ہے

پتوں کو آزادی کے ساتھ کٹواؤ۔ پھنٹواؤ۔ پھر کسی شخص کو وہ گڈی دو۔ اور
اس سے کہو کہ وہ ایک پتے کو دیکھ کر یاد رکھے اور گڈی کے نیچے سے گن کر کہ وہ کس
نمبر پر ہے۔ اب تم اس کام کی طرف توجہ دلاؤ۔ کہ تم نے کوئی سوال نہیں کیا۔ اور
یہ بھی مت کہو کہ تم پہلے سے پتا جانتے ہو۔ پھر تم کسی سے کہو کہ وہ اس نمبر کو تبائے
جہاں وہ پتا ظاہر ہو۔ تاکہ تم اس جگہ تبدیل کر سکو۔ ان سے کہو کہ وہ خفیہ طور سے نمبر
کو اس طرح سے ترتیب دیں جو اصلی حالت سے بلند مرتبہ ہو۔ فرض کرو کہ منتخب تعداد
۱۸ ہے۔ تم لاپروائی سے کہو۔ کہ تمہارے لئے یہ ضروری نہیں کہ تم پتوں کو دیکھ لو۔ ان
پتوں کو میز کے نیچے یا اس جگہ جہاں ظاہر نہ ہوں رکھ دو۔ پھر گڈی کے نیچے کی طرف سے
۱۸ پتوں کو بانٹ دو۔ اگر تبائے ہوئے پتوں کی تعداد گڈی کے آدھے پتوں سے زیادہ
ہو تو گڈی کے اوپر سے تعداد کے فرق کو شمار کر لو یعنی اگر مذکورہ تعداد ۳۲ پتوں والے
پاکٹ کارڈ میں سے ۲۷ ہو تو پانچ پتے اوپر سے شمار کر لو۔ اور گڈی کے نیچے رکھ دو
یہ نیچے سے اوپر ۲۷ پتے رکھنے کے برابر ہے۔
یہ کہتے ہوئے اپنا کام جاری رکھو کہ پتا پہلے سے اپنی جگہ جا چکا ہے۔ اس لئے
تم پوچھ سکتے ہو کہ اصلی تعداد کیا تھی۔ فرض کرو اصلی تعداد ۵ ہے۔ اب پتوں کو اوپر

سے بانٹ دو۔ اور بتائی ہوئی تعداد سے شمار کرنے لگو کہ ۵۔۶۔۷ اور اس طرح کئے جاؤ یہاں تک کہ تم اٹھارہ تک پہنچ جاؤ۔ جہاں بلایا ہوا کارڈ ہوگا۔ اب پہلے آدمی سے پوچھو کہ دکھانے سے پہلے پتا کیا تھا۔ تاکہ سازش کا شبہ نہ رہے۔

چار چنے ہوئے پتوں کا نام بتادینا

پہلے کوئی شخص اچھی طرح تاش کو پھینٹ دے۔ پھر گڈی کے اوپر سے چار پتے اٹھا لے۔ اب کسی سے کہو کہ وہ ان میں سے ایک پتے کو دیکھ کر پھر تم کو واپس دیدے۔ ان چاروں پتوں کو الٹا اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑو۔ اور پھر دوسرے چار پتے گڈی میں سے لو۔ یہ کسی دوسرے کو دو۔ جو دیکھ کر پھر تم کو واپس کردے۔ اس کو دو مرتبہ اور کرو۔ اس ترکیب سے سولہ پتے ہوجائیں گے ان کو پانچ گڈیوں میں بانٹ دو۔ اب اس شخص سے جس نے پہلا پتا چنا ہے۔ پوچھو کہ اس کا پتہ کس گڈی میں ہے۔ یہ بتائی ہوئی گڈی کا اوپری پتا ہوگا۔ دوسرا پتا بتائی ہوئی گڈی کا دوسرا پتا ہوگا۔ اور تیسرا چوتھا اسی ترکیب سے ہوگا۔

چوتھا سبق

پتوں سے ہاتھ کا سائنٹفک کام

اگر تم پتوں کے ماہر جادوگر مشہور ہونا چاہتے ہو تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم سائنس کی مختلف تحریکات سیکھو۔ جس میں سب سے ضروری بات پاس کرنا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ پتوں کو کاٹو۔ لیکن پوشیدہ طریقہ سے پاس کرنے کے بہت سے طریقے ہوتے ہیں۔ ایک ہاتھ والے اور دونوں ہاتھ والے آخیر کے کرنا بہت آسان ہے۔

اگرچہ پہلے پہل سیکھنے والے کی سمجھ کے لئے سادہ نہیں ہے۔

جو پتے ہاتھ کے شعبدہ میں بہت اچھی طرح استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اور جادوگروں کی اصطلاح میں ان کو "معاون" کہتے ہیں۔ یہ پتلے۔ نرم اور اسپرنگ کی طرح کے ہوتے ہیں۔ اگر وہ نئے ہونے کی حالت میں سخت ہوں اس کا کھیل کرنے سے پہلے ان کو نرم کرلینا چاہیئے۔

یہ بات لازمی ہے کہ کسی سائز اور خاصیت کے پتوں کو درست کرنے کی قابلیت پیدا کرو۔

پتے کا مٹھی میں چھپانا

یہ ضروری ہے کہ شعبدہ باز ایک یا زیادہ پتوں کو مٹھی میں کامیابی کے ساتھ چھپا سکے۔ مٹھی میں چھپانے کا فن اتنا مشکل نہیں جتنا پہلے معلوم ہوتا ہے۔ ایک پتے کو اپنی ہتھیلی پر رکھو۔ اور آہستہ سے اپنی مٹھی بند کرو۔ تاکہ پتا چھپ جائے۔ تم اپنے ہاتھ کو الٹو اور وہ جہاں رکھا ہوا ہے وہیں ہوگا۔

اس طریقہ پر مختلف پتے یا پوری گڈی قائم رکھنا اتنا آسان نہیں ہے۔ لیکن مشق کے بعد ممکن ہے۔

سب سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ اپنے ہاتھ کی حتی الامکان قدرتی طریقہ سے رکھو اور یہ شبہ نہ ہونے دو کہ تمہارے ہاتھ میں سختی یا تشنج ہے۔ یہ ظاہراً اور ضروری بات چھپائی جاسکتی ہے۔ کہ تم اسی ہاتھ میں لکڑی یا کوئی اور چیز پکڑ لو۔ جس سے تمہیں انگلیاں جوڑنے کا موقع ملے۔

دو دستی پاس

تم اپنے ہاتھ میں پتوں کی گڈی اس طرح رکھو کہ پتے چھوٹی انگلی کے داخل ہونے

سے تقسیم ہو جائیں۔ پھر اپنے دوسرے ہاتھ سے اس کو اس طرح چھپاؤ کہ نیچے والے حصہ کے اوپر اور نیچے کے کنارے اس طرح گرفت میں آجائیں۔ جیسا کہ تصویر نمبر ا میں دکھایا گیا ہے۔

اب تم اپنا ہاتھ کا کام کرنے کے لئے تیار رہو۔

انگوٹھے کے سوا تم اپنے بائیں ہاتھ کی سب انگلیاں اس طرح سخت کر لو کہ گڈی کا اوپری حِصّہ ان کے درمیان مضبوطی سے پکڑ لیا جائے۔ پھر ہوشیاری سے اوپری حِصّہ کو اس کی جگہ سے ہٹاؤ۔ اور اُسی وقت اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلیاں نیچے کے حِصّہ کو سیدھا کرنے کے لئے استعمال کرو۔ اس سے یہ ہوگا کہ تم اوپر کا حصہ نیچے رکھ سکو گے۔ پاس اب بن گیا۔ اس تحریک کو کامیابی کے ساتھ ادا کرنے کو سیکھنے کے لئے بہت مشق کی ضرورت ہے۔ کوئی مبتدی اچھی طرح مطالعہ کئے بغیر اس میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اگر ہم ایک ماہ برابر دن میں دو گھنٹے اس کی مشق کریں تو اچھی خاصی استعداد پیدا ہو جائے گی۔

پتّے کو کھینچ لینا

گڈی کے اُس پتے کو چُننے کے لئے کسی شخص کو مجبور کرنا جسے تم چاہتے ہو کہ وہ انتخاب کرے ایک لا علم کے لئے گو نہ ایک دلیر تجویز معلوم ہوتی ہے۔ تاہم اس کا کرنا ممکن نہیں ہے معمولی حالات میں اکثر ماہر جادوگر دس پتوں میں سے نو پتے کھچوا سکتا ہے۔ مشق کے بعد ہدایات ذیل کے ماتحت تم بھی وہی کر سکتے ہو۔ جو کوئی دوسرا بازیگر۔ فرض کرو۔ تم وہ پتا کھنچوانا چاہتے ہو جو گڈی کے نیچے ہے۔ مثلاً وہ حکم کا یکہ ہے۔ پھر پاس کرو۔ تاکہ وہ پتا گڈی کے بیچ میں آجائے۔ جب پاس کر لیا گیا تو تم اپنی چھنگلیا نیچے اور اوپر کے درمیان رکھو تاکہ حکم کا یکہ انگلی کی پشت پر آجائے۔ اب پتوں کو پنکھے کی طرح کسی تماشائی کے سامنے پھیلا دو۔ لیکن پھر بھی زیر بحث پتے کو چھنگلیا سے جان لینا چاہیئے۔ اب تم تماشائیوں کے سامنے پتوں کو اٹھاؤ۔ اور ایک پتا چنواؤ۔ پتوں کو نہایت آہستہ پھیلاؤ۔ یہاں تک کہ کوئی تماشائی ایک پتا اٹھائے۔ پھر ان کو اس طرح حرکت دو کہ خاص پتا اس کے سامنے اسی وقت ظاہر ہو جائے۔ جبکہ وہ اسے لینے کے لئے جا رہا ہے۔ وہ قدرتی طور سے اُسی پتے کو انتخاب کرے گا۔ جس کو تم خود چنوانا چاہتے تھے۔ مگر یہ کرنے سے پہلے کچھ مشق کرنا ضروری ہے۔ تجربہ کے بعد تم ایک ہی نظر میں دریافت کرنے کے قابل ہو جاؤ گے۔ کہ کون سا بہتر آدمی ہے۔ جو کامیابی سے پتا انتخاب کر کے کھینچ سکتا ہے ✣

سے تقسیم ہو جائیں۔ پھر اپنے دوسرے ہاتھ سے اس کو اس طرح چھپاؤ کہ نیچے والے حصہ کے اوپر اور نیچے کے کنارے اس طرح گرفت میں آجائیں۔ جیسا کہ تصویر نمبر ا میں دکھایا گیا ہے۔

اب تم اپنا ہاتھ کا کام کرنے کے لئے تیار رہو۔

انگوٹھے کے سوا تم اپنے بائیں ہاتھ کی سب انگلیاں اس طرح سخت کر لو کہ گڈی کا اوپری حصّہ ان کے درمیان مضبوطی سے پکڑ لیا جائے۔ پھر ہوشیاری سے اوپری حصّہ کو اس کی جگہ سے ہٹاؤ۔ اور اسی وقت اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلیاں نیچے کے حصّہ کو سیدھا کرنے کے لئے استعمال کرو۔ اس سے یہ ہو گا کہ تم اوپر کا حصہ نیچے رکھ سکو گے۔ پاس اب بن گیا۔ اس تحریک کو کامیابی کے ساتھ ادا کرنے کو سیکھنے کے لئے بہت مشق کی ضرورت ہے۔ کوئی مبتدی اچھی طرح مطالعہ کئے بغیر اس میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اگر تم ایک ماہ برابر دن میں دو گھنٹے اس کی مشق کریں تو اچھی خاصی استعداد پیدا ہو جائے گی۔

پتّے کو کھینچ لینا

گڈی کے اُس پتے کو چُننے کے لئے کسی شخص کو مجبور کرنا جسے تم چاہتے ہو کہ وہ انتخاب کرے ایک لاعلم کے لئے گو نہ ایک دلیر تجویز معلوم ہوتی ہے۔ تاہم اس کا کرنا ممکن نہیں ہے معمولی حالات میں اکثر ماہر جادوگر دس پتوں میں سے نو پتے کھچوا سکتا ہے۔ مشق کے بعد ہدایات ذیل کے ماتحت تم بھی وہی کر سکتے ہو۔ جو کوئی دوسرا بازیگر۔ فرض کرو۔ تم وہ پتا کھچوانا چاہتے ہو جو گڈی کے نیچے ہے۔ مثلاً وہ حکم کا یکہ ہے۔ پھر پاس کرو۔ تاکہ وہ پتا گڈی کے بیچ میں آجائے۔ جب پاس کر لیا گیا تو تم اپنی چھنگلیا نیچے اور اوپر کے درمیان رکھو تاکہ حکم کا یکہ انگلی کی پشت پر آجائے۔ اب پتوں کو پنکھے کی طرح کسی تماشائی کے سامنے پھیلا دو۔ لیکن پھر بھی زیر بحث پتے کو چھنگلیا سے جان لینا چاہیئے۔ اب تم تماشائیوں کے سامنے پتوں کو اٹھاؤ۔ اور ایک پتا چنواؤ۔ پتوں کو نہایت آہستہ پھیلاؤ۔ یہاں تک کہ کوئی تماشائی ایک پتا اٹھائے۔ پھر ان کو اس طرح حرکت دو کہ خاص پتا اس کے سامنے اسی وقت ظاہر ہو جائے۔ جبکہ وہ اسے لینے کے لئے جا رہا ہے۔ وہ قدرتی طور سے اُس پتے کو انتخاب کرے گا۔ جس کو تم خود چنوانا چاہتے تھے۔ مگر یہ کرنے سے پہلے کچھ مشق کرنا ضروری ہے۔ تجربہ کے بعد تم ایک ہی نظر میں دریافت کرنے کے قابل ہو جاؤ گے۔ کہ کون سا بہتر آدمی ہے۔ جو کامیابی سے پتا انتخاب کر کے کھینچ سکتا ہے ÷

پانچواں سبق

پتوں کے شعبدے

بہت سے تعجب خیز کام پتوں کے سادہ فورسنگ سے کئے جا سکتے ہیں۔ تم تماشائیوں سے کہو کہ وہ جو پتا چننا چاہتے ہیں۔ اس کا نام تجویز کریں۔ گو تم کو اس کا علم نہیں ہے۔

پتے کی ایک معمولی گڈی لو۔ اور کسی شخص سے اس کو پھینٹواؤ۔ گڈی کے نیچے والے پتے کو دیکھ لو۔ اور اس کو پاس کر کے درمیان میں لے آؤ۔ پھر اسے فورس کرو۔ پتوں کو پھر پھینٹنے کے بعد دوسرے آدمی سے دہراؤ اور تیسرے سے اب تم خبردار ہو جاؤ گے کہ ہر شخص نے کونسا پتہ لیا ہے۔ اب مددگاروں سے کہو کہ وہ احتیاط رکھیں۔ کہ تم ذرا بھی وہ پتا نہ دیکھ لو۔

پھر تینوں آدمی کو اجازت دو کہ وہ اپنے پتے دوبارہ رکھ دیں۔ اور ہر ایک اپنی باری پر تاش پھینٹ دے تاکہ تم نہ جان سکو کہ وہ پتے کہاں رکھے گئے ہیں۔ اب کہو گے کہ تم پتوں کو الٹا کر کے نکالو گے۔ اور ایک ایک کر کے الٹو گے۔ جبکہ تم چنے ہوئے پتے پر پہنچو گے تو تم ظاہر کرو گے کہ تم پتوں کو چھو کر پہچان جاؤ گے۔ الفاظ کی بھرتی کو مناسب طور سے کام میں لاتے ہوئے تم اپنے بائیں ہاتھ میں گڈی لو گے۔ اور ایک ایک کو باری باری الٹو گے۔ کیونکہ تم ٹھیک جانتے ہو کہ پتے کیا ہیں۔ اس لئے تم زیر بحث خاص پتوں کو فوراً الگ الگ کر سکتے ہو۔ اگر یہ شعبدہ چالاکی سے کیا جائے گا تو زیادہ حیرت انگیز ہوگا۔

پڑھنے والا قدرتی طور سے کہے گا۔ کہ فرض کر دیں پتوں کی فورسنگ پہچان

نہ ہوا لیکن وہ ایک یا دو تماشائی مختلف تاش لینے پر مصر ہوتے ہیں"۔ ایسی تمام ضرورتوں کے وقت بازیگر اپنے کھیل کو تبدیل کرنے کی تیاری کرے گا۔ مثلاً ہم فرض کریں گے۔ کہ نمبر ا مختلف پتا چنے گا۔ جو تم کھنچوانا چاہتے ہو۔ دوسرا وہ پتا کھینچے گا۔ جو تم پیش کرتے ہو اور تیسرا ایک اور پتا کھینچے گا۔

تم کو کسی قسم کی بات نہ کرنی چاہیئے۔ جب تینوں پتے نکال لئے جائیں۔ اور تماشائیوں کے ہاتھ میں ہوں۔ تو اس کے بعد باقی کارڈ لے لو اور پھینٹواؤ۔ ہر ایک شخص سے کہو کہ وہ اپنے پتے کا نام یاد رکھے۔ اب پہلے شخص کے پاس جاؤ اور پتوں کو پنکھے کی طرح پھیلا کر کہو کہ وہ اپنا اپنا پتہ گڈی میں رکھ دے۔ جب تم گڈی کو کھلے طور پر الٹا پکڑ دگے تو تمہارے الٹے ہاتھ کی انگلیوں کے ذریعہ سے فوراً پہچان لو۔ پھر گڈی کو بند کر لو۔ لیکن اسی وقت تم اپنی چھنگلیا کو زیر بحث کارڈ کے نیچے سرکا دو۔ اب تم پاس کرو اور خاص پتہ کو گڈی کے نیچے لے جاؤ۔ اس طرح پتا معلوم کر لینا آسان ہو جائے گا۔

دوسرے پتے کی مثال (گو تم اس کا نام جانتے ہو) یہ بہتر ہو گا کہ تم تاش کو پنکھے کی طرح دوسرے آدمی کے لئے پھیلا دو۔ اور پتے کو تاش میں رکھوا دو۔ یہ ضروری نہیں کہ تم اس مثال میں پاس کرو۔ اور نمبر ۳ کی طرف رجوع کرو۔ (جس کا پتہ تم نہیں جانتے) اور ایک دفعہ پھر تاش پھیلاؤ۔ اور اس سے کہو کہ وہ اپنا پتا تاش میں رکھ دے۔ پاس کرے اور پتے کو دیکھ لو۔ اب تم پتے جانتے ہو۔ اور ان کے نام بتا سکتے ہو۔ اس طرح جیسا پہلے بیان کیا گیا۔

منتخب اور دوبارہ رکھے ہوئے پتوں کے نام بتانے اور طریقے بھی ہیں۔ مثلاً تم دعوے کر سکتے ہو کہ تم پتا چننے والے کی نظر دیکھ کر پتا بتا سکتے ہو۔ یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ تم جادو کے زور سے ان کا مافی الضمیر پتا پکڑنے ہی معلوم کر سکتے ہو۔ ایسا کرنے میں تم ہر ایک پتے کو الٹتے ہوئے اچٹتی ہوئی نظر ڈال سکتے ہو اور فوراً ہی نظر تماشائیوں

کی طرف پھیر سکتے ہو۔ اس شعبدے کا ایک عمدہ کام اس نام سے مشہور ہے۔

ہلر کی تلوار کے شعبدے

فرض کرو کہ تم نے تین پتے چننے کے لئے کہا ہے اور مذکورہ بالا طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ سے تم تینوں پتوں کے نام سے آگاہ ہو گئے ہو۔

اب ایک معمولی فوجی تلوار لو یا اس کے عوض میں ایک کھلا ہوا چاقو لو۔ اور ایک رومال عاریتاً لو۔ پتوں کو فرش پر بظاہر لاپرواہی سے سیدھا پھینک دو۔ اب اگر تم چاقو استعمال کر رہے ہو تو پتوں کو میز پر ڈال دو۔ اور تلوار اور رومال کو جانچ لینے دو۔ رومال کے کناروں کو پکڑ کر اس کو اتنی بڑی تہ کرو کہ دو انچ سے زیادہ چوڑی نہ ہو کسی سے کہو کہ وہ تمہاری آنکھوں پر پٹی باندھ دے۔ اب تم تماشائیوں کو ظاہرا اندھے معلوم ہو گے۔ اگرچہ ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ تم وہ چیز جو ٹھیک تمہاری نظروں کے سامنے پڑی ہے۔ دیکھ سکتے ہو۔ پتے خواہ میز پر پڑے ہوں۔ یا نیچے تم ان کے پاس کھڑے ہو کر انہیں سیدھا دیکھ سکتے ہو۔ اس میں شک نہیں کہ صرف تمہیں یہ جانتے ہو۔

اس تلوار اور چاقو کو اٹھا کر پہلے تم ان پتوں کو بکھیر دو گے۔ ایسا کرنے میں تم تینوں کو دیکھ جاؤ۔ اور ان کی جگہ یاد رکھو۔ پتے بکھیرتے وقت تم بالکل ٹھیک نہ بتاؤ۔ کیونکہ ایسا کرنے میں تمہارے تماشائی تاڑ جائیں گے۔ گا ہے گا ہے چاقو پتوں کو چھوئے بغیر میز یا زمین میں گاڑ دو۔ یہ اثر ڈالنے کے لئے کہ تم اندھیرے میں ٹٹول رہے ہو۔ اب تم شعبدے کا انتہائی جز دکرنے والے ہو۔ اب تم مجمع سے کہو کہ میں اپنے ہتھیار کو پتوں پر ہلاتا ہوں اور جب نمبرا کہے گا۔ کہ ٹھہرو تو اسی وقت رک کر اپنے ہتھیار کو عمود کی طرح نیچے گرا دو۔ تو نوک اس پتے پر ٹھہرے گی جو نمبرا نے چنا تھا۔

اب تمہارا ہتھیار پتوں کے گرد چکر لگا رہا ہے۔ (جو تمہاری رسائی سے باہر نہیں

ہے) تو وہ آدمی کہتا ہے "ٹھہرو" تم فی الفور ٹھہر جاؤ گے۔ اور پھر بھی ہتھیار کی نوک بالکل خاص پتے پر ہو گی۔ شعبدے کے دوسرے اجزا کی طرح یہ کرنا بھی کافی مشق چاہتا ہے۔ تاہم تم اپنے اعصاب کو اس طرح عادی کر سکتے ہو کہ جب تماشائی "ٹھہرو" کا لفظ ادا کرے۔ تو تمہاری تلوار یا چاقو اس پتے پر آ جائے۔ جس پر کہ تم چاہتے ہو۔ تاکہ لفظ کے استعمال سے ایک سیکنڈ بعد ہی تم نوک کو پتا پر جھکانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ یہی عمل دوسرے اور تیسرے پتے پر پہنچنے کے لئے دہرایا جائے گا۔

یہ شعبدہ جو اول اول ایک انگریز جادوگر ہلر نے کیا تھا۔ تاش کے ان بہترین کھیلوں میں سے ہے۔ جن کو میں دیکھا یا سنا ہے۔ یہ آنکھوں کا باندھنا بذات خود ایک بڑا کمال ہے اور تاش کے ان پر ماہر جادوگروں کو حیران کرنے کا باعث ہوا ہے۔ جو شعبدے کی تہ تک پہنچ جاتے تھے۔ اسے عام لوگوں میں کرنے کی کوشش نہ کرو۔ جب تک کہ تم نے اس کی کافی مشق میں کافی وقت نہ صرف کیا ہو۔ اور تمہیں یقین نہ ہو۔ کہ تم اس میں کامیاب رہو گے۔ اگر تم ہاتھ کے جادو کا یہ شعبدہ کامیابی کے ساتھ کر سکتے ہو تو میں یقین دلاتا ہوں کہ تم ہر شعبہ میں دسترس حاصل کر سکتے ہو۔ ایک اور کھیل جس کی بڑی تعریف کی جاتی ہے۔

تاش کے پتے کو دروازے پر چسپاں کرنا

اس کھیل میں ہاتھ کی صفائی اور ایک تیز نوکدار کوکہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ کوکہ کو پہلے ہی ہاتھ میں یا کسی اور جگہ چھپایا جا سکتا ہے۔ تاکہ موقع پر کام میں لایا جائے۔ تاش کے پتوں کو دکھانے کے بعد پھینٹ لیا جائے۔ پھر کسی آدمی کو پتا چننے کے لئے کہہ دیا جائے۔ یا پھر ساری تاش کے پتوں کو پنکھے کی مانند پھیلائیں اور پتا چننے والے کو کہہ دیں کہ اپنا پتا اس میں ڈال دو۔ پھر تاش کو اس ترکیب سے ملایا جائے کہ وہ پتا

سب کے نیچے آجائے ۔اس کی ترکیب یہ ہے کہ تاش کو بائیں ہاتھ میں ٹھہرالیا جائے اور دائیں ہاتھ سے تاش کو پھینٹا جائے مگر اس امر کی احتیاط رہے کہ وہ چنا ہوا پتا اپنے ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کی اگلی انگلی کی گرفت سے نکلنے نہ پائے ۔

اس طرح تھوڑی سی مشق کے بعد تمہیں پتوں کا ملانا بخوبی آجائے گا ۔ اور وہ پتا بھی تمہاری گرفت سے نکلنے نہ پائے گا ۔پتوں کے چہرے تمہاری جانب ہونے چاہئیں بعدازاں اس پتے کو اپنی ان انگلیوں کے درمیان کھسکا دو جن میں وہ کوکہ چھپا رکھا ہے ذرا سا دباؤ ڈال کر کوکے کی نوک کو پتے کے چہرے پر لگا دو ۔جب یہ ترکیب کی جا رہی ہو تو تماشائیوں کی توجہ کو دروازے کی اس جگہ کی طرف موڑ دو ۔جہاں تمہارا پتا جا کر چسپاں ہو جائے گا ۔اب اس پتے کو ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر میز پر ساری تاش رکھ دو اور اپنی چھڑی کو ہلاتے ہوئے (مثلاً اس جگہ پر چھڑی کی نوک مارو جہاں پتا چسپاں ہوگا) ساری تاش کو اٹھا لو ۔

اب ضروری ہے ۔کہ تمہاری ہتھیلی پر رکھا ہوا پتا تاش کے اوپر آجائے ۔لہٰذا پھرتی سے کام لے کر پاس کے ذریعہ تاش کے اوپر لے آؤ ۔اس کی ترکیب یہ ہے کہ بڑی لاپرواہی سے تاش پھینٹا جائے اور تماشائیوں کو باتوں میں مشغول رکھا جائے اس طرح سے تمہیں وہ پتا پاس کے ذریعے تاش کی سطح پر لانے کا موقع مل جائے گا ۔

اس موقع پر چاہیئے کہ کوکہ چھپانے کے لئے پتوں کی پشت اپنی طرف رکھو پھر دروازہ کی طرف بڑھو ۔تاش کو پھرتی سے دروازے کی جانب پھینکو ۔مگر اس بات کی احتیاط رہے کہ تاش کا چہرہ باہر کی طرف ہو اس کا قدرتی نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ پتا دروازے سے چسپاں ہو جائے گا ۔ وہ کوکہ دروازے کی لکڑی میں چبھ کر رہ جائیگا اگر یہ کھیل ہوشیاری سے کیا جائے تو اسے دیکھ کر تماشائی ششدر رہ جائیں گے ۔

کسی شخص کا مضمر پتا دوسرے کی جیب سے برآمد کرنا

کسی کو پتا چننے کے لئے کہو اور پھر تاش میں رکھوا لو ۔تاش کو ملاؤ اور پاس کے ذریعہ دیکھے ہوئے پتے کو سب سے نیچے لے آؤ ۔اگر ہو سکے تو جھوٹ موٹ تاش کو پھینٹو ۔کسی لڑکے کو بلا کر اس کی جیب میں تاش ڈال دو ۔تاش جیب میں ڈالتے وقت اس چنے ہوئے پتے کو اٹھا لو اور اسے اس طرح سے موڑو کہ وہ دوسرے کارڈوں پر مڑا ہوا رہے مگر ساتھ ہی دکھائی بھی نہ دے سکے ۔اس غرض کے لئے کوٹ کی گہری جیب کام میں لائی جائے ۔ واسکٹ کی جیب بہتر ہے ۔کیونکہ وہ کوٹ سے ڈھکی ہوئی ہوگی ۔اس لڑکے کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لو اور اُسے کہو کہ اپنے سر پر رکھے یہاں تک کہ ایک دو تین گن ڈالو ۔جب تین کا لفظ تمہارے منہ سے نکلے ۔اسی وقت وہ لڑکا تاش پر ہاتھ رکھ کر جلدی سے ایک پتے کو نکال لے ۔اس کا نتیجہ یہ ہوگا ۔کہ جب وہ اپنی جیب میں ہاتھ ڈالے گا ۔تو اس کے ہاتھ میں وہی پتا آئے گا ۔جو چن کر ڈالا گیا تھا ۔

جب وہ لڑکا وہ پتا لوگوں کو دکھائے گا ۔تو وہ اور دیگر تماشائی دیکھ کر حیران رہ جائیں گے ۔اس کھیل کو پبلک میں دکھانے سے پہلے خوب مشق کرنی چاہیئے ۔

چھٹا سبق

تاش کے وہ کھیل جن میں آلات کی ضرورت پڑتی ہے

تاش کے بہت سے ایسے کھیل بھی ہیں ۔جن میں آلات کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض اوزار خود بنا سکتے ہو اور دیگر صناعوں سے مل سکتے ہیں ۔

پتّے کو میز پر کھڑا کرنے کا شعبدہ

یہ کھیل کسی اور کرتب کی تمہید کے طور پر دکھایا جاتا ہے - اس کی یہ ترکیب ہے - کہ نصف انچ چوڑے ٹین کے ٹکڑے کو اپنے پاس کہیں چھپا لو یہ ٹکڑا اس طرح سے جھکا ہوا ہو -

اس ٹین کے باہر دونوں طرف تھوڑی سی موم لگا دو - پتوں کو پھینٹتے وقت اس ٹین کے ٹکڑے کو ان کے پیچھے چھپانا کچھ مشکل نہیں ہوگا -
اپنے انگوٹھے کے ساتھ اس ٹین کے ٹکڑے کو آخری سے جوڑ دو - اب تم اس پتے کو تاش سے نکال سکتے ہو - وہ ٹین کا ٹکڑا اس سے چپاں رہے گا - اگر پتے کا چہرہ تماشائیوں کی طرف رکھو گے تو وہ اس ٹین کو نہیں دیکھ سکیں گے -
اب میز پر پتے کو سیدھا رکھ دو - ساتھ ہی ٹین کی نچلی طرف کو میز کی سطح پر دباؤ - اس سے پتا سیدھا کھڑا رہے گا - اور پھر اس ٹین کے ٹکڑے کو آسانی سے نکالا جا سکتا ہے -

ایکوں کا تبدیل کرنا

اس شعبدے کو دکھانے کے لئے کسی پتے کو پہلے سے تیار کر لینا چاہیئے - حکم کے ٹکے کو بڑی احتیاط سے کاٹ لو اس کی پشت پر ذرا سا صابون ملو کہ اینٹ کے ٹکے پر چپاں ہو جائے اور ڈھانپ لے - اب پتے کو میز پر رکھ دو - کسی تماشائی سے کہو کہ وہ ایک پتا کھینچ لے - ساتھ ہی حکم کو آگے کر دیا جائے - اب یہ پتا تماشائیوں کو دکھاؤ اور پھر تاش میں رکھ لو اور تاش کو اس طرح سے پھینٹو کہ وہ اوپر آجائے -

پھر اسے ہتھیلی پر رکھ لو - یہ تاش کسی تماشائی کو دے کر کہو کہ اُسے پھینٹ دے - اس اثنا میں اپنی میز کی طرف بظاہر اپنی چھڑی اٹھانے کے لئے جاؤ - لیکن تمہارا اصلی مدعا یہ ہو کہ اصلی یکہ کو نیچے گرا دو اور تیار کردہ پتا اپنی ہتھیلی پر رکھ لو - اب اپنے بائیں ہاتھ سے اس تماشائی سے تاش لے لو - اور اُسے دائیں ہاتھ سے ڈھانپ لو - اس طرح وہ تیار کردہ پتا اوپر آجائے گا -
اب ظاہرا طور پر اس کو کاٹو اور تیار کردہ پتا تماشائیوں کو دکھا کر ان سے دریافت کرو کہ آیا یہ وہی پتا ہے - جو آپ نے چھانٹا ہے - اب تاش کو میز پر رکھو اور یکے کا چہرہ نیچے کئے ہوئے اُسے تھامو اور تماشائیوں سے کہدو کہ اب میں اس پتے کو تبدیل کرنا چاہتا ہوں اور اُسے چھڑی سے چھیڑ کر حکم کی بجائے اینٹ کا یکہ بنا ہوا دکھا دو - وہ اس طرح سے ساتھ ہی اپنی انگلیوں کے سروں کے ساتھ حکم کو نکال لو - پھر چھڑی سے چھیڑ کر حکم دو کہ بدل جاؤ اب تماشائی اسے بدلا ہوا دیکھ کر حیران رہ جائینگے -

آنکھیں بند کر کے تاش کی تصویروں کو بتاتے جانا

اس کھیل کے دکھانے کے لیے کسی ایسے ساتھی کی ضرورت ہے جو پس پردہ کام کر سکے اس میں ایک ہک کی ضرورت ہے جو ریشمی تاگے سے بندھا ہوا ہو - اب کسی تماشائی سے کہہ دو کہ تاش کو پھینٹے اور جب یہ کاروائی ہو رہی ہو - تو تم کرسی پر بیٹھ جاؤ - میز تمہارے پاس ہی ہو - پیچھے پردہ پڑا ہوا ہو - بیٹھتے وقت ہک کو اپنے کوٹ کے ساتھ لگا دو جس آدمی کے پاس تاش ہے - اسے کہہ دو کہ تمہارے قریب آکر بیٹھ جائے - اور تمہاری آنکھوں پر پٹی باندھ دے - پھر تم تاش کے اوپر سے ایک ایک کر کے پتے اٹھاؤ - اور اُسے اس طرح سے تھامو کہ تمہارا ساتھی پس پردہ انہیں دیکھتا رہے - جب تم غلام تک پہنچو گے - تو تمہارا ساتھی ہک کی رسی کھینچ کر ایکبار اشارا

کرے گا۔ بیگم ہوگی تو دو دفعہ ہلائے گا۔ اور بادشاہ کی صورت میں تین بار۔ اور تم اس طرح سے ہر ایک تصویر بتلاتے جاؤ گے۔ بہتر ہے کہ تاش کو ذرا اپنے سر کے برابر اونچائی پر رکھو۔ تاکہ تماشائی کو شبہ نہ ہو اور تمہارا ساتھی ان کو اچھی طرح دیکھتا جائے۔

کسی شخص کا چنا ہوا پتا تاش سے غائب کرکے بکسوں سے برآمد کرنے کا شعبدہ

اس شعبدے کو دکھانے کے لئے پہلے دو پتے لو مثلاً پان کا دہلا۔ اُن کی پشت کو کالے کاغذ سے ڈھانپ دو۔ تمہیں ایسے دو بکسوں کی ضرورت بھی پڑے گی جن کی تہ پر دونوں پتے اچھی طرح سے بیٹھ جائیں۔ ان کی تہ پر بھی سیاہ کاغذ جما دو۔ بکسوں کا ڈھکنا بھی اتنے قد کا ہونا چاہیئے۔ تاکہ بکس اور ڈھکنے میں کوئی تمیز نہ ہو سکے۔

اپنے پتوں کو پھینٹو اور پھر کسی تماشائی سے کہو کہ ایک پتا چھانٹ لو۔ ساتھ ہی اپنی تاش میں سے پان کا دہلا کھسکا کر ذرا آگے کر دو۔ پھر اُسی پتے کو واپس لے کر تاش میں ڈال لو۔ اور اپنے بکس کھول کر تماشائیوں کو دکھاؤ کہ وہ بظاہر خالی ہیں اگرچہ حقیقت میں تم نے تماشائیوں کو اپنے ان پتوں کی پشتیں دکھائی ہیں جو بکسوں کی تہ پر پڑے ہوئے تھے۔ اب ان کو میز پر پھر رکھ دو۔ مگر پتوں کے چہرے اوپر کی جانب ہوں۔ اب تاش کو دونوں صندوقوں کے درمیان رکھ دو اور تماشائیوں کو کہہ دو کہ دیکھتے رہیں۔ پھر بکسوں کے اوپر سے اپنی چھڑی گزار دو اور صندوق کھول کر پتے کا چہرہ دکھا دو۔ اب صندوق کو بند کرکے الٹ دو۔ تاکہ پتے کی پشت اوپر کو آجائے اور اپنی چھڑی سے اس پتے کو دوسرے صندوق میں گزار دو۔ اب پہلے صندوق کو

کھول کر دکھا دو۔ کہ وہ خالی ہے۔ اور پتا دوسرے صندوق میں ہے۔

اب صندوق کو الٹ کر پھر بند کر لو۔ اور تماشائیوں سے کہہ دو کہ اب میں وہ پتا پھر تاش میں واپس لے آؤں گا۔ صندوق کو پھر دکھاؤ کہ وہ خالی ہیں۔ اور تاش اس شخص کو دو جس نے پتا چھانٹا تھا۔ تاکہ وہ اپنا اطمینان کر لیں کہ اس کا پتا اپنی اصلی جگہ پر ہی ہے نا؟

دوسرے شخص کا سوچا ہوا پتا تاش سے خود بخود چلنے لگے

لمبا بال یا سیاہ رنگ کا ریشمی باریک دھاگہ لو اور اس کے ایک سرے پر تھوڑی سی موم لگا دو۔ کسی تماشائی کو کہہ دو کہ وہ کوئی پتہ چھانٹ لے۔ اور پھر تاش میں ڈال دے۔ اب تاش کو پھینٹو اور اس پتے کو پاس کے ذریعہ اوپر لے آؤ۔ تاش کو میز پر رکھ دو اور ساتھ ہی موم کو اوپر کے پتے پر اچھی طرح سے جما دو۔ پھر چند قدم میز کے پاس سے ہٹ آؤ۔ اور تاگے کا دوسرا سرا مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں تھامے رہو۔ اب پتے کو حکم دو کہ تاش میں سے جدا ہو جائے ساتھ ہی قدرتی طور پر اپنے ہاتھ کو حرکت میں لاتے رہو۔ یہ پتا تاش سے جدا ہو کر چلنے لگ جائے گا۔ اور پھر نیچے فرش پر گر جائے گا۔ اسے اٹھا کر موم علیحدہ کر لو۔ مگر احتیاط سے تاکہ تماشائی تاڑ نہ جائیں۔ اب یہ پتا تماشائیوں کو دکھا کر ثابت کر دو کہ یہ وہی پتا ہے جو چھانٹا گیا تھا۔

ہمزاد کا ۳ روزہ عمل:

اس عمل میں انسان کا اپنا ہمزاد حاضر ہوتا ہے۔ عملیات کے فیلڈ میں ایسا کوئی نہی جس کو ہمزاد کا پتا نہ ہو۔ ہمزاد کیلیے ناممکن کام بھی ممکن ہوتا ہے۔ اس عمل میں کوئی ڈر خوف نہیں ہے۔ ہمزاد پہلے دن بھی حاضر ہوسکتا ہے اور آخری دن بھی جو بھی جائز کام ہو بول دو کردے گا۔ عمل آپ کے پاس تاحیات رہے گا۔ کچھ دن بعد آپکو دوبارہ کام لینا ہو آپ دوبارہ عمل کر کے کام لے سکتے ہیں۔ ہمزاد کو تسخیر کرنا ہر کسی کے بس کا کام نہی۔ لہذا خطرناک مرحلوں سے گذرنے کی بجائے آسان طریقے سے ہمزاد سے کام لیا جائے۔ یہ عمل سینے کا راز ہے۔ عمل کے لیے کال کریں۔ 03454722517

ساتواں سبق

سکوں۔ انگوٹھیوں اور چھوٹی چیزوں کو ہتھیلی سے چپکانا

پاس کر دینا اور تبدیل کر دینا

اکثر لوگوں کا خیال ہے۔ کہ ہاتھ کی صفائی کا تعلق پتوں کے کھیلوں ہی سے ہے۔ مگر ان کا خیال غلط ہے۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ ہاتھ کی صفائی زیادہ تر پتوں کے شعبدوں میں کام آتی ہے۔ لیکن اگر یہی بات ہوتی تو ہاتھ کی صفائی کے بغیر دیگر حیرت انگیز شعبدوں کا نظارہ کبھی دیکھنے میں نہ آتا۔ ہاتھ کی صفائی کی ضرورت تو ہر شعبدے میں ہوتی ہے۔ اسی طرح سکوں کے شعبدوں میں اچھی طرح سے مشق کر کے ہاتھ کی صفائی حاصل کر لینی چاہیئے۔ بعدازاں ان شعبدوں کو لوگوں کے سامنے پیش کرنا چاہیئے۔

ایسے شعبدوں کے دکھانے کے لئے بڑے بڑے کھردرے کنارے والے سکے استعمال کرنے چاہیئے۔ وہ آسانی سے گرفت میں آجاتے ہیں لیکن چھوٹے سکوں کے لئے مشق بھی ضروری ہے۔

(سکے کو ہتھیلی پر چپیاں کرنا)

اس قسم کے شعبدے دکھانے کے کئی طریقے ہیں۔ بہتر ہے کہ اس کی مشق روپے کے سکے سے شروع کی جائے اسکے ٹھہرنے کی موزوں جگہ ہتھیلی کا مرکز ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ اس جگہ اگر ہاتھ کو ذرا سا سکیڑ لیا جائے۔ تو انگوٹھے کے پاس کا گوشت روپے کے کنارے کو اٹکائے گا۔ پھر اگر ہاتھ کو ادھر اُدھر ہلایا جائے تو روپیہ نہیں گرے گا۔ اس جگہ سکے کو ٹھہرانے کے لئے پاس کرنے کی ضرورت ہے۔ سکہ کو ہمیشہ اپنی جانب رکھو۔ تمہاری انگلیاں نیچے کی طرف جھکی ہوں تا کہ سکہ نظروں سے اوجھل رہے۔ چند دفعہ مشق کے بعد ایسا کرنا آسان ہو جائے گا۔ تھوڑے عرصہ میں تم سکہ کو ہتھیلی پر چپیاں کر سکو گے۔ اور پھر پردہ فاش نہیں ہو سکے گا۔ ہر قسم کی ہاتھ کی صفائی کو کامل طور پر سیکھنا چاہیئے اور جب پاس کر کے سکہ کو ہتھیلی پر ٹھہرایا جا رہا ہے۔ تو ہتھیلی کی طرف نہیں دیکھنا چاہیئے۔ پاس کرنے کے طریقے یہ ہیں۔
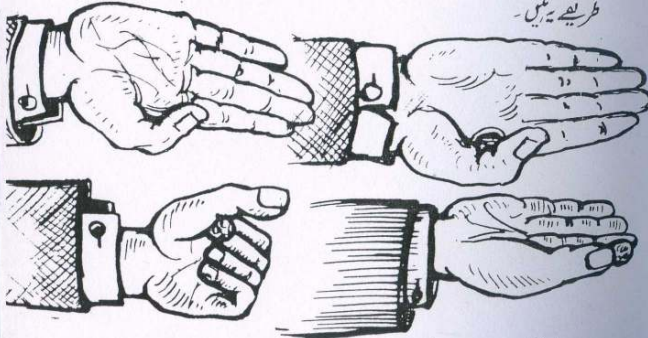
اول سکے کو پہلی اور تیسری انگلی کے درمیان کنارے سے پڑا جائے اور دوسری کیساتھ اسے پشت کی جانب سے سہارا دیا جائے۔ پاس کرتے وقت جوں جوں ہاتھ نزدیک آتے

جائیں توں توں دائیں ہاتھ کا انگوٹھا آگے کی طرف بڑھایا جائے اور ساتھ ہی اپنی انگلیوں کو اسکی جانب جھکایا جائے۔ یہاں تک کہ انگوٹھے کا پہلا جوڑ سکے کے اگلے کنارے تک پہنچ جائے اور سکہ پہلے اور دوسرے جوڑ کے درمیان محفوظ ہو جائے۔ بعض شعبدہ باز اس کھیل کو بڑے شوق سے کرتے ہیں۔

دوم جب ایک سے زیادہ سکوں کو ہتھیلی پر ٹھہرانا ہو تو پاس کرنے کا ایک اور عمدہ طریقہ بھی ہے۔ مثلاً چار روپوں کی ہتھیلی پر ٹھہرانا ہے۔ ان کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھ لو۔ یہ روپے ایک دوسرے پر انگوٹھے کی عین جڑ کے پاس رکھے ہوں سامنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے عین زاویہ قائمہ پر رکھو۔ لیکن اس طرف ذرا سا جھکا ہوا ہو۔ ہاتھوں کو جلدی جلدی ایک دوسرے کے پاس لانے کی کوشش کرو۔ دائیں ہاتھ کی انگلیاں ذرا جھکی ہوں۔ اور ہاتھ ایک دوسرے کے ساتھ لگ جائیں۔

(پاس کرنے سے پہلے ہاتھ کی پوزیشن)
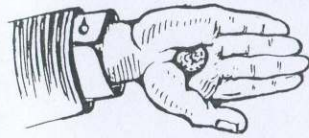
دائیں ہاتھ کی انگلیاں بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے لگی ہوں آگے کی حرکت سکوں کو بظاہر بائیں ہاتھ کی جانب منتقل کرتی ہوئی نظر آ گے آئے گی۔ وہ دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر ٹھہرے رہیں گے۔ جو جھکی ہوئی ہوں گی۔ بائیں ہاتھ کو فوراً بند کر دینا چاہیئے۔ تاکہ ایسا معلوم ہو کہ گویا سکہ اس ہاتھ میں چلا گیا۔ اس قسم کے دھوکہ میں سکے بجا کر اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اور وہ دائیں ہاتھ سے جدا ہو جاتا ہے۔

(ایک سے زیادہ سکوں کو پاس کرتے وقت ہاتھ کی پوزیشن)

دائیں ہاتھ کا انگوٹھا ان سکوں پر بند کر دینا چاہیئے۔ جو انگلیوں میں پکڑے ہوتے ہیں۔ پھر ان سکوں کو آہستہ آہستہ نیچے کر سکتے ہو۔

سوم۔ اگر کسی بڑے سکے کو مثلاً روپے کو پاس کرنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ روپے کو دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھا جائے۔ اور جوں جوں ہاتھوں کو پاس لایا جائے انگوٹھا سکے کو دھکیل کر دوسری اور تیسری انگلی تک پہنچا دے گا تیسری اور چوتھی انگلیوں کو ذرا اوپر لینا چاہیئے۔ سکے کے کنارے پر ذرا دباؤ ڈالا جائے۔ پھر اُسے اپنی جگہ پر ٹھہرا کر ہاتھ بالکل کھول کر سیدھا کر دیا جائے۔ یہ طریقہ چھوٹے سکوں کے لئے کام میں نہیں آ سکتا۔ ان کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے۔ کہ دائیں ہاتھ کی پہلی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان سکے کو کنارے سے پکڑو و بایاں ہاتھ دائیں کی جانب کرتے ہوئے انگوٹھے کو سکے کے نیچے کر دو۔ اور پہلی انگلی اس کے اوپر رکھ دو۔ بظاہر ارادہ یہ ہو کہ دائیں ہاتھ سے سکہ کو لے لیا جائے گا۔ لیکن جونہی کہ انگلیاں اس کے اوپر بند ہوں۔ دائیں ہاتھ کی انگلی اور انگوٹھے کے دباؤ کو

کم کردو۔
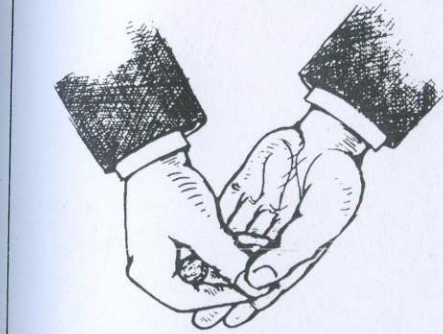
(چھوٹے سکے پاس کرنے کا طریقہ)

نتیجہ یہ ہوگا کہ سکہ ہتھیلی پر آکر ٹھہر جائے گا۔ اب بائیں ہاتھ کو بند کردو۔ اور اُسے اوپر کی جانب حرکت دیتے ہوئے اپنی آنکھوں سے تاڑتے رہو۔ مگر تماشائیوں کی آنکھوں کو بائیں ہاتھ سے پرے ہٹانے کی کوشش کرو۔ اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی جھکا کر ہاتھ کو پہلو کی جانب نیچے کرو۔ سکہ انگلیوں میں ٹھہر جائے گا۔ ترکیب اس صورت میں کام آسکے گی۔ جب کہ چھوٹی چھوٹی گولیاں اور چھوٹے چھوٹے سکے پاس کرنے درکار ہوں۔

پاس کرنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے۔ کہ چھڑی کو ہاتھ ہی میں رکھا جائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ چھڑی کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھے اور پہلی انگلی کے درمیان عموداً رکھا جائے اور سکہ کو دوسری اور تیسری انگلی اور انگوٹھے کے درمیان رکھو۔ سکہ اسی طرح سے بخوبی دکھائی دیتا رہے گا۔

اب اس کے کنارے کو بائیں ہتھیلی پر مارو۔ اس ہاتھ کی انگلیاں فوراً بند کر لینی چاہیئے تاکہ ایسا معلوم ہو کہ گویا سکے کو ہاتھ میں رکھ دیا گیا ہے۔ لیکن دراصل وہ
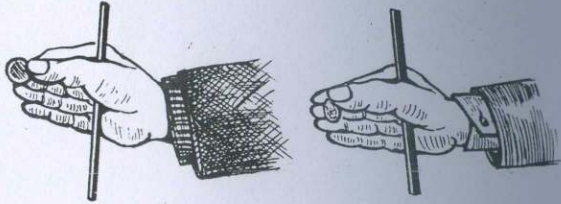
انگلیوں کے درمیان واپس کر لیا گیا ہے۔ اور اسی لئے نظر سے غائب ہوگیا ہے۔ اس جگہ سے سکہ کو پھسلا کر تم ہتھیلی پر لاسکتے ہو۔ اب اپنی انگلیاں اس پر بند کردو اس طرح تماشائیوں کے شکوک رفع ہوجائیں گے۔ تھوڑی سی مشق کے بعد ایک ہی وقت میں کئی سکوں کو اس طرح سے پاس کرنے کی مہارت ہوجائے گی۔ لیکن اس قسم کی کوشش کرنے سے پہلے ایک ہی سکہ کی مشق پورے طور پر کر لینی چاہیئے۔ ورنہ پبلک کے سامنے دکھاتے وقت ذرا سی چوک بھی ندامت کا باعث ہوگی۔ یہی نہیں فرض کر لینا چاہیئے کہ ان شعبدوں کے دکھانے صرف یہی طریقے ہیں۔ جب طالب علم ان طریقوں میں مہارت حاصل کرلے گا۔ تو وہ خود طریقہ معلوم کرسکتا ہے

سکوں کی تبدیلی

اس کا مطلب یہ ہے کہ نشان لگے ہوئے سکے کو ہاتھ کی صفائی سے ہاتھ

میں سے نکال کر کوئی اور سکہ اس کی جگہ رکھ کر دکھایا جائے - اس شعبدے کے دکھانے کے بھی کئی طریقے ہیں -

پہلا طریقہ تو یہ ہے - کہ ایک روپیہ لو - سب سے پہلے اپنا سکہ اپنی بائیں ہتھیلی میں رکھو اور نشان لگے ہوئے کو بائیں ہتھیلی میں اب جھوٹ موٹ کے پاس کئے جائیں - گویا کہ تم دائیں ہاتھ کا بائیں ہاتھ میں لے جا رہے ہو -

مگر نشان زدہ سکہ دائیں ہاتھ ہی میں رہنے دو - اور بائیں ہاتھ والا تماشائیوں کو دکھا دو - وہ یہی خیال کریں گے کہ یہ تو وہی سکہ ہے جس پر انہوں نے نشان لگایا تھا - یہ آسان شعبدہ ہے -

دوسرا طریقہ - بے نشان سکہ کہ دائیں ہاتھ میں رکھو اور نشان شدہ سکہ کو بھی دائیں ہاتھ میں ہی لو (یہ حرکت پاس کرنے کے پہلے طریقہ سے ہونی چاہیئے) اب پاس کرنے کا عمل پھر کرو اور بائیں ہاتھ سے بے نشان سکہ کو دور کر کے دکھا دو - گویا کہ اس نشان شدہ سکے کو تم نے تبدیل کر دیا ہے - نشان زدہ سکوں کے بارے میں اس امر کی احتیاط رکھنی چاہیئے - کہ شناخت کے لئے نشان لگے ہیں - وہ واضح اور صاف ہوں - کیونکہ بغیر نشان لگانے والے کو اس بات کا پورا پورا یقین نہیں آئے گا - کہ آیا یہ وہی سکہ ہے - یا کوئی اور - اور شاید پنسل کا نشان مٹ گیا ہے یہ بات مایوسی کا باعث ہو گی - اور اس طرح ہاتھ کی صفائی مشتبہ ہو جائے گی - اس کی تشریح ہم اگلے باب میں کرینگے کہ ہتھیلی سے چھپاں کرنے پاس کرنے اور تبدیل کرنے کے کھیل دیگر شعبدوں کے سلسلہ میں کس طرح سے کام آتے ہیں بعض ایسے شعبدوں کے طریقوں کی تشریح بھی کی جائے گی - جو حقیقت میں شعبدے کہلاتے ہیں - مگر شعبدے نہیں ہوتے - وہ بھی ہاتھ کی صفائی کے اصولوں پر مبنی ہے - ان کو چند احباب کی محفل میں دکھایا جا سکتا ہے - چونکہ باجا بجانے کے لئے باجا

سیکھنے والا پہلے چھوٹی چھوٹی سُریں نکالنے کی کوشش کرتا ہے - اس طرح جادو کا فن سیکھنے والے کو بھی چاہیئے کہ پہلے چھوٹے چھوٹے شعبدے سیکھے اور ابتدائی اصولوں کو نظر انداز نہ کر دے - کیونکہ یہی اصول اور طریقے بڑے بڑے شعبدوں کے دکھانے میں کام آتے ہیں ÷

آٹھواں سبق

سکوں کے سادہ شعبدے

سکوں کے پھینکنے اور تیز ہاتھ کی صفائی کے تینوں اصولوں کی مشق بڑے آئینے کے سامنے کرنی چاہیئے - تاکہ اتنی مشق ہو جائے کہ تماشائی تمہاری حرکتوں کو تاڑ نہ سکیں - اور تم اپنے ہاتھوں کو دیکھے بغیر ان سے حرکتیں کئے جاؤ اور اپنی آنکھوں کو خاص جانب رکھنے کی کوشش کرو - تاکہ تم اپنے تماشائیوں کو بھی اسی جانب نظر رکھنے ترغیب دلا سکو -

ایک بات قابل غور یہ ہے کہ جب تم نے تماشائیوں کو یقین دلایا ہے - کہ روپیہ ایک ہاتھ میں منتقل ہو کر دوسرے ہاتھ میں چلا گیا ہے - برعکس اس کے روپیہ تو وہیں موجود ہے - تو پھر ان کو ایک منٹ کے لئے یہی خیال کرنے دو کہ وہ روپیہ اسی ہاتھ میں ہے - اور جب تم یہ کہنا چاہو کہ مذکورہ ہاتھ تو خالی ہے - تو اسے اچانک نہ کھولو - بلکہ چھڑی کو جادو کی قوت کے طور پر استعمال کر کے سکے کو منتر پڑھ کر اڑا دو - جب یہ خیال تماشائیوں کے ذہن نشین ہو جائے - تو آہستہ آہستہ اپنا ہاتھ کھولو اور دکھا دو کہ وہاں کوئی سکہ نہیں ہے - اب اگر تم نے پہلا پاس کیا - اور

بائیں ہاتھ کو فوراً کھولنے لگے۔ حالانکہ وہ خالی ہے۔ تو ہر ایک یہی خیال کرے گا
کہ سکّہ تو ابھی دائیں ہاتھ ہی میں ہے۔ اور تمہاری چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی بے
قدری ہو جائے گی۔ تماشائیوں کو اس بات کا پورا یقین دلا دو۔ کہ سکہ تو اسی ہاتھ
میں ہے اور پھر ہمیں نظر بچا کر اس کے نکالنے کا موقع مل جائے گا۔ جب دائیں ہاتھ
میں سکہ لے کر اسے بائیں ہاتھ کی جانب بظاہر پھینکا جائے تو فی الفور اسے ہتھیلی
میں ٹکانے کے لئے کمال ہوشیاری کی ضرورت ہے۔

ازاں بعد بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو اچانک طور پر بند کر دیا جائے گویا کہ حقیقت
میں وہ سکہ اس ہاتھ میں منتقل ہو گیا ہے۔ تم حقیقت میں وہ سکہ اس ہاتھ میں منتقل
ہو گیا ہے۔ تم حقیقت میں سکہ کو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں پھینک سکتے ہو
اور پھینکنے کا بہانہ بھی کر سکتے ہو۔

مگر اس دوران میں سکے کو ہتھیلی پر ٹکانے کا عمل بہت جلد ہونا چاہیئے اب کسی
تماشائی سے دریافت کرو کہ وہ سکہ کس کے ہاتھ میں ہے۔ اس وقت خواہ دونوں
ہاتھ بند ہوں یا کھلے اس بات کا مضائقہ نہیں۔

جادو کے سکّے

پیرس کے دکاندار کچھ عرصہ سے راہگیروں کے پاس ایک سکّہ فروخت کیا
کرتے ہیں۔ جسے شراب کی بوتل میں داخل کیا جا سکتا ہے۔ یہ سکہ اصل میں دس سینٹ
کا ہوتا ہے۔ لیکن جب اُسے بوتل میں داخل کرنے کی کوشش کی جائے تو وہ پتا کی
مانند مڑ تڑ سکتا ہے۔ اس قسم کے سکے کو مستری بہ آسانی بنا سکتے ہیں۔ اُسے بوتل
میں داخل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

دھات کی بنی ہوئی باریک دندانہ دار آری سے اس کے تین حصے کر لئے

جائیں۔ اگر یہ عمل صفائی سے ہو گیا تو کاٹنے کے نشان ایسے ہوں گے کہ دکھائی نہ دے
سکیں۔ پیشتر اس کے کہ سکّہ پر آری سے نشان لگائے جائیں کسی اوزار سے سکے
کے کنارے پر ذرا گہری سی لکیر لگا دی جائے اور اس پر ربڑ کا ایک چھلا سا ڈال دیا
جائے۔ اور اس گہری لکیر میں ربڑ کا چھلا اچھی طرح سے چھپ جائے تو وہ سکہ بالکل
سالم نظر آئے گا۔

اس عمل سے جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ سکہ کو بوتل میں داخل کیا جا سکتا ہے
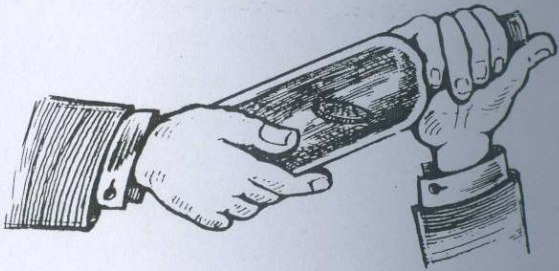
جس ہاتھ میں سکہ ہو اس ہی سے بوتل کا منہ بھی ڈھک جائے گا۔ پھر سکہ کو اندر
داخل کیا جائے گا۔ اور بوتل کو مکا مار کر اس کی گردن میں گزارا جا سکتا ہے۔ ربڑ
کی لچک کی وجہ سے وہ سکہ پھر اپنی اصلی صورت اختیار کر لیتا ہے یعنی چپٹا ہو جاتا
ہے۔ اور عامل اُسے بوتل کے اندر شیشے سے بجاتا ہے۔ تاکہ تماشائیوں کو معلوم
ہو جائے کہ بوتل میں دھات ہی کا ٹکڑا ہے۔ اسے باہر نکالنے کے لئے ضروری ہے
کہ آری کے نشانوں کو بوتل کے محور کی جانب کر دیا جائے۔ پھر بوتل کو ذرا جھٹکا یا

جاتا ہے۔ اس کی گردن نیچے کی جانب کی جاتی ہے۔ اور اس پر بوتل کو چند ٹکے مار کر سکہ کو ہاتھ پر گرا لیا جاتا ہے۔ جہاں وہ فوراً اپنی اصلی صورت پر آ جائے گا۔

ایک کے دو سکے

اس شعبدے کے دکھانے والا تیار کردہ سکے کو اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔ اور لوگوں کو اچھی طرح سے دکھا دیتا ہے۔ کہ اس کا کوئی اور ساتھی نہیں ہے۔ پھر ایک منٹ کے لئے اُسے اپنے ہاتھ سے ڈھانپتا ہے۔ اور پھر دو سکے دکھا دیتا ہے۔

یہ بالکل سیدھا سادا شعبدہ ہے۔ بات یہ ہے۔ کہ اصلی سکہ کے اوپر ایک قسم کا خول چڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اس خول پر سکے کے نشان ہوتے ہیں اور یہ خول اس سکے میں اس طرح فٹ ہو جاتا ہے۔ کہ وہ معمولی سکے کی مانند نظر آتا ہے۔ اس خول کو اٹھا کر سکہ کے ساتھ ہی ہاتھ پر پھیلا کر رکھ لیا جاتا ہے۔ پھر دونوں سکوں کو دکھا دیا جاتا ہے۔ اس خول پر تانبہ کے پتلے اور چھوٹے سے ٹکڑے میں سکہ کی مہر سی لگا دی جاتی ہے۔ واضح ہو کہ رائج الوقت سکوں کو توڑ مروڑ کرنے کی قانونی طور پر ممانعت ہے۔

نشان کردہ سکے کو کسی تماشائی کی جیب میں سے برآمد کرنا

کسی تماشائی سے نشان شدہ سکہ لو اور ایک سکے کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں رکھ کر سکوں کو باہم تبدیل کر دو۔ تماشائیوں کے اندر گھومو۔ کسی کی فراخ جیب میں کمال صفائی سے نشان زدہ سکہ گرا دو۔ پھر کسی تماشائی سے کہو۔ کہ وہ اس نشان شدہ سکے (بے نشان سکہ ہاتھ میں دے کر) کو تھامے رہے۔

پھر وہ سکہ واپس لے لو۔ اب ایک دو تین گن کر سکے کو پھینکنے کا جھوٹ موٹ

بہانہ کرو۔ مگر سکہ کو ہتھیلی میں ٹکا لو اور پھر اپنی جیب میں ڈال لو۔ اب اس شخص سے کہو کہ اپنی جیب ٹٹولے۔ تو وہ اس سکے کو اپنی جیب میں دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔ پھر اس سکہ دینے والے کو سکہ واپس کر دو۔ جس نے نشان لگا کر سکہ تم کو دیا تھا اور اسی سے پہچان کا اعلان کر دو کہ یہ وہی سکہ ہے۔

سکہ کو آستین میں غائب کر دینا

یہ ہاتھ کی صفائی کا شعبدہ ہے۔ ذرا سی مشق سے اس کی مہارت ہو جاتی ہے۔ ایک روپیہ انگوٹھے اور اگلی انگلیوں کے درمیان لو پھر انگلیوں کو پھرتی سے موڑ دو اسی طرح سے سکے کو بھی گھماؤ۔ اور پھر ساتھ ہی اپنا ہاتھ بھی بند کر دو اور سکہ تمہاری آستین میں جا چھپے گا۔ اور پھر ہاتھ لوگوں کو دکھا سکتے ہو۔

کوٹ کی دائیں آستین میں سکہ ڈال کر بائیں ہتھیلی سے برآمد کرنا

یہ مندرجہ بالا شعبدہ کا نتیجہ ہے بائیں ہتھیلی میں خفیہ طور پر روپیہ رکھ لو اور پھر حاضرین کے سامنے دو اور سکہ لو ہر ایک کو الگ الگ انگوٹھے اور اگلی انگلی کے درمیان تھامو۔ دائیں ہاتھ سے سکہ کو آستین میں ڈالو اور پھر دونوں ہاتھ بند کر لو۔ تاکہ بائیں ہاتھ والے دونوں سکے انگلیوں میں آ جائیں۔ اپنے کندھوں کو اس طرح جھٹکا دو۔ گویا کہ آستین والا سکہ بائیں طرف چلا گیا ہے۔ اب ہاتھ کو کھولو اور دونوں سکے دکھا دو۔ ان میں سے ایک سکہ تو وہ ہے۔ جس کی بابت تماشائی یہ خیال کریں گے کہ وہ دائیں طرف سے گھوم کر بائیں جانب آ گیا ہے۔

سکہ کو کاغذ میں لپیٹ کر کسی دوسرے شخص کے ہاتھ سے گم کرنا

یہ بالکل سیدھا شعبدہ ہے۔ روپیہ یا کوئی سوراخ والا چھوٹا سکہ لو۔ اس

سے ۱۶ اِنچ لمبا سرخ دھاگہ باندھو اور دوسرے سرے کو ۱۲ اِنچ لمبا ربڑ کا تاگا باندھو اس کا دوسرا سرا تمہاری بائیں آستین سے پیوستہ ہوگا۔ تاکہ روپیہ کوٹ کے کف سے لٹکتا رہے۔ اب کسی تماشائی سے روپیہ مانگو اور کسی اور شخص سے کہو کہ کاغذ کا ٹکڑا لے کر ہاتھ میں تھامے رکھے اور تم اس کاغذ میں روپیہ لپیٹ دو۔ اب میز کی جانب کاغذ کا چھوٹا سا ٹکڑا لینے کے لئے آؤ۔ اور مانگا ہوا سکہ میز پر گرا دو اور آستین سے لگے ہوئے روپے کو ہتھیلی پر لے آؤ۔ اور اُسے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان تھامو۔ اب دو اِنچ مربع کاغذ کو کسی شخص کی انگلیوں پر رکھو اور اُسے کہو کہ مجھے روپیہ تہ کرتے دیکھو۔ اس اثنا میں تم روپیہ کو کاغذ پر رکھ دو۔ اور پرلی طرف سے سکہ پر کاغذ کو تہ کرنا شروع کرو۔ اور اس سے دریافت کرو کہ آیا سکہ وہیں ہے یا نہیں پھر بائیں طرف کو تہ کرو پھر دائیں جانب کو۔ کاغذ کی وہ جانب جو تمہارے سامنے ہے۔ ابھی تک کھلی ہے پھر کاغذ کو دائیں طرف ہاتھ میں اور بائیں انگلی اور انگوٹھے کے دباؤ کو سکہ سے ہٹا لو۔ فوراً یہ چھوٹ کر آستین سے لٹک جائے گا۔ اب کاغذ کی چوتھی طرف تہ کرو اور پڑیہ کو اس شخص کے ہاتھ پر رکھ دو دونوں خالی ہتھیلیاں دکھا دو۔ اس سے کہو کہ اپنی نظر پڑیہ پر رکھے۔ اور تم اپنی میز کی جانب لوٹ آؤ۔ اب سکہ اٹھاؤ اور شخص مذکور سے کہو پڑیہ کھولے اور تمہیں سکہ دے وہ پڑیہ کھول کر دیکھتا ہے۔ تو وہ غائب ہے۔ تم کہو وہیں ہوگا۔ ایک ہی منٹ تو اس بات کو گزرا ہے۔ اب اسے تعجب انگیز نظروں سے دیکھو۔ پھر اپنے دائیں ہاتھ کو اٹھاؤ (جس کی ہتھیلی پر تم نے دراصل سکہ پیوست کر رکھا ہے) اور سکہ اس کی موچھوں یا بالوں سے چھو کر اس طرح سے ہٹا لو کہ گویا اس کی موچھوں سے لیا ہے۔ اب اس پر یہ فقرہ چست کرو کہ تم نے میرے سکہ کو غائب کر کے

میرے شعبدے کو خراب کرنا چاہا تھا۔ پھر اُسے سکہ دکھا دو۔

سکوں کی تعداد میں کئی گنا اضافہ کرنا

جاپانی لوہے کی چادر کے ایک طشتری نما چوکور ٹکڑے پر سات سکے پڑے ہیں۔ کسی تماشائی سے کہو کہ ان سکوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر پھر وہیں رکھ دو۔ مگر ایک ایک کر کے جب وہ ٹرے پر اس طرح سے واپس رکھے تو بلند آواز سے گنتے جاؤ۔ اب معلوم ہو جائے گا کہ سکوں کی تعداد دگنی ہو گئی ہے۔ یعنی سات کی بجائے چودہ سکے ہو گئے ہیں۔ اسی عمل کے اعادہ کرنے پر سکوں کی تعداد ۲۱ تک پہنچ جائے گی۔

بات یہ ہے کہ اس ٹرے کی دوہری تہ ہے۔ بالائی حصّہ کے نیچے بھی جگہ ہے۔ پھر اس خالی کے دو حصّے ہیں۔ یہ دونوں حصّہ تمام اطراف سے بند ہیں۔ مگر ٹرے کے دونوں سروں پر دو راستہ ہیں جو طول و عرض میں سکوں کے قطروں سے دگنے ہیں۔ اس اندرونی جگہ میں ۱۴ سکے چھپے ہوتے ہیں۔ یعنی ہر حصّہ میں سات۔ جب ٹرے کے سکے تماشائیوں کے ہاتھ میں ڈال دیئے جاتے ہیں تو ایک حصّہ کے سکے بھی اس کے ہاتھ پر گر پڑتے ہیں۔ عامل پھر ٹرے کو اپنے دوسرے ہاتھ میں لے لیتا ہے۔ اور قدرتاً ٹرے کے اسی حصّہ کے سرے پر ہاتھ رکھتا ہے جہاں اندرونی خاکہ موجود ہے۔ اور اس کی وجہ سے ساتوں سکے پہلے سات سکوں میں مل جاتے ہیں۔
جیسا کہ تصویر سے ظاہر ہوتا ہے۔

(تصویر صفحہ ۴۹ پر ملاحظہ ہو)

اس طرح سے اگر کوئی اگر کوئی ایسا مربع ٹرے ہو جس میں چار خانے اسی طرز پر بنے ہوں۔ تو سکوں کی تعداد میں چار گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔
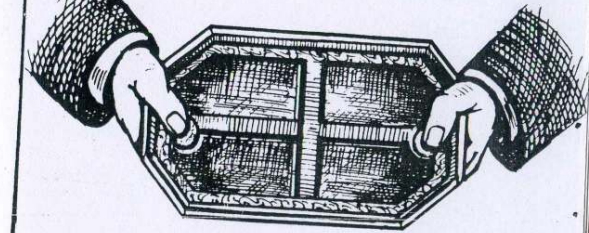
مگر بڑے بڑے ماہر شعبدہ باز دوہری تہ والے ٹرے کو استعمال میں نہیں لاتے وہ سکوں کو ٹرے پر اپنے انگوٹھے کے نیچے ہی تھامے رکھتے ہیں۔ اور اپنے کوٹ کی پوشیدہ جیبوں سے سکوں کی تعداد میں اضافہ کرتے جاتے ہیں۔ اور تماشائیوں کو اس بات کا پتہ نہیں لگتا +

دسواں سبق

انگوٹھیوں کے شعبدے

اُڑجانے والی انگوٹھیاں

انگوٹھیوں کے اکثر شعبدوں کا راز یہ ہے۔ کہ ایک انگوٹھی ہمیشہ اپنے پاس رہتی ہے۔ اور دوسری انگوٹھی کے ساتھ بدل دیا جاتا ہے۔ تماشائیوں سے

عام طور پر وہی انگوٹھی مانگی جاتی ہے۔ جو اس سے ملتی جلتی ہو۔ اگر اپنے پاس دو انگوٹھیاں رکھی جائیں تو تماشائیوں سے نہ ملنے کی صورت میں کام آسکتی ہیں۔

انگوٹھیوں کے شعبدے دکھانے میں ایک قسم کا سیدھا سادا آلہ استعمال ہوتا ہے۔ یہ آلہ یا تو خالص سونے کا چھلا ہوتا ہے۔ یا گلٹ شدہ اس سے سفید ریشم کا ٹکڑا بندھا ہوا ہوتا ہے جس کا تعلق ربڑ کی لچک دار رسی سے ہوتا ہے۔

یہ رسی کوٹ کی آستین سے پیوست ہوتی ہے۔ اور وہ اس طرح سے کہ جب بازو کو نیچے لٹکایا جائے تو وہ چھلا کف کے کنارے سے دو انچ نیچے لٹکا رہتا ہے۔

ظاہر ہے کہ اس طرح سے تیار کی ہوئی انگوٹھی کو اگر انگلیوں پر پکڑا جائے۔ اور پھر چھوڑ دیا جائے تو وہ فوراً اڑ کر آستین میں گھس جائیگی۔

اس قسم کی ترکیب اور سامان سے ایسے کئی قسم کے شعبدے دکھانے میں مدد مل سکتی ہے۔ جن میں انگوٹھی اچانک غائب ہو جاتی ہے۔ اور ذرا سی دیر کے بعد سمجھ آجاتی ہے۔ اور اس سے بخوبی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

انگوٹھی غائب کرنے کا پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ کاغذ کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا لو اس پر اپنی خاص توجہ مرکوز کر و۔ پھر تماشائیوں کہو کہ اگر انگوٹھی کو اس کاغذ میں لپیٹ دیا جائے تو تمہاری اجازت کے بغیر اس کو نکالا نہیں جا سکتا۔ پھر تماشائیوں میں سے کسی سے انگوٹھی مانگو۔ اور اس اثنا میں اپنی اڑنے والی انگوٹھی تیار کر لو۔ جو پہلے ہی تمہاری بائیں آستین سے بندھی ہوئی ہے۔ تماشائیوں میں سے جس کسی سے انگوٹھی مانگو وہ اپنے دائیں ہاتھ میں لو۔ بظاہر اس کو بائیں ہاتھ کی جانب منتقل کرنے کی کوشش کرو۔ لیکن حقیقت میں اس کو دوسری اور تیسری انگلی کے درمیان رکھ لو۔

اور ساتھ ہی اپنی انگوٹھی تماشائیوں کو دکھا دو۔ پھر اچانک مانگی ہوئی انگوٹھی اس طرف کی جیب میں گرا دو۔ اس بات کی احتیاط رہے۔ کہ تمہارے بائیں ہاتھ کی پشت تماشائیوں کی جانب رہے۔ تاکہ جو دھاگہ تمہارے ہاتھ کے اندر کی طرف ہے۔ وہ تماشائیوں کو نظر نہ آسکے۔ اب میز پر کاغذ بچھا کر اس پر انگوٹھی رکھ دو اور کاغذ کو پرلی طرف کو تہ کرنا شروع کر دو اور اس طرح سے دباؤ کہ تماشائیوں کو بھی معلوم کہ اس میں انگوٹھی لپٹی ہوئی ہے۔ جب کاغذ کا دوسرا کونہ لپیٹنے لگو تو اس انگوٹھی کو چھوڑ دو۔ وہ فوراً آستین میں چڑھ جائے گی۔ لیکن کاغذ کو لپیٹتے رہو اور تماشائیوں کو یہی کہتے رہو کہ تمہاری اجازت کے بغیر کوئی آدمی بھی اس انگوٹھی کو نہیں نکال سکتا۔ اب یہ کاغذ کسی تماشائی کو دو تاکہ وہ بھی دیکھ لے۔ کاغذ کو کھولتے وقت اس کو معلوم ہو جائے گا کہ انگوٹھی تو وہاں سے غائب ہے۔ چونکہ مانگی ہوئی انگوٹھی تمہارے ہی قبضہ میں ہے۔ لہٰذا تم اپنی جدت طبع کے مطابق جس طرح سے چاہو اس انگوٹھی کو دوبارہ پیدا کر کے تماشائیوں کو دکھا سکتے ہو۔

ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کی انگلی میں انگوٹھی ڈالنا

یہ پرانا اور سیدھا سا شعبدہ ہے۔ مگر اسے دیکھ کر بہت سے آدمی حیران رہ جاتے ہیں۔ اسے بھی انگوٹھی کے اڑانے کے طریقہ سے دکھایا جاتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں ایک چھوٹا سا ہک استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ہک پاجامے کے عین اس مقام پر لگا ہوتا ہے۔ جہاں انگلی ہاتھ لٹکاتے وقت ٹھہر جاتی ہے لیکن ران کے ذرا پیچھے کی جانب لگا ہو۔ تاکہ کوٹ سے ڈھکا رہے۔

اب کسی تماشائی سے انگوٹھی مانگ کر دائیں ہاتھ میں ہتھیلی پر ٹکا لو۔ اور بظاہر دوسرے ہاتھ میں منتقل کرو۔ مگر باطن میں اسی ہاتھ کی ہتھیلی میں ٹکی ہے۔ اس کی

بجائے اڑنے والی انگوٹھی دکھا دو۔ دائیں ہاتھ کو اپنی طرف گرا دو اور وہ مانگی ہوئی انگوٹھی اس ہک میں ڈال دو۔

اب تماشائیوں سے یہ کہہ دو۔ کہ تم سب اس انگوٹھی کو دیکھتے ہو۔ جو میں نے اس شخص سے مانگ کر لی ہے۔ میں یہ دیکھے بغیر دائیں ہاتھ میں منتقل کر دوں گا۔ اور جس انگلی میں بتاؤ اسی میں ڈال دوں گا۔ اب بائیں ہاتھ کو ہلاؤ۔ اور یہ دکھانے کی کوشش کرو کہ اس ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔ اور پھر نہایت بے پروائی سے ہاتھ کو اپنی طرف گرا دو۔ جونہی کہ مانگی ہوئی انگوٹھی ہک سے نکال کر دائیں ہاتھ کی انگلی میں ڈالی جائے۔ ہاتھ کو فوراً بند کر لو۔ تاکہ انگوٹھی چھپ جائے۔ اب ہاتھ کو سامنے دراز کر دیا جائے۔ پھر ایک دو تین کہہ کر حکم دو کہ گزر جاؤ۔ عین اسی وقت اڑنے والی انگوٹھی کو چھوڑ دیا جائے۔ اور دونوں ہاتھ کھول کر دکھا دو کہ بایاں ہاتھ تو خالی ہے اور وہ انگوٹھی منتقل ہو کر دائیں ہاتھ میں چلی گئی ہے۔

نوٹ

اگر ہک نہ ملے۔ تو انگوٹھی کو دائیں طرف کی جیب میں ڈالا جائے۔ اور بوقت ضرورت وہاں سے نکالا جا سکتا ہے۔

رومال میں سے انگوٹھی نکالنا

یہ شعبدہ لڑکوں کے کرنے کا ہے۔ مگر ہم یہاں اس کا بیان اس لئے کرتے ہیں۔ کہ کوئی شعبدہ اس کتاب میں درج ہونے سے رہ نہ جائے۔

اسے تار کے ذریعہ سے دکھاتے ہیں۔ اس تار کا چھلا سا بنا لو۔ اور اسے حسب قاعدہ اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں ٹکا لو۔ پھر کسی تماشائی سے انگوٹھی اد رومال لو۔ ریشمی رومال بہتر ہوگا۔ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی لے کر اسے

انگلیوں کے درمیان ٹھیرالو اور اس پر رومال ڈالو۔ اور رومال سمیت بائیں ہاتھ سے انگوٹھی پکڑ لو۔ رومال میں بظاہر مانگی ہوئی مگر دراصل نقلی انگوٹھی (چھلا) ہو گی۔ اب تماشائیوں میں سے ایک سے یہ درخواست کرو۔ کہ اسی طرح سے انگوٹھی کو تھامے رہو۔ مگر اس بات کی احتیاط رہے کہ وہ اس انگوٹھی کی نوکوں کو محسوس نہ کر سکے ورنہ بھانڈا پھوٹ جائے گا۔ اس طرح سے انگوٹھی تھام کر اور رومال کو اس کے گرد لٹکتے ہوئے کسی اور تماشائی کو کہو کہ وہ انگوٹھی کے ایک یا دو انچ نیچے کسی رسی سے بڑی مضبوطی کے ساتھ گرہ دے دے۔ پھر رومال کو اپنے ہاتھ میں لو اور رومال کا ڈھیلا حصّہ دائیں ہاتھ میں ڈال کر اپنے طریقِ عمل کو چھپا لو اور آہستہ سے نقلی انگوٹھی کو سیدھی کر و اس کے تار کے ایک سرے کو رومال میں سے نکالو۔ اور پھر رومال کو انگوٹھے اور انگلی سے ملو۔ تاکہ تار کے نکلنے میں جو سوراخ رومال میں ہو گیا ہے۔ وہ مٹ جائے۔ اب نقلی انگوٹھی کو ہتھیلی میں ٹکا کر اصل انگوٹھی دکھا دو۔ جو دائیں ہاتھ میں اب تک موجود تھی۔ اس شخص سے کہو کہ وہ اپنی تسلّی کرے کہ آیا بندھی ہوئی گرہ میں تو کوئی فرق نہیں پڑا۔

میز کے اوپر رکھی ہوئی انگوٹھی نیچے کی ٹوپی سے برآمد کرنا !

یہ بھی لڑکوں کا شعبدہ ہے۔ اس کے لئے ایک گلاس اور ایک رومال کی ضرورت ہے۔ اس رومال سے چار انچ لمبے ریشمی تاگے کے ذریعے تمہاری اپنی انگوٹھی بندھی ہوئی ہے۔ کسی تماشائی سے انگوٹھی مانگ لو اور اس بات کا اعلان کر دو کہ یہ انگوٹھی تمہارے حکم سے میز میں سے گزر جائے گی۔ لیکن چونکہ یہ کارروائی طلسمی ہے۔ لہٰذا تماشائیوں سے اوجھل رکھنے کے لئے اسے رومال سے ڈھانپ دوں گا۔ اب دونوں کناروں سے رومال پکڑ لو اور بڑی بے پروائی سے رومال

جھٹکا دے کر جھاڑ دو۔ لیکن اس امر کی پوری احتیاط رہے کہ جس طرف انگوٹھی لٹکی ہوئی ہے۔ وہ تمہاری طرف رہے۔ اب بظاہر تو مانگی ہوئی انگوٹھی اس میں لپیٹو۔ لیکن اصل میں رومال سے بندھی انگوٹھی لپیٹو۔ اب یہ رومال کسی تماشائی کے ہاتھ میں دے دو اور اسے کہو کہ رومال میں سے اُسے مضبوطی کے ساتھ تھامے رہے۔ جادو کے تمام شعبدوں میں اس امر کی احتیاط ضروری ہے کہ جس کمرے میں تم جادو کے شعبدے دکھانا چاہتے ہو اس کو بخوبی روشن کر لو۔ لیکن برقی بتیوں کی ترتیب اس طرح رکھی جائے کہ تمام برقی بتیاں تمہارے سامنے رکھی ہوں۔ اور کوئی بتی پیچھے نہ ہو۔ اگر تمہارے پیچھے روشنی ہو گی تو رومال کو جھاڑتے وقت بھانڈا پھوٹ جائے گا۔ اور تماشائی لٹکتی ہوئی انگوٹھی کو دیکھ لیں گے۔ غرض تمام شعبدوں کی نمائش کے لئے ضروری ہے۔ کہ تمہارے پیچھے کی طرف اندھیرا ہو تاکہ جس تاگے یا تار کا استعمال تم خفیہ طور پر کر رہے ہو وہ نظر نہ آ جائے۔

اب جس تماشائی کو تم نے رومال دیا ہے۔ اس سے کہو کہ اپنا رومال گلاس کے اوپر رکھے۔ پھر تماشائیوں سے دریافت کرو۔ کہ میز کی کسی خاص جگہ میں سے انگوٹھی کو گزارنا چاہتے ہو۔ جب وہ کسی خاص جگہ کو چن لیں تو اس تماشائی سے کہو کہ مہربانی کر کے انگوٹھی گلاس میں ڈال دے۔ وہ چھوڑ دیتا ہے۔ اور انگوٹھی ٹن کر کے گلاس میں گر پڑتی ہے۔ پھر تماشائیوں کو کہہ دو۔ کہ کیا تمہیں اطمینان ہو گیا ہے کہ اب انگوٹھی گلاس میں ہے۔ ظاہر ہے کہ جواب اثبات میں ہو گا۔

لیکن اگر کسی کو شک ہو تو اُسے اس امر کی دعوت دو کہ گلاس کو ہلا لو۔ جب وہ ہلائے گا۔ تو انگوٹھی کی آواز اس میں آ جائے گی۔ اور اس کو تسلّی ہو جائے گی۔ اب کسی سے ٹوپی مانگو اور وہ اسی ہاتھ میں لو جس میں اصلی انگوٹھی موجود ہے۔ اسے اس طرح سے تھامے رکھو کہ تمہاری انگلیوں کے پوٹے ٹوپی کے اندر

ہوں اور انگوٹھی ان کے نیچے چھپی ہو۔ اس طرح سے تم وہ ٹوپی تماشائیوں کو دکھا سکتے ہو۔ کہ وہ بالکل خالی ہے۔ اب اس ٹوپی کو میز کے نیچے رکھ دو۔ اس کا منہ اوپر کی جانب ہو اور اپنی انگلیوں کے دباؤ کو ذرا کم کر دو۔ اور انگوٹھی کو ٹوپی میں پھسل جانے دو۔ اور میز کے نیچے ٹوپی اس طرح رکھی ہو کہ تماشائیوں کی نظر ٹوپی میں نہ جا سکے۔ اب رومال کا کنارہ اپنے ہاتھ میں لے لو اور ایک دو تین کہہ کر جھٹکا دے دو۔ اور کسی تماشائی سے کہہ دو کہ ٹوپی اٹھالے اور مانگی ہوئی انگوٹھی مالک کو واپس دیدے۔ ہم نے اس شعبدے کو سیدھی سادھی شکل میں پیش کر دیا ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ حسب حالات اس میں بہت سی تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔

چھڑی میں انگوٹھی پرو دینے کا شعبدہ

اس شعبدے میں اس قسم کا تیار شدہ رومال استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ اوپر والے شعبدے میں مستعمل ہوا تھا۔ مگر جس رومال کے کونے میں انگوٹھی سلی ہوئی ہو۔ وہ بھی کام آسکتا ہے۔ اب ایک ایسی جادو کی چھڑی لو۔ جس میں انگوٹھی بہ آسانی چڑھ سکے۔ پھر کسی تماشائی سے انگوٹھی مانگو اور بظاہر اُسے رومال میں لپیٹنا شروع کرو۔ لیکن باطن میں اپنی انگوٹھی لپیٹو۔ اور کسی تماشائی کو پکڑنے کے لئے کہو۔ مانگی ہوئی انگوٹھی تمہارے ہاتھ میں ہوگی۔ دوسرے ہاتھ میں اپنی چھڑی کو اٹھا کر اسے اس ہاتھ میں منتقل کر دو۔ جس میں وہ انگوٹھی ہے اب چھڑی کو ایک سرے سے پکڑ کر انگوٹھی اس میں گزار و۔ مشق ہو جانے کے بعد تمہیں اس حرکت کے کرنے میں مشکل نہیں پڑا کرے گی۔ پھر یہ کہو کہ میں اب اس انگوٹھی کو جو مسٹر فلاں کے ہاتھ میں ہے۔ حکم دینے لگا ہوں۔ کہ رومال کو چھوڑ کر اس چھڑی میں آجائے۔ زیادہ حفاظت کے لئے میں دو صاحبوں سے درخواست

کروں گا کہ وہ چھڑی کے دونوں سرے تھام لیں۔ کیا کوئی صاحب تکلیف گوارا کرے گا۔ جب وہ آدمی باہر نکل آئے تو تم اس شخص کے سامنے کھڑے ہو جاؤ۔ جس کے ہاتھ میں انگوٹھی والا رومال ہے۔ ساتھ ہی اپنا ہاتھ انگوٹھی کے ساتھ چھڑی پر پھیلاتے جاؤ۔ یہاں تک کہ چھڑی کے مرکز تک پہنچ جاؤ۔ اور چھڑی کو اپنے سامنے متوازی رکھو۔ اب ان دونوں میں سے ایک صاحب سے کہو کہ چھڑی کا ایک سرا پکڑ لیں۔ بظاہر اس سے کہو کہ چھڑی بالکل سیدھی رہے۔ اس سے تم کو اس بات کا بہانہ مل جائے گا کہ اپنا ہاتھ چھڑی پر رکھے رہو۔ لیکن اسے آگے پیچھے پھیلاتے رہو۔ یہاں تک کہ چھڑی کی سطح پر بالکل ہموار ہو جائے۔

جب تمہیں چھڑی کی طرف سے اطمینان ہو جائے۔ تو اس شخص کو آنے کے لئے کہو۔ جس کے پاس انگوٹھی ہے۔ اُسے ہدایت کر دو کہ رومال میں لپٹی ہوئی انگوٹھی کو تھامے ہوئے رومال کو چھڑی پر اس طرح سے پھیلا دے کہ اس کے دونوں کنارے چھڑی کے دونوں طرف لٹکنے لگیں۔ جونہی کہ چھڑی رومال سے ڈھک جائے۔ تم اپنا ہاتھ نکال سکتے ہو۔ پھر رومال کا ایک کونہ پکڑ کے انگوٹھی پکڑنے والے کو کہو کہ تین کے لفظ پر انگوٹھی چھوڑ دے۔ پھر ایک دو تین کہہ کر جلدی سے رومال کھینچ لو۔ جو اصلی انگوٹھی کو جھٹکا دے کر اسے گھما دے گا۔ گویا کہ اب وہ چھڑی میں چلی گئی اور جو انگوٹھی رومال میں لپٹی ہوئی تھی۔ وہ چونکہ اس کے ساتھ سلی ہوئی تھی اس لئے تمہارے ہاتھ میں آجائے گی ✣

گیارھواں سبق !

رومالوں کے شعبدے

پہلا رومال جس کو گرہ نہ بندھ سکے

کسی سے رومال مانگ لو۔ اور کھینچ کر دیکھو کہ اس شعبدے کے لائق ہے یا نہیں اس کو مروڑ کر اس کی ڈھیلی رسی سی بناؤ۔ اسکے دونوں سرے ایک دوسرے پر ڈال دو۔ گویا معمولی طور پر گرہ باندھنے لگے ہو۔ لیکن اب انہیں معلوم ہو جائے گا۔ کہ رومال کے وسط میں گرہ کی بجائے وہ بالکل سیدھا کھنچ جائے گا اب اپنے تماشائیوں
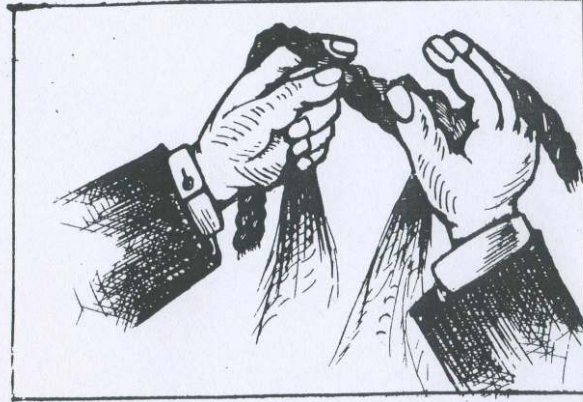
سے کہہ دو کہ یہ تو بڑا عجیب رومال ہے۔ میں اس میں گرہ نہیں ڈال سکتا اس عمل کو اگر بار بار بھی دہرایا جائے گا تو بھی گرہ لگانے میں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ اس میں راز یہ ہے کہ شعبدہ باز مضبوط کرنے سے پہلے اپنا انگوٹھا نکال لیتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ تصویر کو بغور دیکھنے سے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے گا۔ ہاتھوں اور رومال کی ضروری ترتیب تصویر سے بخوبی ظاہر ہے۔

آگ پر رومال نہ جلے

یہ یا تو علیحدہ دکھایا جائے یا مذکورہ بالا کے ساتھ ملا کر دکھایا جائے۔ شعبدہ باز رومال لے کر سوال کرتا ہے کہ کیا یہ جل جائے گا۔ رومال کا مالک جواب دے گا کہ بیشک جل جائے گا۔ شعبدہ باز رومال لے کر اس کے دونوں کونے پکڑتا ہے۔ اور اسے موم بتی کے شعلے میں سے ۳ یا ۴ بار نکالتا ہے۔ لیکن رومال کو کوئی صدمہ نہیں پہنچتا۔

درحقیقت اس میں راز کی بات نہیں ہے۔ لیکن جن لوگوں نے اس بات کی کبھی کوشش ہی نہیں کی۔ ان کے لئے بڑی حیرت انگیز بات ہے۔ اور تماشائی یہی خیال کرتے ہیں کہ شعبدہ باز نے کوئی مسالہ والا رومال نکال کر شعلہ میں سے نکال دیا ہے۔

بات یہ ہے کہ شعبدہ باز کو صرف اس امر کی احتیاط رکھنی پڑتی ہے۔ کہ شعلے میں سے نکالتے وقت رومال کی حرکت بدستور جاری رہے لہذا وہ اس پھرتی سے رومال کو شعلے میں سے نکالتا ہے۔ کہ رومال کو آگ لگنی تو کجا۔ وہ گرم بھی نہیں ہونے پاتا۔

مگر اس بات کی احتیاط رکھنی پڑے گی۔ کہ کوئی خوشبودار رومال نہ لے لو ورنہ رومال کو آگ لگ جائے گی۔ اور تم کو سخت خفت اٹھانی پڑے گی۔

رومال بدلنے کا شعبدہ

رومال کو چھوٹے سے کوکہ کے ذریعہ اپنی واسکٹ کی بائیں طرف لٹکا لو۔ اس امر کی احتیاط رہے کہ تماشائیوں کو وہ رومال دکھائی نہ دے سکے۔ لیکن تمہارا ہاتھ بہ آسانی رومال کی گرفت کر سکے۔ اب مانگا ہوا رومال دائیں ہاتھ میں لو اور میز کی جانب آؤ۔ اور اسے میز پر رکھنے کا بہانہ بنا کر اپنے کمر بند میں لٹکا لو اور اپنے رومال کو پھرتی سے نکال کر میز پر رکھ دو۔ اس رومال کو تماشائی اصلی یعنی مانگا ہوا رومال ہی خیال کریں گے۔ اب تم آزادی کے ساتھ شبہ پیدا کئے بغیر میز سے پیچھے ہٹ سکتے ہو اور پھر پھرتی سے اصلی رومال نکال کر دکھا سکتے ہو۔ کہ اصلی رومال تو میرے پاس ہی ہے۔ اور میز پر کوئی اور رومال پڑا ہوا ہے۔

بعض اوقات مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ مانگے ہوئے رومال کو اپنے قبضہ میں رکھنے یا اسے اپنے مددگار کے حوالے کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس صورت میں اپنے رومال کو بدستور دائیں جانب رکھا جائے۔ مانگے ہوئے رومال کو دائیں ہاتھ میں لے کر اسے اپنی دوسری اور تیسری انگلی کے درمیان یا تیسری اور چوتھی انگلی کے درمیان رکھ کر اٹکا لو۔ اور پھر پہلی انگلی اور انگوٹھے سے میز کی جانب جاتے ہوئے اپنے رومال کو نکال لو اور دونوں رومالوں کو ظاہرا طور پر اپنے ہاتھ میں رکھو۔ اور چونکہ دونوں کی شکل و صورت ایک ہی طرح کی ہے۔ لہذا تماشائی یہی خیال کرتے ہیں کہ رومال ایک ہی ہے۔ اب میز کے پیچھے سے گزرتے وقت مانگا ہوا رومال مددگار کے ہاتھ میں چھوڑ دو اور اپنا رومال میز پر ڈال دو۔

سادہ رومال میں سے مٹھائی نکالنے کا شعبدہ

اس شعبدے کے لئے چھوٹی سی تھیلی استعمال کی جاتی ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔
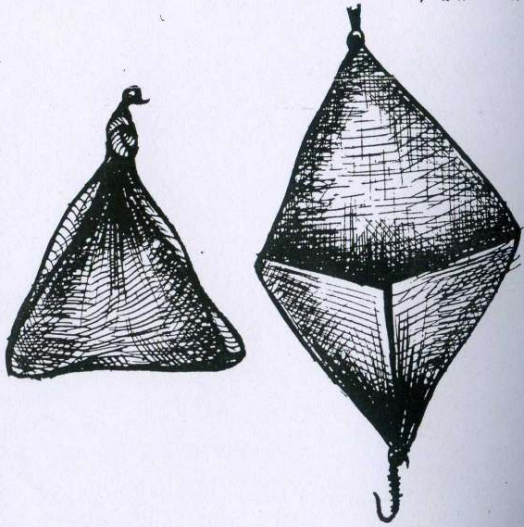
پہلی تصویر میں تھیلی دکھائی گئی ہے۔ اور دوسری میں بند اس تھیلی میں مٹھائی بھر کر اپنی میز کی پشت سے لٹکا لو۔ تاکہ تماشائی کو دکھائی نہ دے سکے۔ میز مٹھائی ڈالنے کے لئے کوئی پلیٹ رکھ دو۔ اور کسی تماشائی سے بڑا رومال مانگ لو۔

اور میز کی طرف واپس آکر رومال سمیت ہاتھ کو میز کے کنارے پر رکھ لو اور ہک کو اس طرح سے پکڑے رکھو کہ رومال سمیت اس کو اٹھا سکو۔ اب رومال کو پلیٹ کے اوپر تھام لو اور دوسرے ہاتھ سے اس پر پاس کرتے ہوئے کمال پھرتی سے تھیلی کا منہ کھول دو مٹھائی میز پر ڈال دو۔ اور رومال اس طرح پکڑو کہ تھیلی میز کے پیچھے بے دیکھے گر پڑے۔ رومال واپس کر دو اور مٹھائی تماشائیوں کو دکھا دو۔

انڈہ اور رومال کو غائب کرنے کا حیرت انگیز شعبدہ

اس کے دکھانے کے لئے شیشہ کی صراحی کی ضرورت ہے۔ دو چھوٹے چھوٹے ریشمی رومال ایک بڑے ریشمی سرخ رنگ کے رومال جس سے انڈے کا خالی چھلکا اس کے مرکز میں ۳ یا ۴ انچ لمبے ریشمی "تاگہ سے بندھا ہوا ہو۔ اور دھات کا بنا ہوا ایک انڈہ بھی درکار ہے۔ جس پر انڈے کی قسم کا سفید رنگ کا پالش ہو اس کے بڑے سرے پر سوراخ ہو۔

ان اشیاء کو تیار کر کے دھات کے بنے ہوئے انڈے کو جیب میں رکھ لو۔ اور دائیں ہاتھ میں صراحی اور چھوٹا رومال لے کر آگے آؤ۔ دوسرے ہاتھ میں بڑا رومال اور خالی انڈہ ہو۔ رومال ہاتھ کے اوپر بے پروائی سے پڑا ہوا ہو۔ انڈے کے نیچے دوسرا رومال بتی کی طرح تہ کیا ہوا رکھا ہو۔ مگر پوشیدہ۔

تماشائیوں کو صراحی اور چھوٹا رومال دکھاؤ۔ اور پھر ان چیزوں کو کرسی پر رکھ دو۔ پھر بڑا رومال اور انڈا بھی دکھا دو۔ لیکن اس طرح سے کہ تماشائی اس تاگے کو معلوم نہ کر سکیں۔ جسکے ذریعہ وہ بندھے ہوئے ہیں۔

اب گلاس میں انڈا رکھو۔ اور اس کو بڑے رومال سے ڈھانپ دو۔ اور ساتھ ہی لوگوں سے پوشیدہ طور پر وہ رومال ڈال دو۔ جو تم نے ہاتھ میں چھپایا ہوا تھا

پھر چھوٹا رومال دکھا کر تماشائیوں سے کہو کہ میں اس رومال کو اڑانے لگا ہوں۔ یہ رومال میرے ہاتھ سے غائب ہو کر گلاس میں چلا جائے گا۔ اور اس کی جگہ گلاس کا انڈا نمودار ہو گا۔ گلاس کو میز پر رکھ دو اور جب مڑ کر تماشائیوں کی جانب پیٹھ کرو تو جیب میں سے دھاتی انڈا لے کر اسے ہتھیلی پر ٹکاؤ۔ انڈے کو ہاتھ میں رکھے ہوئے چھوٹے رومال سمیت ملاؤ اور رومال کو غائب کر دینے کے بہانہ سے بظاہر ہاتھ ملتے ہوئے اس کو انڈے کے سوراخ میں ڈالتے جاؤ۔ جب سارا رومال اندر چلا جائے تو انڈے کو تماشائیوں کے سامنے کر دو۔ لیکن اس بات کی احتیاط رہے۔ کہ انڈے کا سوراخ تماشائیوں کو دکھائی نہ دے۔ وہ یہی خیال کریں گے کہ رومال کا انڈا بن گیا ہے۔

اب صراحی پر سے بڑا رومال مرکز میں سے اس طرح اٹھاؤ کہ انڈا تو چھپا رہے اور رومال گلاس میں دکھائی دے۔ اگر تماشائی چاہیں تو چھوٹا رومال اور گلاس ان کو دکھا دیئے جائیں۔ دیگر اشیاء جو استعمال ہوتی ہیں۔ ان کو کسی صورت میں بھی نہ دکھایا جائے۔

رومال کو جلا کر سالم برآمد کرنا

کمرک کا ایک ٹکڑا چھ مربع انچ کا لو اس کے مرکز میں ایک پیسہ رکھو۔ اس کے سروں کو مروڑ دو۔ اور اپنے بائیں طرف واسکٹ کے نیچے اٹکا لو۔

اب کسی سے رومال مانگو اور نشان شدہ پیسہ کسی تماشائی سے لے کر کسی تماشائی کو اپنی مدد کے لئے میز پر بلا لو۔ اور اُسے کہو کہ رومال کو میز پر بچھا دے اس کے مرکز میں وہ سکہ رکھ دو۔ اور رومال کے چاروں کونے اٹھا کر اس سکے کو میز پر بجائے" تاکہ تماشائیوں کو معلوم ہو جائے کہ سکہ وہیں ہے۔ جب یہ

کارروائی ہورہی ہو تو تیار کردہ سکہ اور کمرک اپنی واسکٹ سے پوشیدہ طور پر نکال لو۔

اب رومال اور نشان شدہ سکہ اس تماشائی سے لو اور جلدی سے اپنے ہاتھوں میں سے پاس کر کے نشان شدہ سکہ کو ہتھیلی میں چھپالو۔ اور ان کی بجائے کمرک اور اپنے سکہ کو دکھا دو۔ اب جو تماشائی تمہاری مدد کر رہا ہے۔ اس سے کہو کہ اس رومال کا سرا کاٹ دے جس میں وہ سکہ ہے۔ اگر وہ اس پر اعتراض کرے تو اسے کہو کہ میں اسے پھر ٹھیک کر دوں گا۔ جب وہ رومال کاٹے (دراصل وہ کمرک کو کاٹتا ہے) تو سکہ میز پر گر پڑے گا۔

پھر تم دائیں ہاتھ سے کمرک کے ٹکڑے کو بتی کی روشنی میں رکھو اور اسے جلنے دو۔ راکھ کو کمرک کے کٹے ہوئے ٹکڑے پر رکھ کر اسے آہستہ سے ملو۔ یہاں تک کہ وہ ساری کی ساری تمہارے ہاتھ کو لگ جائے اب اپنی چھڑی اٹھانے کے لئے جاؤ۔ ساتھ ہی کمرک کے کٹے ہوئے ٹکڑے کو نیچے گرا دو۔ اور صرف رومال اور نشان شدہ سکہ اپنے ہاتھ میں رکھو۔ رومال اور سکے کو کاغذ کے ایک ٹکڑے میں لپیٹو اور مددگار تماشائی کو دے کر کہو کہ اسے تھام لے۔

اب اپنے سکہ کو ہاتھ میں لے کر اس طرح سے پاس کرو کہ گویا تم اسے دائیں ہاتھ کی جانب منتقل کر رہے ہو۔ لیکن اصل میں بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں ٹکالو۔ اب ایک دو تین کہہ کر پاس کر دو۔ اور پھر اس طرح سے حرکت کرو کہ گویا تم اس شخص کی طرف سکہ پھینک رہے ہو جس کے ہاتھ میں رومال ہے۔ اور اپنا دایاں ہاتھ کھول کر دکھا دو وہ خالی ہوگا۔

اب اس کاغذ کی پڑیا کو کھلواؤ۔ جو تماشائی کے ہاتھ میں ہے۔ اس وقت نشان شدہ سکہ باہر نکل آئے گا۔ اور رومال بالکل سالم نظر آئے گا۔

بارھواں سبق

جادو کے متفرق شعبدے

حیرت انگیز کرتب

عامل ایک میز پر تین چیزیں ایک قطار میں رکھ دیتا ہے۔ یہ تین چیزیں صراحی گلاس اور طشت ہیں۔ عامل خود کمرے سے باہر چلا جاتا ہے۔ اور لوگوں کو کہتا ہے کہ ان کو چیز کو پسند کرنا ہو کر لیں۔ وہ کمرے میں واپس پہنچکر ان کے بتائے بغیر چھونے کے ذریعہ سے بتائے گا۔ کہ انہوں نے فلاں شے تجویز کی ہے۔ چنانچہ جب لوگ فیصلہ کر چکتے ہیں۔ اسے بلاتے ہیں۔ عامل آواز سے ہی آنکھ جھپکنے سے پہلے کمرے کے اندر آدھمکتا ہے۔ وہاں آکر پڑی چیزوں کو اس شان سے اٹھا اٹھا کر رکھ دیتا ہے۔ اور رکھ رکھ کر اٹھا لیتا ہے۔ گویا ان کو مختلف خیالات کے ماتحت دیکھ بھال کر رہا ہے۔ اس کے بعد ایسی صورت بنا لیتا ہے۔ کہ گویا حساب کر رہا ہے۔ یا گہری سوچ سے کام کر رہا ہے۔ دیکھنے والوں کو ان ترکیبوں سے کافی حیران کر دیتا ہے اور پھر ایک اشارے سے بتا دیتا ہے۔ کہ لوگوں نے اس چیز کو چنا ہے۔ تعجب ہے کہ اس معاملے میں کبھی بھی غلطی نہیں کرتا اور اس کا تیر نگاہ ہمیشہ نشانے پر ہی لگتا ہے۔ سوچنے کی بات ہے۔ اسے غیب کا کیا علم۔ آؤ بتائیں کہ عامل اس کام کو کس طرح سرانجام دیتا ہے۔

اصلیت یہ ہے کہ عامل نے اپنے ایک ساتھی سے پہلے ہی سے ساز باز کر رکھی ہوتی ہے۔ جو اسے اشاروں ہی اشاروں میں ایک یا دو تین کا اشارہ کر کے راز سے آگاہ کر دیتا ہے۔ مثلاً اگر نمبر (۱) کی طرف اشارہ مطلوب ہو۔

تو عامل کا سازشی ساتھی اپنے بالوں میں ہاتھ ڈالتا ہے - ۲-اپنی انگلی کلائی سے بندھی ہوئی گھڑی پر رکھتا ہے - ۳- کچھ نہیں کرتا - یاد رہے کہ چیزوں کے نمبروں کے ذریعے سے سمجھاتی جاتی ہیں اور نمبر شمار بائیں ہاتھ سے شروع کیا جاتا ہے - یعنی نمبر ۱ صراحی ہے ۲- گلاس اور ۳- طشت -

عامل کا رفیق مجمع میں ہوتا ہے - اسے مجمع کے فیصلے کا علم ہوتا ہے - فرض کیجئے مجمع نے "صراحی" منتخب کی ہے - عامل جونہی کمرے میں داخل ہوگا - اور کنکھیوں سے اپنے رفیق کو دیکھے گا - آنکھوں کے اشارے ہونگے - رفیق جونہی اپنا بایاں ہاتھ بالوں میں ڈالے گا - عامل سمجھ جائے گا کہ لوگوں نے صراحی تجویز کی ہے - ہوشیاری دانائی اور پھرتی اسی میں ہے کہ لوگوں کو حقیقت کے تاڑنے کا موقع نہ دیا جائے - اور انہیں یقین ہو جائے کہ عامل کالا علم جانتا ہے -

ٹھوس میز سے گلاس کا گزارنا

ایک معمولی گلاس اور اخبار لیجئے - میز کا رخ حاضرین کے سامنے رکھئے اور آپ اس کی پشت کے ساتھ کرسی پر ڈٹ جائیے - گلاس کو میز پر ٹکایئے اور اخبار کو اسکے اردگرد لپیٹئے اور یوں دبایئے کہ ہو بہو گلاس بن جائے اور اخبار کے کنارے کو اپنی طرف اتنا کھینچئے کہ میز کے سرے پر آجائے - اس اثنا میں گلاس کو کمال پھرتی سے اپنے دامن میں ڈال لیجئے اور اخبار کو فوراً میز کے مرکز کی جانب لوٹا دیجئے - کاغذ کی سختی گلاس کے کاغذی ڈھانچے کو جوں کا توں محفوظ رکھے گی - ایک ہاتھ سے اس ڈھانچے کو خوب استادی اور مضبوطی سے تھامئے اور دوسرے ہاتھ سے اس ڈھانچے کو خوب استادی اور مضبوطی سے تھامئے - اور دوسرے ہاتھ سے اس پر ایک بھاری ضرب لگایئے اسکے ساتھ ہی یعنی معاً گلاس کو اپنی

گود سے فرش پر پھینک دیجئے - یہ ایسا معلوم ہوگا - کہ تم نے اس گلاس کو ٹھوس میز کے بیچ سے گزار دیا ہے - احتیاط کرنی چاہیئے کہ گلاس کو ٹخنوں تک ایسی خوش اسلوبی سے سرکایا جائے کہ ٹوٹنے نہ پائے - یہ بھی دیکھنا چاہیئے کہ کاغذ میں گلاس کو صاف اور ہموار کر دیا جائے تاکہ راز کھلنے نہ پائے - کہ گلاس کی شکل کاغذ کی سختی نے قائم رکھی ہے اس کرتب کو دہرانا نہیں چاہیئے -

گلاس کو دوسرے گلاس میں سے گزارنا

اس کے لئے خاصی مشق اور مہارت چاہیئے - ورنہ گلاس ٹوٹ جائے گا - دو گلاس ایک جیسے ہیں - دونوں کا اوپر کا حصّہ اتنا چوڑا ہونا چاہیئے - کہ ایک گلاس کا نصف حصّہ دوسرے میں سما جائے - کرسی پر یوں بیٹھیئے کہ گلاس بڑی نرمی سے گود میں آپڑے - ایک گلاس کو بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور دوسری انگلی سے تھامئے - دوسرے کو کئی مرتبہ اس طرح گھمایئے کہ اس کا ہر چکر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور دوسری انگلی کے درمیانی فاصلے کے اندر رہے - اور کمال صفائی سے دوسرے گلاس یعنی نچلے گلاس کو گود میں پھینک دیجئے - دیکھئے ایک گلاس دوسرے گلاس سے گزر گیا ہے -

رومال کو جلا کر خاک کر کے پھر رومال بنا دینا

اس فریب نظر کے لئے ایک ہیٹ - ایک اخبار - ایک رومال - ایک جوڑا قینچیوں اور ایک طشت کی حاجت ہے - ہیٹ کو اس میز پر رکھے جو کمرے کی پشت کی طرف ہو - نیز مجمع سے دُور لیکن ان کی نگاہوں سے اوجھل نہیں ہونی چاہیئے - کسی سے ایک رومال مانگ لیجئے - بڑی پھرتی سے دوسرا رومال اس کی جگہ

ٹکا دیجئے - اس کی آسان ترکیب یہ ہے -

ایک معمولی رومال کو کوٹ کے نچلے کنارے اور ویسٹ کوٹ (کمر کوٹ) کے مابین چھپا ہے - کوٹ کا نچلا بٹن بند ہونا چاہیئے - تاکہ رومال گرنے نہ پائے مستعار رومال کو اپنے بائیں ہاتھ میں رکھ کر تیزی سے گھماؤ - اور اس چکر کے دوران میں چھپے ہوئے رومال کو نکالیئے - کہ دونوں رومال اکٹھے ہو جائیں - یہ بہانہ کیجئے آپ مستعار رومال کا کوئی نشان ملاحظہ کر رہے ہیں - اور دیکھ بھال کے دوران میں مستعار رومال کا کوئی نشان ملاحظہ کر رہے ہیں - اور دیکھ بھال کے دوران میں مستعار رومال کو سکیڑ سکاڑ کر ایک چھوٹے سے ڈول گولا سا بنا دیا جائے - اور اپنے دکھاوے کے رومال کو پھیلا دیجئے ازاں بعد اس رومال کو ہیٹ کے کنارے پر لٹکائیے - اور اسے مجمع کو دکھیئے - اسی دکھانے میں اصلی یعنی مستعار رومال کو ہیٹ میں گرا دیجئے - اس کے ساتھ ہی حاضرین سے کہیئے کہ اس نظارے کو تاڑتے جائیں - کہ رومال ان کی آنکھوں سے کبھی بھی اوجھل نہیں ہو گا -

پھر قینچیوں کا جوڑا لیجئے اور چھوٹے رومال کے درمیانی حصّہ کو کتر دیجئے ایک آدمی کو کہیئے کہ رومال کے درمیانی حصّہ کو دوسرے کو کہیئے کہ اس کے کناروں کو خوب مضبوطی سے تھامے رکھے - طشت کو باہر لانے کے لئے کمرے کے اندر جایئے - اور اسی وقت ہی اپنے ساتھ ہیٹ بھی لیتے جایئے - اصلی (مستعار) رومال کو اخبار کے دو ورق کے مابین پھیلا دیجئے - کاغذ کو لپیٹ دیجئے اب کٹے ہوئے (برباد شدہ) رومال کے کناروں کو نذرِ آتش کر دیجئے - آگ کو طشت میں خوب بھڑکنے دیجئے - کاغذ کو میز پر پھیلایئے - لیکن اس حصّہ کو یونہی پڑا رہنے دیجئے - جس میں رومال لپٹا ہوا ہے - نقلی رومال کے کٹے ہوئے درمیانی ٹکڑے کو کاغذ پر رکھ دیجئے - اور طشت کے مرکز کو راکھ سے خالی کر دیجئے -

راکھ کو کاغذ میں ڈال کر لپیٹیئے - اور کاغذ کو جس طرح سکڑ سکتا ہے - سکیڑ دیجئے - لیکن احتیاط رہے - کہ کوئی تہ ظاہر نہ کرنے پائے - کہ اس میں کیا چھپا ہوا ہے - پھر کاغذ کے ٹکڑے کر کے آگ میں پھینکتے جایئے - ایک ٹکڑا میں چھپا ہوا ہے - جلا ہوا رومال بھی نذرِ آتش کر دیا جائے - اس کے بعد جھٹ سے اصلی رومال نکال کر دکھا دیجئے اور تمام کاغذوں کو آگ میں پھینک دیجئے - تھوڑی سی مشق فریب کے طلسم کو چار چاند لگا سکتی ہے -

طشتری اور سکوں کا شعبدہ

عامل کے طشت میں ۲۴ شلنگ ہیں جو بائیں ہاتھ میں ہے - اسی ہاتھ کی ہتھیلی میں آٹھ شلنگ اور چھپے ہوئے ہیں - طشت نے انگلیوں اور ہاتھ کو چھپا رکھا ہے - کیونکہ عامل انہی سے طشت کو اٹھائے ہوئے ہے -

عامل حاضرین میں سے ایک کو کہتا ہے کہ طشت میں جتنے شلنگ ہیں - ان کو ایک ایک کر کے گنے گا - پھر عامل اس طشت کو دائیں ہاتھ میں اٹھا لیتا ہے - اور اس کے ساتھ ہی آٹھ شلنگ جو اس کے بائیں ہاتھ میں تھے - ان کو دائیں ہاتھ میں پہنچا کر طشتری کے سکوں میں ملا دیتا ہے - اس طرح چھپے ہوئے آٹھ شلنگ ان ۲۴ میں مل کر ان کی تعداد ۳۲ کر دیتے ہیں - عامل اس شخص سے کہتا ہے - کہ شلنگوں کو ایک ہاتھ میں اور طشت کو دوسرے میں رکھے اور بہت سے شلنگ طشت پر پھینکے جب یہ شخص آٹھ شلنگ پھینک دے - عامل ان کو لے لیتا ہے یہ شخص سمجھتا ہے - کہ اب باقی صرف ۱۶ رہتے ہیں - عامل ان ۸ شلنگوں کو لے کر کاغذ کے ایک ٹکڑے جیسے پہلے ہی سے ایک شکن شدہ کاغذ سے پھاڑ کر رکھا ہوتا ہے - میں لپیٹ دیتا ہے - ان آٹھ سکوں کو کاغذ میں لپیٹنے کے بعد

عامل کہے کہ ان کو گم کر دیا جائے گا۔ اور وہ حامل طشت کے ہاتھ میں چلے جائینگے۔ اس وقت عامل ملاحظہ کرے گا۔ کہ ملفوف پھٹ چکا ہے لہذا عامل مڑے تڑے کاغذ کی طرف متوجہ ہوگا۔ تاکہ اس سے ایک ٹکڑا پھاڑ کر دوبارہ ڈھانپ دے اسی دوڑ دھوپ میں عامل صاحب اس ملفوف کو جس میں شلنگ پیٹے پڑے ہیں بالکل گم کر دینگے۔

زاں بعد عامل کہتا ہے۔ اے شلنگوں تم کو حکم دیتا ہوں کہ گم ہو جاؤ۔ یہاں کیا دیر ہے۔ شلنگ فوراً حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔ اور معدوم ہو جاتے ہیں۔

اب عامل حامل طشت سے کہتا ہے۔ کہئے صاحب آپ کے پاس کَے شلنگ ہیں۔ گننے والا گنتا ہے۔ اور یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔ کہ کل ۱۶ باقی تھے۔ یہ چوبیس کیسے باقی نکل آئے۔ عامل پکار کر کہے گا۔ کیوں صاحب آپ تو کہتے تھے آپ کے پاس ۱۶ شلنگ ہیں۔ دیکھئے یہ تو ۲۴ ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ شکن زدہ کاغذ کے باقی ماندہ حصہ اور ملفوف جس قدر جلد ہو سکے۔ ہٹانے کی کوشش کرے ایسا نہ ہو کہ کوئی دیکھ پائے۔ اور بھید کھل جائے۔

طلسمی بوتل کا شعبدہ

ایک بظاہر معمولی بوتل کو جو بالکل خالی ہو مختلف قسموں کی شرابوں اور عرقوں سے کبھی نہ ختم ہونے والی مقدار میں بھر پور کر دینا۔ ایسی بوتل بنائیے جس کے اندرونی حصہ میں چار نالیاں ہوں۔ ایک چھوٹی سی نلکی کے ذریعہ ان نالیوں میں مختلف قسم کی شراب ڈال دیجئے۔ بوتل کے باہر کی طرف جو سوراخ ہے اس پر اپنی انگلیاں رکھیئے اور بوتل میں مختلف قسم کے عرق قائم رہیں گے۔ جونہی آپ اپنی انگلیاں ہٹائیں گے۔ ہوا فوراً اندر گھس جائے گی۔ اور اُس خاص ٹیوب میں

جو کچھ ہوگا۔ اُسے بچکر نکل جانے کا موقع دے گی۔ باہر نکالنے کے وقت احتیاط کرنی چاہیئے۔ کہ بوتل کا سر شراب کے گلاس میں جھکا رہے تاکہ یہ نہ کھل جائے کہ یہ سیال مرکب چھوٹے چھوٹے قطروں کی صورت میں بہ رہا ہے۔ کہ شیشے کا گلاس اتنا موٹا ہونا چاہیئے۔ جس میں سما جائے تو تھوڑی سی مقدار لیکن نظر بہت زیادہ آئے۔

پانسوں کا شعبدہ

اس کی کامیابی آپ کا حاضرین کو کافی طور پر یقین دلانا ہے۔ کہ نرد واقعی جدا ہو رہی ہے۔ اور ہیٹ سے گذر رہی ہے۔ اس کرتب کے لئے ایک ہیٹ کی حاجت ہے۔ جسے آپ مجمع میں سے کسی ایک سے مستعار لے سکتے ہیں ڈھکنے کو ہٹا کر اصلی اور چھوٹی نرد لے سکتے ہیں۔ ڈھکنے کو ہٹا کر اصلی اور چھوٹی نرد (اپنی اور مانگی ہوئی) ہیٹ کے نیچے ٹکا دی جاتی ہے۔ اب آپ کہیں کہ میں نرد ہیٹ سے باہر نکالنے کو ہوں لیکن حقیقت میں آپ ایسا نہیں کر رہے بلکہ آپ نے صرف چھوٹی نرد باہر نکالی ہے۔ اور اصلی کو اندر رہنے دیا۔

بیس دونیوں کا شعبدہ

۲۰ دونیاں مجمع سے لیجئے۔ انہیں پلیٹ پر رکھیئے۔ پانچ پہلے ہی سے اپنے بائیں ہاتھ میں چھپا لیجئے۔ پلیٹ سے دونیاں اٹھا کر اپنے دائیں ہاتھ میں ٹکائیے انہیں چھپائی ہوئی دونیوں کے ساتھ ملا کر مجمع میں سے کسی ایک کو دیجئے۔ اور اُسے کہیئے کہ اُسے تھامے رکھے۔ قابض (جس شخص کو آپ نے دونیاں دے رکھی ہیں) کو کہیئے۔ کہ پانچ دونیاں آپ کو دیدے۔ یہ شخص ضرور پانچ

دونیاں آپ کو دے گا۔ فرض کیجئے۔ کہ اب اس کے پاس صرف ۱۵ ہیں لیکن حقیقت میں بیس ہیں۔ اب ایک اور دونی اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ٹکایئے۔ گویا جب آپ نے چھ دونیاں اسکے ہاتھ میں رکھی ہیں۔ اب اُسے آپ کہہ سکتے ہیں کہ ایک آپ کو واپس کردے۔ جب آپ کو دیدے اُسے کہہ دیجئے کہ اب اس کے پاس صرف چار ہیں۔ ایک دونی جسے آپ نے ابھی دائیں ہاتھ سے وصول کیا ہے۔ ہتھیلی میں رکھیئے اور بہانہ کیجئے کہ آپ اسے بائیں ہاتھ میں رکھ رہے ہیں۔ اب اپنے بائیں ہاتھ پر سے رول گھما کر دونی کو حکم دیجئے کہ اڑ کر اسی شخص کی مٹھی میں جائے۔ جس کے پاس پانچ یا جیسا آپ نے فرض کر رکھا ہے۔ چار دونیاں ہیں۔ جب یہ شخص ہاتھ کھولے گا معلوم ہو جائے گا۔ کہ بے جان دونی نے آپ کے حکم کی پوری پوری تعمیل کی ہے۔

سینے میں چھرا گھونپ لینا

ایک کھوکھلا چھرا لیجئے۔ چھرا ایسا ہونا چاہیئے۔ کہ جونہی اس کے پھل کو نیچے کی طرف کیا جائے۔ پھل کھسکر دستے میں اسے اپنے سینے میں گھونپ لیجئے۔ ظاہر کیجئے کہ آپ سخت درد محسوس کر رہے ہیں۔ اپنا ہاتھ کھینچ لیجئے۔ یہ معلوم نہیں ہوگا کہ چھرا دستے میں جا پڑا ہے۔ لیکن فوراً ہی اس کے بعد چھرے کو اپنی جیب یا دامن میں رکھ لیجئے۔ اور ایک سادہ اور صاف چھرا نکال لیجئے اور حاضرین کو دکھا دیجئے۔ لوگ حیران رہ جائیں گے۔

تیرھواں سبق

جادو کے متفرق شعبدات

ایک طلسمی مُرغ

ایک مرغ کو کمرے میں لاؤ۔ اپنے دونوں ہاتھ مرغ کے پروں کے قریب رکھو۔ ان کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔ مرغ کو میز پر ٹکاؤ۔ مرغ کی چونچ سیدھی نیچے کی طرف جھکاؤ۔ اور جس قدر اسے سیدھا رکھ سکتے ہو۔ رکھو کسی ایک شخص سے کہو۔ کہ کھریا مٹی سے اس کی چونچ سے ایک سیدھا خط کھینچے۔ خواہ تم کتنا شور کیوں نہ کرو۔ تھوڑے عرصہ تک کے لئے مرغ اس سے مضطرب نہیں ہوگا۔ بظاہر اتنی تکلیف کے باوجود اس مرغ کا پر تک نہ پھڑ پھڑانا پرلے درجے کی تسکی کو بھی منوا سکتا ہے۔ کہ یہ مرغ بانگ دینے والا نہیں۔ بلکہ طلسمی مرغ ہے۔

انڈوں کو رنگوں میں ظاہر کرنا

مختلف رنگ کے کئی چیتھڑوں کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی صورت میں بدل دو۔ ان کو گڑبڑ کردو۔ ان پر زردں یا کترنوں میں ایک ایک انڈے کو لپیٹ دو اس تمام گوے کو کپڑے کے ایک ٹکڑے میں ملفوف کردو۔ ان لپٹے ہوئے انڈوں کو تین یا چار گھنٹے تک ابالو۔

طلسمی آتشبازی

آدھا ڈرم منجمد گندھک ایک نصف سیر کی بوتل میں ڈالو۔ بوتل کو اڑا رکھیئے۔ تاکہ گندھک سے ٹوٹ نہ جائے۔ اس میں $\frac{3}{4}$ پاؤ پانی ملایئے۔ اس تمام مرکب کو ایک عام ٹین کے لیمپ پر رکھیئے۔ جس کا پیندا شراب سے بھرپور ہو۔ شیشے سے آدھ اینچ کے فاصلے پر چراغ کی بتی جلایئے۔ پانی جونہی گرم ہو گا۔ پانی سے دھیرے دھیرے رقیق مادہ آسمانی رنگ کا خارج ہونا شروع ہو جائے گا۔ بعض قطرے شیشے کے پہلوؤں سے چمٹ جائیں گے۔ یہ قطرے ستاروں کی مانند چمکیں گے۔ اور شکلیں ظہور پذیر ہوتی رہیں گی۔ یہاں تک کہ پانی کھولنا شروع ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی اس طرح نور چمکنے لگ جائے گا۔ جیسا کہ صبح گجردم یا نورِ سحر کے وقت چمکتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک نوکدار شعلہ کی ہیئت پیدا ہو جائے گی۔ یہ کیفیت آدھ منٹ تک رہے۔

لیمپ کے شعلے کو بجھا دیجئے اور یہ جو شعلہ نمودار ہے۔ خود بخود ماند پڑھ جائے گا۔ کچھ عرصہ تک یہ نظارہ پیش نظر رہے گا۔ کہ زنگار رنگ کے دلفریب اور دیدہ زیب ابر ہائے آتشین ایک دوسرے اوپر اڑتے دکھائی دیں گے۔ گویا ایسا معلوم ہو گا۔ کہ فضائے آسمانی میں ہوائیاں چھوٹ رہی ہیں۔ لیمپ کے بجھانے اور روشن کرنے کے عمل کو تین چار مرتبہ کیجیئے۔ ستاروں کی تعداد روبہ اضافہ ہوتی جائے گی۔ اور آتشبازی آنکھوں کو چندھیا دے گی۔

انگشتری اور چھڑی کا شعبدہ

دو پیتل کے ایسے چھلے لو۔ جو پردے میں ڈالے جاتے ہیں۔ ایک چھلے کو کوٹ

کی آستین میں چھپاؤ۔ دوسرا چھلا مجمع کو ملاخطہ کے لئے دکھاؤ۔ ایک ہلکی سی چھڑی مہیا کرو۔ جسے ہلاتے ہوئے سیر کو نکلتے ہیں۔ پوشیدہ طور پر چھلا کو آستین سے نکال کر چھڑی میں پرو دو۔ اور اس کو بائیں ہاتھ سے اچھی طرح چھپا دو۔ چھڑی کے سروں کو مرکز سے تھامو جس سے چھلا پوشیدہ ہے۔ اور دو شخصوں کو کہو کہ گھڑی کے سروں کو تھاموں اور مجمع کی توجہ کو کسی اور جانب مبذول کر کے چھڑی کو آگے پیچھے اوپر نیچے گھماؤ۔ دائیں ہاتھ سے جس میں انگشتری ہے۔ چھڑی کو ایک تیز جھٹکا دو۔ بائیں ہاتھ کو جلدی سے کھینچ لو۔ اور چھلے کو چھڑی پر تیزی سے گھومنے دو اس سے ظاہر ہو گا۔ کہ دائیں ہاتھ میں جو چھلا تھا۔ بڑی تیزی اور پھرتی سے کسی کے اعجاز سے چھڑی میں چلا گیا ہے۔ یہ کیسے ہوا ہے؟ کس سے ہوا ہے۔ کون بتایئے۔ کیونکہ چھلا ٹھوس ہے۔ یہ چور ان دو دربانوں کی نظر بچا کر کیسے جا پہنچا۔ تجربہ دکھا چکنے کے بعد ہاتھ کے چھلے کو آستین میں چھپانا چاہیئے۔

چودھواں سبق

جادو کے متفرق شعبدات (مسلسل)

آتشین بوتل تیار کرنا

ایک بہت پتلے شیشے کی ایک چھوٹی سی شیشی مہیا کریں۔ اور ایک کف گیر لے کر اسے ریت سے بھر دیں۔ اس پر اس شیشی کو رکھ کر آہستہ آہستہ گرم کریں۔ اس میں پھندگرین گندھک بھی ملا دیں۔ شیشی کو تھوڑے عرصہ تک کے لئے یونہی پڑا رہنے دیں یعنی آپ اسے ہلانے جلانے سے دست کش رہیں اور اس طرح سے اس میں گندھک

ملاتے چلے جائیں - یہاں تک کہ یہ بالکل بھرپور ہو جائے - جب گندھک پگھل جائے اُسے الٹائیں پلٹائیں - تاکہ گندھک شیشی کے تمام پہلوؤں سے اچھی طرح چمٹ جائے پھر اس شیشی کو کاک سے بند کریں - معمولی دیا سلائی کی ایک تیلی لیں - اس کو بوتل سے اس قدر لگائیں - کہ اس کی اقل ترین (تھوڑی سی) مقدار بوتل سے چمٹ جائے - اگر تیلی بوتل کے کاک پر گھسائی جائے گی - تو اسے فی الفور آگ لگ پڑے گی - احتیاط کرنی چاہیئے - کہ ایک ہی تیلی کو دو دفعہ استعمال نہ کیا جائے - ورنہ یہ بوتل کے اندر جو گندھک ہے - اس کو جلا دے گی -

مصنوعی بجلی پیدا کرنے کا شعبدہ

لوہے کے دو ڈرام وزنی چورے کو ۲ ½ تولہ وزنی گندھک کے تیزاب میں ایک پختہ اور پکی بوتل میں ملا دو - جو آدھ پاؤ کے قریب برداشت کرنے کے قابل ہو - اسے مضبوط ڈاٹ سے بند کر دیجئے - اور چند لمحوں کے بعد بوتل کو جنبش دیجئے - کاک کو باہر نکال کر ایک جلتی ہوئی بتی اس کے منہ کے پاس لے جائیے - اس کا منہ ذرا سا جھکا ہوا ہونا چاہیئے - آپ دیکھیں گے کہ بوتل کے پھٹ جانے کے خطرے سے محفوظ رہنے کی ترکیب یہ ہے - کہ بوتل سے ایک زبردست دھماکا کے ساتھ ایک شعلہ برآمد ہو گا - بوتل کے پھٹ جانے کے خطرے سے محفوظ رہنے کی ترکیب یہ ہے - کہ بوتل کو زمین میں گاڑ دیئے - اور ایک لمبی چھڑی کے منہ پر موم بتی کو باندھ کر چھڑی کے ذریعے سے اس موم بتی کو بوتل کے دہانہ تک پہنچائیے - یہ دھماکے اور شعلے کے لحاظ سے مصنوعی بجلی معلوم ہو گی -

---

طلسمی بوتل کا شعبدہ

ایک شیشے کی بوتل لیں - اس میں جلدی سے بھڑک اٹھنے والی سجی ڈالیں - اس میں تانبے کے چورے کو حل کریں - اس مرکب عرق کا رنگ نیلا ہو گا - یہ بوتل آپ کسی کو دیں - اور اُسے کہیں کہ اس پر کاک لگا دے - اسی اثنا میں آپ حاضرین سے مزے اور خوشی کی باتیں کریں - اور ان کی توجہ اس مرکب کی طرف مبذول کرائیں - لوگ یہ دیکھ کر حیران ہو جائیں گے - کہ یونہی بوتل پر ڈاٹ لگایا گیا - آپ اس نظارے کو ڈاٹ ہٹا کر زیادہ تعجب خیز بنا سکتے ہیں - کیونکہ جونہی آپ کاک ہٹائیں گے بوتل پھر نیلی کی نیلی ہو جائے گی -

ہوا میں ہاتھ مارنا اور روپیہ حاصل کرنے کا شعبدہ ۴۳ کے قریب چاندی کے سکے طیار رکھو - ۳۰ بائیں ہاتھ میں رکھو اور چار دائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں لگا لو - حاضرین میں سے کسی ایک کی ٹوپی (ہیٹ) لے کر چپکے سے اپنا ہاتھ دھر دو - جس میں سکے ہیں -

اس اثنا میں سکے ٹوپی میں لگا دو - ٹوپی کے کناروں کو بائیں ہاتھ میں تھامے رہو - تاکہ سکے ہلنے نہ پائیں - اب حاضرین سے متوجہ ہوتے ہوئے بتاؤ - کہ تم ہوا میں سے روپیہ پکڑنے لگے ہو - لوگوں سے کہو کہ آٹھ روپے (فرض کیجئے کہ سکے روپے ہیں -) تک گننے جا ہو - کہہ دو - کوئی کہے گا - سات، کوئی کہے گا چھ وغیرہ - غرض یہ کہ بھانت بھانت کی بولیاں سنائی دیں گی - فرض کرو کہ مطلوبہ روپوں کی تعداد ۲۴ - ۲۴ ہو گئیں ہیں - اور ایک اور شخص نے ۸ کہے ہیں - اپنے آپ کو ایسا ظاہر کرو کہ تم نے اس کی بات نہیں سنی - حاضرین سے کہو لو بھئی - آپ نے کل ۲۶ روپے مانگے تھے - چھ ایک اور صاحب نے طلب کئے ہیں - کل کتنے ہو گئے -

آواز آئے گی ۳۴ لو، بھئی اب بس - استادی اسی میں ہے - کہ حاضرین کا مجموعی مطالبہ ۳۴ گھنٹے بڑھنے نہ پائے - اب جو چار روپے ہتھیلی میں ہیں - ان کو اپنے ہاتھ سے اس طرح اچھالو - کہ گویا وہ ہوا میں ہیں - اور تم انہیں پکڑے رہو - یہ روپے کھنکھنائیں گے - ان کو ٹوپی میں پھینکنے کے بہانہ سے پھر ہتھیلی میں ٹکالو - عوام کو یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ تم نے ان روپوں کو ٹوپی میں رکھا ہے - جب ان روپوں کو ہتھیلی میں رکھنے لگو اس کے ساتھ معًا اپنے دوسرے ہاتھ سے ٹوپی کے کناروں کو ہلاؤ - اس طرح سے روپوں کی جو جھنکار کی آواز آئے گی - لوگ اس سے یہ سمجھیں گے - کہ تم نے روپوں کو ٹوپی میں پھینک دیا ہے - جب ہی تو کھنکھناہٹ کی آواز برآمد ہوئی ہے - ہاتھ کے اس اتار چڑھاؤ کئی مرتبہ کرو - مناسب وقت پر اس حرکت کو ختم کرکے ناظرین کے سامنے اس ٹوپی کو ایک طشت میں الٹا دیں - اس سے روپے چھن چھن کر طشت میں جا پڑینگے - ایک شخص کو ان روپوں کو گننے کے لئے طلب کریں - اور اسے کہیئے کہ پکار کر گنے - تاکہ لوگوں کو پتہ چل جائے کہ طشت میں صرف تیس روپے ہیں - اب حیران ہو کر پوچھیے - لیجئے صاحبان ! اب کیا کیا جائے - کس کو محروم کیا جائے - آپ کو چاہیئے ۳۴ طشت میں ہیں - کل ۳۰ اب باقی چار کہاں سے آئیں - چار روپے آپ کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں ہیں - ہاتھ اٹھائیے - ہوا پہ چھاپہ ماریئے - مٹھی کھول دیجئے اور زبان سے بولئے - لو صاحبان چار ہیں یہ ہاتھ اٹھائیے - لوگ کہیں گے - ہاں چار یہ ہیں -

لوہے کو ایک لمحہ میں پگھلا دینا

لوہے کی ایک سلاخ کو سفید آگ کے سامنے کردو - پھر اُسے گندھک کے گولے کے قریب لاؤ - لوہا فی الفور پگھل پڑے گا - اور قطروں کی صورت میں گرنا شروع

ہو جائے گا -

اس تجربہ کو پانی کے برتن کے اوپر کرنا چاہیئے - تاکہ جوں جوں اس میں قطرے گرتے جائیں بجھتے جائیں - یہ قطرے ایک قسم کی لوہا راکھ بن جائے گی -

کئی گز دھاگے اور کئی ایک سوئیوں کو نگل جانا

سب سے پہلے ورجن کے قریب سوئیوں کو دھاگے سے جس قدر پیوست کرکے جوڑ سکتے ہیں - جوڑ لیں اور دھاگے سے باندھ دو - ازاں بعد ان کو اپنے اوپر کے ہونٹ اور مسوڑے میں رکھ لو - آپ بغیر کسی تکلیف گفتگو کر سکتے ہیں احتیاط کرنی چاہیئے - کہ سوئیاں چھوٹی ہوں اور سوئیوں کے ذرا فاصلے سے دھاگے کا ایک سرا لو اور اسے اپنے ہونٹوں اور مسوڑے کے مابین اس طرح سے رکھو کہ وقت ضرورت بڑی آسانی سے باہر نکال لو اس بات کی احتیاط رہے کہ حاضرین تمہاری اس حرکت سے آگاہ نہ ہوں - اس طرح سے تیار ہو کر سوئیوں کا جو بنڈل تمہارے سامنے پڑا ہے - اس سے ایک ایک کرکے سوئیاں اپنی زبان پر رکھو - انہیں اپنے منہ کی دوسری جانب اپنے مسوڑوں اور ہونٹ کے درمیان صفائی سے ٹکاتے جاؤ جو ان کو چھپا دیں گے اور حاضرین پر ظاہر کرو کہ تم سوئیاں نگل گئے ہو - خواہ تمہارے سارے منہ کا امتحان لے لیا جائے - یہ سوئیاں نظر نہیں آ سکتیں - اس کے بعد ایک گز دھاگا اپنی انگلیوں سے بٹو اور اسے اپنے منہ میں رکھ لو اور اپنی زبان سے اپنے مسوڑے کے درمیان چھپاؤ - پانی پیو - دو تین مرتبہ اپنے منہ کو اس طرح موڑو توڑو کہ گویا تم کسی کا منہ چڑا رہے ہو - ایسا کرتے ہی اپنی انگلی اور انگوٹھے کو منہ میں ڈالو اور اس دھاگے کے سرے کو قابو کرو جس نے سوئیوں کو جکڑ رکھا ہے سرے کو قابو کرو جس نے سوئیوں کو جکڑ رکھا ہے - سرے کو باہر نکالو - اور اسے

دکھاؤ۔ جتنی جلدی ہو سکے کھیل سے فارغ ہو کر ان سوئیوں کو اپنے منہ سے باہر
نکال پھینکنے کی کوشش کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم ان کو نگل ہی جاؤ۔

پندرہواں سبق

متفرق شعبدات

بتی کی جوت کو بجلی کا شعلہ ظاہر کرنا

ایک شخص کا جلتی ہوئی بتی ہاتھ میں لے کر کمرے میں داخل ہونا۔ اور اُسے بجلی کے
شعلہ کی صورت ظاہر کرنا۔ اس ہنر کی ترکیب یہ ہے کہ کافور کو شراب کے جوہروں میں
حل کرو۔ اس حل کو ایک برتن میں ڈال کر یا اس ہی ایک بالکل بند کمرے میں رکھ دو۔
جہاں یہ اہتمام ضرور کرنا چاہیئے کہ تیز تیز اور سخت سخت ابال سے شراب کا جوہر اڑنے
لگ جائے۔ اگر کوئی شخص اس کمرے میں جلتی بتی ہاتھ میں لے کر داخل ہوگا۔ ہوا بھڑک
اٹھے گی۔ بجلی کی روشنی اور دھماکہ ایسا ہوگا۔ کہ لوگ ڈر جائیں گے۔ مگر کسی خطرہ کا
امکان نہیں ۞

کسی شخص کی مانگی ہوئی ٹوپی سے بے شمار کبوتر نکال کر دکھانے کا شعبدہ

حاضرین میں سے کسی ایک سے ایک ہیٹ مستعار لو۔ گھما گھما کر تمام مجمع

کو دکھلا دو کہ ٹوپی بالکل خالی ہے۔ اس میں کوئی چیز نہیں ہے۔ اس کرتب کے لئے
ایک رفیق کا ہونا ضروری۔ اس ہیٹ کو میز پر رکھ دیجئے۔ اس میز کے عقب میں ایک
برتن یا کوئی بڑی چیز ہونی چاہیئے۔ یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ تم کوئی نئی حرکت
سوچ رہے ہو۔ یا نئے ہتھکنڈے کی فکر میں ہو۔ کوئی اور استادی کرو۔ رفیق کو
جو میز کے نیچے بیٹھا ہے۔ کہو کہ لمبا ہاتھ کر کے اس اثنا میں اس مانگی ہوئی ہیٹ
کی جگہ پہلے سے ہی تیار کی ہوئی ہیٹ لگا دے۔ یہ ہیٹ چھوٹے چھوٹے کبوتروں
سے بھرپور ہے۔ کبوتر ایک تھیلے میں ہیں جس کا منہ لچکدار اور ٹوپی کے گہرے حصے
کے بالکل موافق ہے۔ تھیلہ کپڑے کے ایک ٹکڑے سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس ٹکڑے
میں ایک سوراخ ہے۔ عامل اپنا ہاتھ اس سوراخ کے ذریعے سے ٹوپی میں ڈالتا ہے۔
کبوتروں کو ایک ایک کر کے نکالتا ہے۔ اور اڑا دیتا ہے۔ اس ہیٹ کو بظاہر صاف
کرنے کی نیت سے میز پر ٹکا دو۔ اور رفیق کو چاہیئے کہ اس ہیٹ کی جگہ دوسری
(مانگی ہوئی) ہیٹ دھر دے جس کے اندر کبوتروں کا تھیلا ہونا چاہیئے جس شخص
کی ہیٹ ہے۔ اُسے بلائیے اور کہیئے۔ لیجئے صاحب! یہ ہے آپ کی ہیٹ۔ ہیٹ والا
جب ہیٹ لینے کو بڑھے گا۔ ہیٹ کے اندر جھانکنے سے اس کو کبوتر نظر آئیں گے۔
کہے گا کہ اس کی ہیٹ کو کبوتروں سے صاف کراؤ۔ اور پھر وہ اس پر عامل کو چاہیئے
کہ ٹوپی میں ہاتھ پہنچائے۔ اور پھر مثل سابق تمام کبوتروں کو ایک ایک کر کے اڑا
دے۔ اس کاریگری کو دیکھ کر دیکھنے والوں کے ہوش اڑ جائیں گے۔

سولھواں سبق

جادو کے متفرق شعبدات

ٹوپی سے توپ کا گولہ نکلنا

آپ مجمع میں سے کسی ایک سے ہیٹ مستعار لیں۔ اُسے ہاتھ میں لے کر آپ طرح طرح کے سوالات دریافت کریں۔ جس سے آپ کا مقصد لوگوں کی توجہ کو کسی اور طرف لگانا ہے۔ مثلاً آپ یہ کہیں اور خاص طریق سے کہیں۔ کہ صاحبان ایسی اچھی، ایسی نفیس ٹوپی کو ضائع کر دینا یا خراب کر دینا بڑی خرابی کا موجب ہو سکتا ہے۔ اپنی میز کے اِرد گرد چکر کاٹتے ہوئے جہاں تم نے یونہی بطور تکمیل کار کی کھونٹیوں پر ایک بہت بڑا لکڑی کا توپ کا گولہ، یا گڑیوں کا بنڈل آس پاس اس طرح ڈھیلا جوڑ رکھا ہے۔ کہ جب آپ چاہیں۔ وقت پر آسانی سے کھل سکے۔

آپ اس چکر میں ان چیزوں میں سے کسی ایک کو ذرا زیادہ ڈھیلا کر دیں۔ جس سے وہ چیز بالکل غیر مرئی (جو دکھا نہ دے سکے) طور پر ہیٹ کی طرف لڑھک آئے جس شخص سے تم نے ہیٹ لی ہے۔ اس سے مخاطب ہو کر کہے۔ جناب! بندہ آپ کی ہیٹ بالکل خالی نہ تھی۔ اس کے ساتھ ہی جو کچھ ٹوپی میں ہو اُسے مجمع کے سامنے پھینک دیجئے۔ فرض کیجئے۔ آپ نے سب سے پہلے گڑیوں کے بنڈل کو اس طریق پر لٹکایا ہے۔ آپ اس طریق پر عمل کر کے ہر ایک متذکرہ چیز کو ہیٹ میں گرا سکتے ہیں۔

کٹے ہوئے سر کا گفتگو کرنا

تصویر ملاحظہ ہو
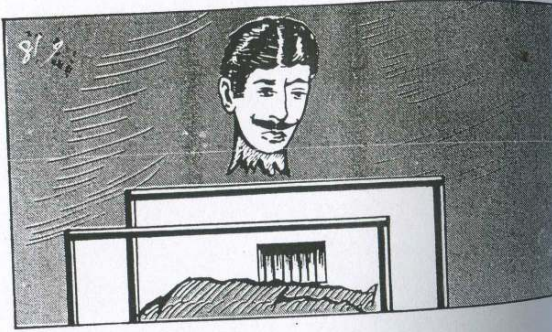
یہ کارنامہ حیرت ایک ایسی میز کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ جس کے نیچے دو آئینہ ۴۵ درجہ کا زاویہ بناتے ہوئے دھر دیئے جاتے ہیں۔ جس سے عامل کا بدن چھپ جاتا ہے۔ جب یہ کھیل پہلی مرتبہ لندن میں دکھایا گیا تو حیران اور ششدر رہ گئے۔

کٹے ہوئے سر کا ہوا میں اڑنا

جادوگر کے جن ہتھکنڈوں نے حاضرین کو ہمیشہ ہی محو حیرت کیا ہے۔ اور جس کے نظارے نے ان کے تن بدن میں سنسنی پیدا کر دی ہے۔ انسانی سر کا ہوا میں اڑنے کا کرتب ہے۔

لوگ اسے دیکھتے ہیں ۔حیران ہو جاتے ہیں ۔ ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ ہوتا ہے ۔آؤ ہم اس کی عقدہ کشائی کریں ۔

یہ خیال غلط ہے کہ یہ سر انسانی نہیں بلکہ پلستر اور مٹی کا ڈھانچہ ہوتا ہے ۔ نہیں ایسا نہیں ہے ۔تماشا بتا دے گا ۔کہ یہ سر انسان کا ہے ۔بولنے والے چلنے پھرنے والے انسان کا ہے ۔ بے زبان مٹی کے بُت کا نہیں آیئے ! اس کی ترکیب بتا کر آپ کی حیرانی دور کریں ۔سنیئے ! سٹیج کے پہلوؤں اور چھت پر پردے لٹکا دیئے جاتے ہیں ۔سٹیج کے عقب کے قریب ایسے دو شیشے کہ جن کا رخ حاضرین کی طرف ہوتا ہے ۔سٹیج کی ہر جانب سے یکساں فاصلہ پر دراَ نحالیکہ وہ زاویہ قائمہ کی صورت میں ہوتے ہیں ۔ دھر دیئے جاتے ہیں ۔ یہ آئینے پردوں پر اپنا عکس ڈالتے ہیں ۔چونکہ یہ آئینے اپنے مادہ ترکیبی (یعنی جس چیز سے وہ بنائے گئے ہیں) اور طرز انداز میں ایک جیسے ہوتے ہیں ۔ان کے عکس کی بھی صورت وہی ہوتی ہے ۔جو سٹیج کے عقب پر پڑے پردے جلوہ ریز ہوتی ہے ۔

حاضرین اس عکس کو دیکھ کر یقین کرتے ہیں کہ ان کی نگاہیں سٹیج کے عقب پر بلا روک ٹوک پڑ رہی ہیں ۔شیشے کی اس دیوار کے پیچھے جادوگر کا رفیق براجمان ہوتا ہے بلا شک و شبہ یہ صحیح ہے ۔کہ اس کے جسم کا صرف وہی حصہ دکھائی دیتا ہے جو شیشے سے اوپر ہوتا ہے ۔

اس لئے سر بے ان حقیقت (اڑنے والا) حقیقت میں وہی ہے ۔جو شیشے کے چوکھٹے سے جھانک رہا ہے ۔جو پردہ بظاہر اس سر کو تھامنے کے لئے لگایا جاتا ہے ۔شیشے کے باہر کی طرف ایک نفیس تار کے ذریعہ لٹکایا ہوتا ہے ۔تماشا دکھانے والے کو اپنے آپ کو شیشے کے زاویوں سے باہر رکھنا چاہیئے ۔ ورنہ اس کا عکس نمودار ہو جائے گا ۔بھید کھل جائے گا ۔ اور لوگوں کو شیشے کے ہونے

کا حکم ہو جائے گا ۔عامل کو چاہیئے کہ جب سٹیج پر کھڑا ہو ۔تو کناروں (WINCS) پر کھڑا ہو اور جب سمجھا رہا ہو ۔تو شیشوں کے مرکزی نکتہ کے بالمقابل کھڑا ہو ۔ اس احتیاط سے اس کا عکس نہیں پڑ سکے گا ۔ اور راز چھپا رہے گا ۔

تصویریں اس تشریح کو خوب صاف کرتی ہیں ۔ پہلی میں سر کی ایسی حالت دکھائی گئی ہے جیسی حاضرین کو دکھائی دیتی ہے ۔ دوسری میں اس شخص کی حسین کا "سر" ہے ۔ وہ حیثیت نظر آتی ہے ۔ جو شیشے کے پیچھے آخری تصویر میں شخص مذکور اس ہیبت میں پیش کیا گیا ہے ۔ کہ گویا شیشوں سے دیکھ رہا ہے ۔

پانی کے نیچے جلتی ہوئی بتی کو رکھنا اور اسکا بجھنے نہ پانا

آپ ایک اچھا بڑا کاک لیں ۔ اس پر ایک چھوٹی سی جلتی ہوئی بتی ٹکائیں ۔ پھر اُسے پانی کے برتن میں بہنے دیں ۔ اب آپ اچھا بڑا گلاس لیں ۔ اور اُسے پکڑ کر بڑی احتیاط سے اُلٹا کر کے پانی میں رکھ دیں ۔ احتیاط کیجئے کہ آپکا ہاتھ کانپنے نہ پائے ۔ یہ گلاس ہوا سے بھرپور ہونے کے باعث پانی کو داخل ہونے سے روکے گا ۔

یہ منظر گویا اس حقیقت کا مظہر (ظاہر کرنے والا) ہوگا کہ موم بتی زیر آب بھی جل رہی ہے ۔ آپ اُسے اٹھائیں ۔ اور دیکھنے والوں کو دکھائیں ۔ کہ ایلو ۔ بتی ابھی تک جل رہی ہے اور بجھی نہیں ۔

تین گلاسوں میں ایک ہی قسم کی شراب ڈال کر تین مختلف رنگوں میں تبدیل کر دینا

سرخ شراب کو مختلف گلاسوں میں ڈالنا اور اُس زرد ۔ نیلی ۔ سیاہ اور بنفشی رنگ کا ہو جانا ۔

اس کی ترکیب یہ ہے ۔ کہ لکڑی کے ایک ٹکڑے کا تھوڑا سا برادہ عام پانی میں ڈالئے ۔ تین پانی پینے کے گلاس لیجئے ۔ ایک میں زیادہ اثر والا سرکہ پھینکئے ۔ دوسرے میں پسی ہوئی پھٹکڑی کی مختصر سی مقدار ڈالئے ۔ جو اگر گلاس کو ابھی دھویا گیا ہو ۔ تو نظر نہیں آئے گی تیسرے کو یونہی رہنے دیجئے ۔ اگر سرخ شراب پہلے
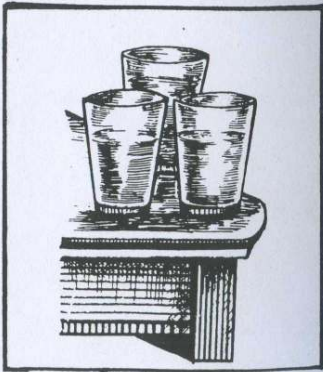
گلاس میں ڈالی جائے ۔ اس کا رنگ ایسا ہوگا ۔ جیسے گھاس کے تنکوں کا ہوتا ہے ۔ دوسرے گلاس میں ڈالنے سے یہ نیگوں بھورے سے سیاہ رنگ میں تبدیل ہو جائے گی ۔ بشرطیکہ اُسے لوہے کے ایک ٹکڑے سے جسے پہلے ہی سے الگ اپنے طور پر اچھے سرکہ میں ڈالا ہوا ہے ۔ ذرا جنبش دی جائے ۔ یعنی ذرا چھیڑ دیا جائے ۔ تیسرے گلاس میں شراب کا رنگ بنفشہ جیسا ہو جائے گا ۔

پژمردہ پھول کا از سر نو شگفتہ ہو جانا

ایک پژمردہ پھول لیجئے۔ اور گرم کوئلوں کی انگیٹھی میں تھوڑی سی گندھک پھینکئے۔ اس گندھک سے جو دھواں یا بخارات اٹھیں پھول کو ان بخارات کے اوپر رکھو۔ یہ بالکل سفید ہو جائے گا۔ اسی حالت میں اُسے آپ پانی میں غوطہ دیں۔ اور اُسے بکس یا دراز میں تین یا چار گھنٹہ تک رکھیں۔ مُرجھایا ہوا پھول دوبارہ سُرخ ہو جائے گا۔

جُلے ہوئے رومال کا دوبارہ جڑ جانا

تصاویر (الف) (ب) (ج) ملاحظہ کرو۔ ایک سٹینڈ (الف) جیسا بناؤ اور ایک ٹین کا ڈھکنا ایسا ہونا چاہیئے۔ جو بہت جلد سٹینڈ پر ٹک سکتا ہو۔ ایک چوڑی سرکلر (گول نما) طرز کی پلیٹ مانند (ب) بناؤ۔ اس کا کم سے کم ٹکڑا (الف) کی چوٹی سے زیادہ وسیع ہونا چاہیئے۔ اس ہتھکنڈے سے پیشتر ایک ایسا سفید چیتھڑا اپنی جیب میں رکھ لو۔ جو رومال کی مانند ہو۔ حاضرین میں سے کسی ایک سے صاف اور سفید رومال طلب کرو۔ جس وقت یہ رومال لینے لگو۔ اسی آن اپنے ہاتھ میں سفید چیتھڑا چھپا لو۔ پلیٹ کو سٹینڈ پر رکھ کر اس تجربہ کو شروع کرو۔ جو ایک کونہ میں پھنسی ہوئی ہے۔ رومال کو پلیٹ پر رکھ دو اور ڈھکنے کو رومال کے اوپر رکھ کر اسے ذرا دبا دو۔ اب آپ ڈھکنے کو اتار لیجئے۔ آپ اسے اچھی طرح سے صاف کریں۔ ایسا کرتے ہوئے آپ پلیٹ کو اُوپر اٹھا لیں۔ اس میں آپ اپنا ہاتھ اس بہانہ سے ڈالیئے۔ کہ گویا رومال اس سے باہر نکال رہے ہیں۔ اس سے باہر بڑی صفائی سے آپ سفید چیتھڑا رکھ دیجئے۔ چیتھڑا کو سٹینڈ پر دھر کر اسے

دیاسلائی کی بتی کی نذر کر دیجئے۔ پلیٹ سٹینڈ پر گر پڑے گی اور تمام راکھ چھپا لے گی۔ ڈھکنے کو آرام سے اٹھائیے۔ اس طرح کرنے سے رومال پلیٹ پر آ پڑے گی۔ آپ اُسے مالک کے حوالے کر سکتے ہیں۔ جسے صحیح و سالم دیکھ کر لوگ حیران رہ جائیں گے۔

اپنا بازو کاٹ کر دکھانے کا شعبدہ

اس غرض کے لئے آپ کے پاس دو چاقوؤں کا ہونا ضروری ہے۔ ان میں سے ایک اصلی ہو اور دوسرا نقلی۔ جب آپ یہ ہتھکنڈ دکھانے لگیں۔ اصلی چاقو کو جیب میں رکھ لیں۔ نقلی چاقو کو لے کر نامعلوم طریق پر اپنی کلائی پر اُسے ماریئے۔ اور اس سے پار کر دیجئے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ اور اسپنج کی مدد سے اس چاقو کو خون آلود کر دیجئے۔ ایسا نظر آئے گا۔ کہ گویا تم نے اپنے بازو کو پہنچ پنج اپنے جسم سے الگ کر دیا ہے۔ اسی طریق سے ناک بھی جھوٹ موٹ

طور پر کاٹی جا سکتی ہے۔
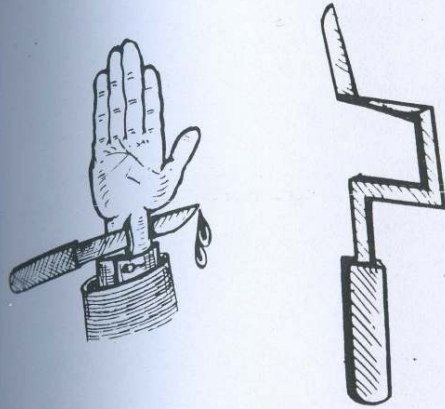
صرف حکم دینے سے چلتی ہوئی گھڑی کو بند کرنے اور پھر جاری کرنے کا شعبدہ

دیکھیے آپ کس ترکیب سے بے جان گھڑی کو اپنا تابع فرمان بنا سکتے ہیں۔ حاضرین میں سے کسی ایک کو کہیے۔ کہ ایک گھڑی آپ کے حوالے کرے۔ احتیاط کیجیے۔ کہ یہ گھڑی اچھی ہو۔ خراب یا بگڑی ہوئی نہ ہو۔ حاضرین سے کہیئے۔ کہ آپ کے گرد حلقہ بنا کر کھڑے ہو جائیں۔ ان میں سے پہلے کو بلایئے۔ گھڑی کو اس کے کان تک لے جایئے۔ اس سے پوچھیئے۔ کیوں صاحب ٹک ٹک کرتی ہے۔ یا نہیں۔ وہ

کہے گا۔ ہاں! اپنے ہاتھ میں نہ معلوم طور پر مقناطیس رکھیئے۔ جب آپ مقناطیس سے گھڑی کو چھوئیں گے۔ بند ہو جائے گی۔ دوسرے کو بلایئے۔ مقناطیس سے کام لیجئے گھڑی بند ہو جائے گی۔ پوچھنے پر شخص مذکور بتائے گا کہ گھڑی بند ہے۔ تیسرے کو بلائے۔ مقناطیس ہٹا لیجئے۔ گھڑی پھر حرکت زن ہو جائے گی۔ یہ شخص کہے گا۔ گھڑی چل رہی ہے ایسا کرنے سے کون ہے۔ جو آپ کے کمال کا قائل نہ ہو جائے گا۔

حاضرین کو جلتی ہوئی موم بتی کھا کر دکھانے کا شعبدہ

ایک بڑا سیب لیجئے۔ اسے موم بتی کی طرز پر چند ٹکڑوں میں کاٹ لیجئے۔ ہر ایک ٹکڑے کی چوٹی چوڑی اور نچلا حصّہ گول ہونا چاہیئے۔ نچلا حصّہ جس حد تک موم بتی کے ہو بہو موافق بنایا جا سکتا ہو۔ بنانا چاہیئے۔ اب آپ چند باداموں کو قطر کر ایسا بنائیں کہ ان کی ہیئت چراغ کی بتی کے جس قدر مشابہ ہو سکتی ہو۔ ہو جائے۔ آپ ان کو بناوٹی بتی میں جڑ دیں۔ ان کو جلا دیجئے۔ اور آپ دیکھ لینگے۔ کہ وہ خوب ٹھیک ہو چکے ہیں۔ یعنی ان سے مطلوبہ مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ایک یا دو بڑی ہوشیاری سے موم بتی کی تھالی میں جما دینے چاہئیں۔ اور پھر دوستوں کو مطلع کرنا چاہیئے کہ آپ نے "سیاحت" روس کے دوران میں تجربہ کیا ہو گا۔ کہ تم بھی روسیوں کی مثل موم بتیوں کے بڑے شائق ہو۔ اس کے ساتھ ہی آپ کو مصنوعی بتیوں کو دیا سلائی دکھا دینی چاہیئے باداموں کو بہت جلد آگ لگ جائے گی۔ پھر انہیں جلدی سے بجھا کر اپنے منہ میں ڈال لیجئے۔ اور نگل جایئے۔

ٹھنڈا پانی بغیر آگ کے آناً فاناً اُبلنے لگے

آپ حاضرین میں سے کسی ایک کو ٹھنڈے پانی کا کٹورا دے دیں ۔ اور برتن کا ڈھکنا اپنے ہاتھ سے اٹھا کر اس آدمی کو پانی انڈیل دینے کو کہیں ۔ جب وہ ایسا کر چکے ۔ آپ برتن پر ڈھکنا پھر رکھ دیں ۔ کٹورا آپ لے لیں ۔ اور یہ نظارہ آپ کو نظر آئے گا ۔ کہ بالکل اسی مقدار کے موافق پانی برتن سے کھولتا ہوا برآمد ہوگا ۔ آپ حیران ہوں گے کہ ایسا ہو کیسے سکتا ہے ۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے لو اس کی ترکیب یہ ہے ۔

ترکیب :- برتن کی دو تہیں ہیں ۔ اس کے پیندے میں کھولتا ہوا پانی نلکی کے ذریعہ پہنچایا جا چکا ہے ۔ اس میں ٹھنڈے پانی کے لئے کوئی راہ نہیں ہے اس ٹھنڈے پانی کو اس وقت انڈیلا گیا تھا ۔ جب ڈھکنا ندارد تھا ۔ ڈھکنا بند ہونے کی صورت میں جب آپ برتن سے پانی نکالیں گے ۔ تو نلکی سے وہی گرم پانی نکلے گا جو پہلے ہی سے اس میں موجود ہے ۔ اس فریب نظر کو اس طرح بھی کیا جا سکتا ہے کہ پانی کو شراب بنا دیا جائے ۔ کیونکہ ہو سکتا ہے ۔ کہ پیندے کے بھرپور ہونے کی صورت میں حرارت دھوکہ دے جائے ۔

قہوے کے برتن سے بھی یہی استادی کی جا سکتی ہے لیکن برتن طول اور عرض کے اعتبار سے اس حیثیت کا ضرور ہونا چاہیئے کہ دیکھنے والے دھوکا کھا جائیں ۔

آدمی کا سر کٹ کر جسم سے ایک گز کے فاصلہ پر ایک طشت میں چلا جانا

اس ہنر نمائی کے لئے بورڈ کپڑے کا اس طرح سے بنوانا ضروری ہے ۔ کہ ان میں سے ہر ایک میں ایسے سوراخ ہوں جو بچے کی گردن کے بالکل فٹ ہوں ۔ بورڈ دو تختوں کا ہونا چاہیئے ۔ تختے جتنے بڑے ہوں اتنے اچھے ہیں ۔ ہر ایک تختے کے سرے سے آدھے گز کے اندر ایک سوراخ ہونا چاہیئے ۔ یہ دونوں سوراخ ایسے ہونے چاہئیں ۔ کہ اگر دونوں تختوں کو اکٹھا کیا جائے ۔ تو ان میں دونوں سوراخ ایسے باقی رہیں ۔ جیسے چوکٹوں کی جوڑی میں ہوتے ہیں ۔ ایسے ہی کپڑے کے وسط میں بھی بورڈ کے سوراخ جتنا سوراخ ہونا چاہیئے ۔ طشت جس کے وسط میں بھی اتنا ہی سوراخ ہوگا ۔ اسے عین اس کے اوپر دھر دینا چاہیئے ۔ اس بورڈ کے نیچے ایک بچہ ہونا چاہیئے جو آلتی پالتی مار کر یا دو زانو ہو کر بیٹھا ہو ۔ چوکھٹے میں بچہ کا صرف سر بورڈ کے اوپر ہونا چاہیئے ۔ منظر کو زیادہ ہولناک بنانے کے لئے کوئلوں کی کڑچھی میں تھوڑی سی گندھک ڈال کر اسے لڑکے کے سر کے پاس لے جانا چاہیئے ۔ لڑکا ضرور دو تین بار کھانسے گا ۔ دھواں اس کے نتھنوں میں داخل ہو جائے گا ۔ اس کا سر چکرانے لگ جائیگا ۔ اور وہ بالکل مردہ دکھائی دیگا ۔

اگر بچے کے چہرے پر تھوڑا سا خون چھڑک دیا جائے تو یہ منظر حد سے ڈراؤنا ہو جائیگا ۔ لیکن اسکے لئے بچہ کا پہلے ہی سے واقفکار (سکھایا ہوا) ہونا لازمی ہونا چاہیئے ۔ میز کے دوسرے سرے پر جس میں دوسرا سوراخ بنایا گیا ہے اس میں پہلے بچہ کی مانند دوسرے بچہ کو جو قد و قامت میں بالکل پہلے کے مشابہ ہو ۔ اس طرح

بٹھانا چاہیئے۔ کہ اس کا جسم میز پر ہونا چاہیئے۔ اور اس کا سر سوراخ کے ذریعہ سے میز سے اُبھرا ہوا ہونا چاہیئے۔ یہ سر پہلے سر کے بالکل مقابل ہونا چاہیئے۔

پتے کو وزن کرکے یا سونگھ کر بتانا

حاضرین میں سے کسی ایک کو کہیئے۔ کہ تاش کے پتوں میں سے ایک پتا کھینچے اور منہ نیچا کرکے یہ پتا واپس دیدے اور اچھی طرح یاد رکھے کھیل دکھانے والے کو چاہیئے کہ پتے کو اس طرح سے ہلائے جلائے۔ گویا اُسے تول رہا ہے یا سونگھ رہا ہے۔ اس اثنا میں اس پتے کا کوئی خاص نشان ملاحظہ کرلے۔ اس کے بعد اُسے پھر تاش میں ملادے اور متذکرہ شخص سے کہے کہ لیجئے آپ جیسا چاہیں۔ تاش کو ملا سکتے ہیں۔ جب تاش واپس ملے۔ پھر ایک پتے کو تولنے کا بہانہ کرکے دیکھا بھالا جائے۔ یہاں تک کہ مقصود کا پتا مل جائے۔ اور بتا دیا جائے کہ لیجئے صاحب من! آپ کا پتا یہ ہے۔ کہیئے ٹھیک ہے نا ہم کو پتہ لگ گیا ہے۔ یا نہیں؟

سادہ پانی کی شراب بنا دینے کا شعبدہ

آپ بیئر (جوی شراب) کے تین گلاس لیں۔ ایک کے اندرونی حصہ کو تھوڑے سے نمک سنگ (پھٹکری) سے ملیں۔ دوسرے سرکہ کا ایک قطرہ ڈال دیں تیسرے کو خالی رکھیں۔ اس کے بعد آپ اتنا صاف پانی لیں۔ جس سے آپ کا منہ بھر سکتا ہو۔ اور ایک صاف چھیتھڑا لیں۔ اور اس کے ساتھ پسا ہوا کنبا (B Y a z i c) باندھ دیں۔ اسے اپنے پچھلے دانتوں اور رخسار کے بیچ رکھیئے۔ گلاس سے پانی لے کر اپنے منہ میں ڈالیئے۔ اور اُسے

اس گلاس میں ڈالیئے جس میں سرکہ کا قطرہ موجود ہے۔ اس کا رنگ تبدیل ہوجائے گا۔ اس کے بعد اُسے پھر منہ میں ڈالیئے۔ اور چیتھڑے کو چبایئے۔ اور اس عرق سے رقیق مادے کو پھر گلاس میں ڈال دیجئے۔ یہ رنگ و بُو میں ہو بہو فرانسیسی شراب کی طرح ہوجائے گا۔ کسنبے کو پھر اس گلاس میں پھینکیئے۔ جسے آپ نے نمک سنگ سے ملا تھا۔ لیجئے۔ کہ شراب کا رنگ شہتوت کی طرح ہوجائے گا۔

پرندے کو گولی سے اُڑانا۔ اور پھر اُسے زندہ کر دکھانا

اپنی بندوق میں جتنا بارود آپ رکھا کرتے ہیں۔ رکھ لیجئے۔ لیکن اُسے ڈالنے کی بجائے اس میں نصف مقدار کے قریب پارہ ٹکا دیجئے۔ اور ازاں بعد بندوق چلا دیجئے۔ اس کا اثر یہ ہوگا کہ پرندہ بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔ اور ایسا معلوم ہوگا کہ اس کی روح جسم کے پنجرہ سے اڑ گئی۔ اس کو چند منٹوں کے بعد ہوش آئے گا۔ آپ اس درمیان کے وقفہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ حاضرین کو کہہ سکتے ہیں۔ کہ میں اس پرندہ کو دوبارہ زندہ کرنا چاہتا ہوں۔ خواتین اس سے خاص طور پر اثر پذیر ہوں گی۔ آپ ان کی ہمدردی سے خوب فائدہ اٹھا سکتے ہیں یعنی جانور زندہ کرکے ان سے خراج تحسین وصول کرسکتے ہیں۔

صرف پھونک مار کر پانی کو دودھ بنا دینے کا شعبدہ

ایک گلاس میں لیموں کا پانی ڈالیں۔ ایک چھوٹی سی نلی کے ذریعہ اس میں پھونکیں ماریں۔ سیال مادہ جو پہلے بالکل صاف تھا۔ آہستہ آہستہ دودھ کی مانند گورا چٹا ہوجائے گا۔ اگر اسے تھوڑے عرصہ کے لئے بغیر چھیڑے رہنے دیا جائے تو گلاس کی تہ میں اصلی کھریا مٹی بیٹھ جائے گی۔

ساری محفل کو خوفزدہ کرنیکا شعبدہ

اسے فقط کمرے میں کیا جا سکتا ہے۔ آپ ۱۲ اونس سپرٹ لیں۔ اُسے ٹھنڈا کریں۔ اس کے ساتھ ہی مٹھی بھر نمک برتن میں ڈال دیں۔ اس کے بعد اس کو سپرد آتش کر دیں۔ ہر ایک اپنے آپ کو ہول زدہ محسوس کرنے لگ جائے گا۔

سترھواں سبق

جادُو کے متفرق شعبدات

جلتے ہوئے کوئلوں کو مٹھائی کیطرح چبا کر دکھا دینے کا شعبدہ

آپ اپنی زبان کو رقیق سٹورکس (STORAC) سے آلودہ کر لیں۔ آپ سرخ تپا ہوا چمٹا اپنے منہ میں رکھ سکتے ہیں۔ اور جب ٹھنڈا نہ ہو جائے۔ آپ اُسے مزے سے چاٹ سکتے ہیں۔ کیا مجال ہے کہ آپ کی زبان کو کوئی آنچ تک نہ آسکے۔ آپ جلتی ہوئی آگ سے کوئلے اٹھا کر روٹی کے لقموں کی طرح ان کو منہ میں رکھ سکتے ہیں۔ ان کو گندھک کے پوڈر میں غوطہ دیجئے۔ آگ زیادہ عجیب معلوم ہوگی۔ لیکن گندھک کوئلے کو بجھا دیتا ہے۔ اگر آپ منہ بند کر لیں اور گندھک کو الگ رکھ دیں۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ کوئلوں کو بڑے مزے سے چبا اور نگل سکتے ہیں۔

ہاتھ کو پانی میں غوطہ دینا اور اُس کا تر نہ ہونا بلکہ خشک ہونا

پانی کے کٹورے کی سطح پر لکو پوڈی ام سفوف مل دیجئے۔ زاں بعد ایک روپیہ لے کر اس کٹورے میں رکھیئے۔ جس وقت آپ اس روپے کو باہر نکالیں گے نہ ہاتھ تر ہوگا۔ اور نہ روپیہ اس تجربہ کے بعد اگر ہاتھ کو ذرا سا جھٹکا دے دیا جائے تو پوڈر چھٹ جائے گا۔

ایک ہی گلاس میں شراب اور پانی جدا جدا دکھائی دینے کا شعبدہ

اس کی ترکیب یہ ہے۔ ایک کٹورے کو جوی شراب سے نصف کے قریب بھر لیا جائے۔ بھورے کاغذ کا ایک ٹکڑا لے کر بیر کی چوٹی پر رکھ دیجئے۔ تاکہ کاغذ کا ٹکڑا کامل سکون کے عالم پر سطح شراب سے مس کرتا رہے۔ جب شراب کا لہراؤ (جنبش) بند ہو جائے۔ تھوڑا سا صاف پانی لے کر اس سے ایک شیشی چھوٹی بھر دیجئے اور اُسے بڑی نرمی سے کاغذ کے ٹکڑے پر چھڑکئے یاد رکھنا چاہیئے کہ ساری کامیابی کا دار و مدار اس پر ہے۔ کہ آپ کاغذ پر یہ چھڑکاؤ انتہا درجے کی صفائی اور نرمی سے کریں اور صرف تھوڑے تھوڑے قطروں کے چھڑکاؤ کی صورت سے آپ شیشی کو ختم کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ پانی آہستہ آہستہ اس کاغذ سے رستا ہوا شراب میں ٹپکنا شروع ہو جائیگا۔ کاغذ یہ دلالت کریگا کہ دونوں الگ الگ ہیں۔ ان کے درمیان کاغذی دیوار حائل ہے۔ جب تک گلاس بھرپور نہ ہو جائے ہاتھ کی مستقل مزاجی میں کوئی فرق نہیں آنا چاہیئے۔ آپ اگر چاہیں اس عمل کا الٹ بھی کر سکتے ہیں۔ یعنی پہلے پانی ڈال سکتے ہیں۔ اور پھر جوی شراب نتیجہ بہر حال ایک ہوگا۔

مرغی کو مارنا اور جلانا (دوبارہ زندہ کرنا)

ایک مرغی لیجئے۔ ایک نوکدار تیز چاقو اس کے سر سے گذار دیجئے۔ چاقو اس جوڑ سے گذاریئے۔ جو چونچ سے ملحق ہے۔ ایسا معلوم ہوگا کہ آپ نے مرغی کا کام تمام کر دیا ہے۔ پھر کچھ اپنے منہ سے نکالیئے۔ چاقو کھینچ لیجئے اور اس کے سامنے چند دانے رکھ دیجئے۔ مرغی دانے چگنے لگ جائے گی۔ کیونکہ فوری موت دماغ پھٹنے سے ہوتی ہے۔ اور چاقو دماغ تک نہیں پہنچا۔ بلکہ اس سے کافی دور رہا ہے۔

موم بتی کو پانی سے جلانا

لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل کرنے پانی کے ایک گلاس کے کنارے کے اوپر تھوڑا سا گندھک چپکا دیجئے۔ جو موم بتی ابھی بجھ چکی ہو اسے اس کے نزدیک لے جایئے۔ موم بتی میں جو حرارت ابھی باقی ہے۔ اسکے اثر سے گندھک جل اٹھے گی۔ اور اس سے موم بتی پھر روشن ہو پڑے گی دیکھنے والے یہ سمجھیں گے کہ موم بتی کو پانی سے روشن کیا گیا ہے۔ لوگ حیران ہونگے کہ پانی نے دیا سلائی کی تیلی کا کام دیا۔

اٹھارھواں سبق

جادو کے متفرق شعبدات

دو سرد رقیق مادوں کا ملانا اور اُن کا کھولتے ہوئے پانی کی طرح گرم ہو جانا

ایک چھوٹی سی شیشی میں ماپ کر دو حصے گندھک کا تیزاب اور ایک حصہ پانی ڈال دیجئے۔ یہ دونوں رقیق مادے جوش میں آکر گرم ہو جائیں گے۔ اور ان کی حرارت ابلتے ہوئے پانی سے بھی زیادہ ہو گی۔

رومال آگ میں نہ جلے

انڈوں کی سفیدیوں اور پھٹکری کو باہم ملا دیں۔ اس سے جو ایک قسم کا لیپ طیار ہو جائے گا۔ اس سے آپ ایک رومال کو لیپ دیں۔ اس کے بعد اسے نمک اور پانی سے دھو ڈالیں۔ خشک ہو کر ایسا ہو جائے گا کہ کیا مجال کہ آگ اس کی ایک تار کو بھی جلائے۔

حاضرین کو جنّ یا بھوت بن کر دکھانیکا شعبدہ

ایک حصّہ گندھک کو چھ حصّہ روغن زیتون میں ملائیں۔ زاں بعد اُسے گرم ریت میں حل کریں۔ پوری احتیاط سے آنکھیں بند کر کے ایک مرکب عرق کو چہرے پر مل لیا جا[illegible]۔ رات کے وقت شکل ایسی بھیانک اور خوفناک دکھائی دے گی۔

کہ اس سے تو بہی بھلی ۔ چہرے کے جس جس حصّہ پر یہ روغن ملا ہوگا ۔ وہاں وہاں نیلے رنگ کا چمکدار ۔ جلدی سے حرکت کرنے والا شعلہ دوڑتا دکھائی دے گا آنکھیں اور منہ سیاہ داغوں اور دھبوں کی مانند نظر آئیں گے ۔ اس تجربہ میں کوئی خطرہ نہیں ۔

سوئی کو سطح آب پر تیرانے کا شعبدہ

ایک تھالی میں تھوڑا سا پانی ڈالئے ۔ زاں بعد اس کی سطح پر ایک سوئی بڑے ہلکے ہاتھ اور احتیاط سے پھینک دیجئے ۔ یہ سوئی بہتی ہوئی دکھائی دے گی ۔

لکھی ہوئی عبارت کو بجلی کی مانند چمکانے کا شعبدہ

گندھک کا ایک ٹکڑا لیجئے ۔ ایک موم بتی جلائیے ۔ اس کی روشنی میں ایک قلعی شدہ سفید اور صاف دیوار پر کوئی فقرہ یا لفظ لکھیے ۔ جو شکل بنانی چاہو بنائیے موم بتی کو کمرے سے ہٹا لیجئے ۔ حاضرین کی توجہ ان نقوش کی طرف مبذول کرائیے جو دیوار پر ہیں ۔ جس جس حصّہ کو گندھک نے چھوا ہے ۔ بالکل چمکنے لگ جائے گا ۔ اور اس سے سفید دھواں یا بخار اڑتا ہوا دکھائی دے گا ۔ گندھک کو بڑی احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے ۔ اُسے ٹھنڈے پانی کے برتن میں اکثر بھگوتے رہنا چاہیئے ۔ ورنہ متواتر رگڑ اسے شعلہ زن کر دے گی ۔ اور اس سے ظاہر ہے ۔ کہ عامل کو نقصان پہنچ جانے کا قوی احتمال ہے ۔

لکڑی کے کوئلہ کو سونا بنا کر دکھانے کا شعبدہ

$\frac{1}{2}$ تولہ مقدار میں سونے کی مقطر کھار کو آپ ایک جوی شراب کے گلاس

میں ڈالئے ۔ اور اس میں آپ لکڑی کے بڑے صاف کوئلہ کو ڈبو دیجئے ۔ ایک گرم جگہ میں اس گلاس کو سورج کی شعاعوں کے سامنے رکھیے ۔ آپ دیکھتے ہی دیکھتے سورج کی شعاعیں کوئلے کے ٹکڑے کو سنہری کوٹ پہنا دیں گی ۔ اسے آپ چمٹی سے باہر نکال لیں اور خشک دوسرے گلاس میں رکھ لیجئے ۔ دیکھنے والوں کو یہی نظر آئیگا کہ کوئلہ سونا بن گیا ۔

انگلی کی ایک ضرب سے پتھر کو دو ٹکڑے کر دینے کا شعبدہ

ایسے دو پتھر ڈھونڈو ۔ جو تین سے چھ انچ تک لمبے اور $\frac{1}{2}$ اسے تین انچ تک موٹے ہوں ۔ ایک پتھر کو زمین پر ہموار بچھا دیجئے کہ ان کا دوسرا سرا ۴۵ درجہ کا زاویہ بنا رہا ہو ۔ اور دوسرے پتھر کے مرکز کے اوپر اس ہیئت سے ہو کہ T (ٹی) کی شکل بنا رہا ہو ۔ اور اس کو ایک چھڑی کا ایک انچ یا $\frac{1}{2}$ ا انچ مقدار کا ایک ٹکڑا سہارا دیے ہوئے یا تھامے ہو ۔ اگر آپ اسکے مرکز پر چھنگلی کی ایک ضرب بھی لگائیں تو پھر دو ٹکڑے ہو جائے گا ۔
پتھر اس ترکیب سے رکھنے چاہئیں کہ کھسکنے نہ پائے ۔

انیسواں سبق

جادو کے متفرق شعبدات

اپنے منہ سے کئی قسم کے عجائبات نکال کر دکھانیکا شعبدہ

اس ضیافت میں جادوگر کاغذ کی کترنوں کو اچھی خاصی مقدار میں نکل جاتا ہے

اپنے منہ سے نائی کی چوب (باربرس پول) چھ فٹ لمبی باہر نکالتا ہے۔ مختلف رنگ کے فیتوں کو کئی گز کی تعداد میں اپنے منہ سے ریشم کے کیڑے کے مانند اگلتا ہے۔ اپنی زبان سے بے شمار پنیں باہر پھینکتا ہے۔ آخر کار یہ دیکھ کر کہ اب اس کے منہ میں کچھ باقی نہیں رہا ہے۔ ایک معقول تعداد میں ان میں سے پرندوں کی قطار اڑتی نظر آتی ہے۔ یہ کرتب اعلٰے درجے کا ہے۔ اگر احتیاط برتی جائے تو حیرت انگیز اثر پیدا کر سکتا ہے۔ اس کی ترکیب علی الترتیب یوں ہے۔

چند سفید کاغذوں کو تین انچ کی وسعت (عرض) اور اچھے خاصے لمبے ٹکڑوں کو تین انچ کی وسعت (عرض) اور اچھے خاصے لمبے ٹکڑوں میں کاٹ دیجئے۔ ان کو لئی سے جوڑ دیجئے۔ جس سے کاغذوں کی لمبائی (طوالت) ۱۰ یا ۱۲ یا اس سے زیادہ فٹ ہو جائے۔ اس کے ایک پہلو کو سرخ رنگئے۔ ہر ½ انچ چوڑی کترن کو مختلف رنگ سے رنگ دیجئے۔ کاغذ کے ٹکڑے کو گول لکڑی کے ٹکڑے سے جس کے سرے پر ایک گانٹھ ہو سریش لگا کر چپکا دیجئے۔

تمام کاغذ کو فیتے میں لپیٹ لیجئے۔ اور اس پیکیٹ پر مختلف قسم کے رنگوں کے فیتے لپیٹ لیجئے۔ اس سے ایک گولہ سا بن جائے گا۔ اس گولے کو منہ میں آرام سے ڈال لو۔ حلوائی کے تھیلے کی مثل ایک کاغذی تھیلا بنائیے۔ اس تھیلے کو پیازی رنگ دو۔ اور اپنے پرندے چڑیا اور تیتریاں وغیرہ تھیلے میں رکھ لو۔ اگر اس تھیلے میں ہوا کی آمد کے لئے آپ کچھ سوراخ رکھیں گے۔ تو ان کے باعث پرندوں کو ہوا پہنچتی رہے گی۔ اور ان کو کچھ گزند نہیں پہنچے گا۔

بعض سفید اور پیازی کاغذ حاصل کرو۔ اسے چھوٹے چھوٹے پرزوں میں اس طرح کاٹو کہ کترنوں کا ایک ڈھیر لگ جائے۔ روئی کی ٹوکری کو ان دھجیوں سے بھرپور کر لو۔ دائیں ہاتھ کی جانب انہی دھجیوں کے اندر نائی کی چوب، فیتوں

پنوں اور پرندوں کے تھیلوں کو چھپا دو۔ اس کے ساتھ کے پہلو میں گلاس رکھ لو۔ جس سے تم کو وقتاً فوقتاً پانی پینے کا بہانہ کرنا ہے۔ آپ کو چاہیئے کہ اس طریق پر عمل پیرا ہو کر اپنے آپ کو حاضرین کی ضیافت طبع کے لئے طیار کیجئے۔ تھوڑا سا پانی چوسیئے۔ دو تین مرتبہ ابتدائی چھینکوں سے کام لیجئے۔ اور مونچھوں پر تاؤ دیجئے۔

اور اس کے بعد اس مضمون کی تقریر کیجئے۔

معزز خواتین۔ محترم برادران۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ نے بڑے بڑے باکمال جادوگروں کے کرتب دیکھے ہیں۔ جنہوں نے آپ کو اپنے کمالات کا گرویدہ کیا ہے۔ لیکن تکلف برطرف میں اظہار حقیقت کے لئے عرض کئے دیتا ہوں۔ کہ آپ نے اس عامل جیسا کامل استاد۔ شاطر اور ہوشیار نہ دیکھا۔ اور نہ سنا ہوگا۔ جو اس وقت آپ کے سامنے اپنا ہنر دکھانے کو ہے۔ میں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ میں آپ کو جو طلسمات دکھانے لگا ہوں۔ ظاہر کر دیگا۔ کہ میرا کہنا کس قدر صحیح ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ الفاظ کی بجائے اعمال سے آپ پر اپنی حقیقت ظاہر کر دوں۔ لیجئے! جادوگر کی ضیافت کا نقشہ ملاحظہ کیجئے۔ یہ کہہ کر کاغذ کی متعدد کترنیں اٹھاؤ۔ اور ان کو منہ میں رکھ کر اس طرح چباؤ۔ جیسے گھوڑا گھاس چباتا ہے۔ منٹ دو منٹ کے بعد پانی کے گھونٹ پیو۔ ہونٹوں کو چاٹو۔ یہ دکھاؤ۔ کہ تم جو کچھ کھا رہے ہو۔ اس کا تم کو از حد مزا آ رہا ہے۔ تھوڑے عرصہ تک اس حرکت میں مشغول رہ کر کترنوں کے ساتھ ہی نائی کی چوب بھی اٹھاؤ۔ ان تمام اشیا کو اپنے منہ کے بالمقابل رکھو۔ چوب فیتوں کے گولے کی مثل لپٹی ہوئی ہے۔ اس چوب کے اخیر پر جو چھوٹی سی گرہ ہے اسے تھامیئے اُسے آہستہ آہستہ باہر کھینچئے۔ یہ نائی کی سات فٹ لمبی چوب کو ظاہر

کرتا ہے - اس کو احتیاط کے ساتھ ایک طرف رکھ دو - اس مرحلے پر پہنچ کر پھر
کھانا پینا شروع کر دو - ظاہر کرو کہ تم کاغذ کی کترنوں کو ہڑپ کر رہے ہو - چبا چبا
کے سخت ڈھیر کی صورت میں تبدیل کر - بہت خوب - فیتوں کا گولا تمہارے
منہ میں ہے - اپنی کترنوں کو دوبارہ ٹوکری میں رکھ دو - اپنی انگلی اور اپنا انگوٹھا
منہ میں ڈال کر فیتے کا سرا باہر نکال لو - دونوں ہاتھوں سے اس کو یکے بعد دیگرے
اپنے منہ سے باہر کھینچنا شروع کر دو - جب ایک لمبائی یا ایک رنگ تم کھینچ چکو
تو پانی کا گھونٹ پیو - اپنے ہونٹوں کو مزے سے چاٹو - اور فیتے کا آخری سرا
حاصل کرو - اس کو بھی اس طرح باہر کھینچو - جیسے تم پہلے کر چکے ہو - اس عمل کو جاری
رکھو - یہاں تک کہ تم تمام فیتہ اپنے منہ سے جس میں ہیں - تھوڑا سا پانی
اور پی جاؤ - اس سے پنوں اور کاغذ کو تر کرو - ان کو تمہیں اپنے ہونٹ بند
رکھتے ہوئے زبان کے ذریعہ باہر نکالنا چاہیئے - پنوں کو ایک چھوٹی سی تھالی
میں تھوکو - جونہی یہ اس پر گریں گی - آواز برآمد ہو گی - اس سے نظارہ زیادہ
مؤثر ہو جائے گا - اب کرتب ختم ہو گیا ہے - فقط پرندوں کو تھیلے سے اُڑا کر
حاضرین کے ہوش اڑانے باقی ہیں - یہ تھیلا آپ کے دائیں جانب ہے - تم اس کو
کترنوں کے ساتھ منہ میں رکھ لو اور ان کو پرزے پرزے کرنا شروع کر دو -
اس عمل کے دوران میں تھیلے کو پھاڑ دو - نتیجہ یہ ہو گا کہ پرندے اڑنے شروع
ہو جائینگے -

گلاب کا طلسمی پودا

ایسیٹہ لائن رنگوں کی خصوصیات بہت سی ہیں - تجربہ کے طور پر کاغذ پر
کچھ اپنی لائن رنگ ڈالو - اس کے کچھ حصے کے تو کرسٹل سے بن جائیں گے

باقی حصہ کو بوتل میں بھر کر ہلا دو - دیکھنے والا تو یہ خیال کرے گا کہ کاغذ پر
کچھ نہیں رہا ہو گا - لیکن ذرا سی الکوحل کاغذ پر ڈال دی جائے گی تو وہ سرخ
ہو جائے گا - اس بات کا تجربہ اس طرح سے بھی ہو سکتا ہے - سفید گلاب
کے پودے پر اس رنگ کو ڈالو - اور پھر پھولوں کو ہلا دو - تاکہ رنگ معلوم نہ
ہو سکے - اب پھولوں پر اگر الکوحل ڈال دی جائے تو وہ سرخ ہو جائیں گے
یہ تجربات اگر تماشہ کے طور پر کئے جائیں تو تماشبین حیرت زدہ ہو جائینگے
(تصویر ملاحظہ ہو)

بازاروں میں ایک چھوٹی سی مصنوعی چوہیا بھی بکا کرتی ہے - وہ ہاتھ کی پشت
پر اس طرح بھاگی پھرتی ہے - گویا کہ وہ سدھی ہوئی ہے - بیچنے والے رات

کو بیچتے ہیں۔ چونکہ لوگ اس کے بارے میں یہی خیال کرتے ہیں۔ کہ سچ مچ جاندار چوہیا
ہے۔ اس لئے ہاتھوں ہاتھ بکتی جاتی ہے۔

یہ چوہیا نیچے سے چپٹی ہوتی ہے۔ اس کے سر میں چھوٹا سا ہک لگا ہوتا ہے
اس کے ساتھ باریک سا تاگا دس انچ لمبا لگا ہوتا ہے۔ اس دھاگے کو کس
کر وہ اپنے دائیں ہاتھ کی پشت پر چوہیا کو بٹھاتا ہے اس کے جسم پر ہاتھ ہٹا
لیا جائے تو وہ ہاتھ کی پشت پر پھسلتی ہوئی نظر آتی ہے۔ اور جب انگوٹھے
تک پہنچکر نیچے گرنے ہی کو ہوتی ہے تو دایاں ہاتھ نیچے سے گزار دیا جاتا ہے
تو چوہیا بھی پشت پر سے گزر کر چھوٹی انگلی کے پاس آجاتی ہے۔

اس کا راز یہ ہے کہ ایک کاک لے کر اس کو چوہیا کی شکل میں تراش لو۔
اس کا نچلا حصّہ بالکل ہموار کرا یا جائے۔ پھر گتے کے دو کان اور اسی طرح
کی دُم بناؤ اور پھر ساری چیز کو بتی کے شعلے پر سیاہ کر دو۔ پھر سیاہ تاگہ
لو جس کے آخر میں موم کی گولی سی لگی ہو یا پھندا لگا ہوا ہو۔ بعدازاں تماشائیوں
کو اس چوہیا کے دیکھنے کی اجازت دے دو اور پھر واپس لے کر تاگا باندھو
خواہ موم کی گولی کے ساتھ خواہ اس کے ہک کے ساتھ چوہیا کے نچلے ہموار حصّے
کی پیشانی سے باندھ کر اپنے ہاتھ پر چوہیا کو دوڑا سکتے ہو۔

پُراسرار گلاب کا پھول

مصنوعی گلاب کا پھول کی چھوٹی سی کلی اور نصف گز باریک الاسٹک
کی پتلی تار لو اس کا ایک سرا پھول کے تنے سے باندھو اور دوسرا سرا بٹن
کے سوراخ میں سے نکال کر اپنے کوٹ کی بائیں جانب لے جاکر اپنی واسکٹ
کے نچلے بٹن کے سوراخ میں سے نکال کر باندھ دو۔ پھول کو لے کر الاسٹک

کو کھینچو۔ اور اپنے بائیں ہاتھ کے نیچے رکھ دو۔ تاکہ یونہی کہ تم اس کو چھوڑ دو۔
ایلاسٹک اس کو تمہارے بٹن کے سوراخ میں کھینچ لے گا۔ اب تماشائیوں کے
سامنے آکر ان سے دریافت کرو۔ آیا کوئی صاحب تمہیں اپنا پھول دے دینگے
تاکہ تم اپنے کوٹ کے ساتھ لگاؤ۔ لیکن چونکہ تم مانگ کر لگانا نہیں چاہتے اس
لئے تم خود پیدا کر دگے۔

اپنے دائیں ہاتھ میں اپنی چھڑی لو۔ اور بٹن کو چھوکر حکم کرو کہ گلاب کا پھول
تمہارے کوٹ پر نمودار ہو جائے گا۔

بوتل میں انڈا ڈالنے کا شعبدہ

ایک انڈا لو۔ اسے تیز تیزاب میں ۲۴ گھنٹے ڈالے رکھو۔ اس سے انڈا نرم
اور لچک دار ہو جائے گا۔

اب اپنے تماشائیوں کو اصلی انڈا دکھاؤ۔ اور اسے میز پر لے جاکر نرم
نرم انڈے سے تبدیل کر لو۔ اور بوتل دکھا کر تماشائیوں سے کہہ دو۔ کہ میں اس
انڈے کو بوتل میں سے گزار کر بوتل کے اندر ڈال دوں گا۔ اب اس انڈے کا
بوتل میں ڈالنا آسان ہو جائے گا۔ جب انڈا بوتل میں داخل ہو جائے تو تماشائیوں
کو دکھا کر کہہ دو کہ میں اب اسے نکال بھی لوں گا۔ بوتل کی گردن الٹی کر کے پانی سے
آدھی بھری ہوئی صراحی کے اوپر رکھ دو۔ اب بوتل کو آہستہ آہستہ جھٹکا دو۔ تو
انڈا بوتل کی گردن سے نکل کر صراحی میں جا پڑے گا۔

جادو کی گیند

اس جادو کی گیند کے وسط میں ایک سلنڈر سا لگا ہوتا ہے۔ اگر کوئی رسی

اس سلنڈر میں سے گزاری جائے۔ تو گیند آسانی سے اس کے ساتھ ساتھ پھسلتی ہے۔

جو شخص اس گیند کے راز سے ماہر ہو رسی کے دونوں سروں کو تھام لے تو گیند گرنے کی بجائے آہستہ آہستہ نیچے اترتی ہے یا ٹھہری رہتی ہے۔ اور جب تک شعبدہ باز اُسے نہ ہلائے نہیں ہلتی۔

یہ شعبدہ سب سے مشہور شعبدہ باز رابرٹ ہوڈن نے دکھلایا تھا۔ مگر اس نے بڑی گیند استعمال کی تھی۔ تماشائی یہ شعبدہ دیکھ کر ششدر رہ گئے تھے۔ اسکی تشریح مندرجہ ذیل تصویر سے بخوبی ذہن نشین ہو جائے گی۔
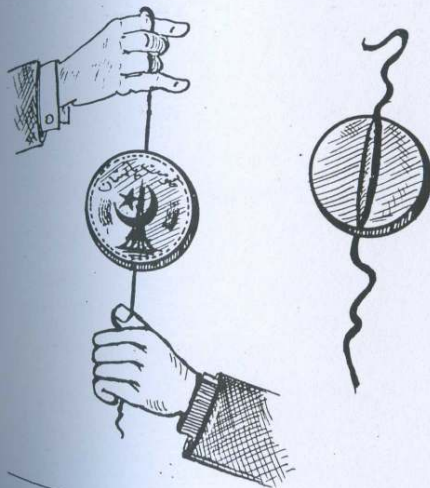
مرکزی سوراخ کے علاوہ گیند میں ایک اور ٹیڑھا سا سوراخ ہوتا ہے۔ جو محور کے سوراخ کے پاس لگا ہوتا ہے۔ اور جس شخص کو اس کا بھید معلوم ہوتا ہے۔ تماشائیوں کو بظاہر اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ رسی کو سیدھے سلنڈر میں سے نکالا گیا ہے۔ مگر دراصل اس کو ٹیڑھے سوراخ میں سے گزارا جاتا ہے۔ تصویر سے یہ حقیقت عیاں ہو جائے گی۔ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ رسی کو اس طرح سے باندھا جائے کہ گیند کو حسب منشا نیچے یا اوپر اتارا اور چڑھایا جا سکے۔ تصویر کے بائیں حصے میں یہ گیند شعبدہ باز کے دونوں ہاتھوں کے درمیان لٹکی ہوئی نظر آ رہی ہے۔

آگ کھانے سخت گرم سلاخ پر چلنے اور اسکو جھکانیکے شعبدے

یہ شعبدہ ایک قسم کا تجربہ ہے۔ نہ کہ مداری کا کھیل۔ تاہم یہ اس قدر پُراسرار ہے۔ کہ تماشائی اسے دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ اول کسی پنساری سے ایک اونس کافور لو۔ اور اُسے دو اونس ایکوا ڈٹا میں حل کر دو۔ اب اس میں ایک اونس سیال سٹوریکس اور ایک اونس پارہ ملاؤ۔ پھر دو اونس ہماٹیس لے کر اس کا پاؤڈر بناؤ۔ پھر ان سب اشیا کو ملا کر ایک مرکب سا بنا لو۔ اور اس مرکب کو اپنے ہاتھ اور پاؤں اچھی طرح مل لو۔ اس طرح سے تم سخت گرم سلاخ کو بھی اپنے ہاتھوں سے پکڑ سکو گے۔ اور تماشائیوں کے سامنے اس سلاخ پر چل سکو گے۔

بیسواں سبق

جادو کے متفرق اور حیران کن شعبدے

آگ کھانیکے مزید شعبدے

جلن میں کیسا دکھ ہے۔ آگ میں جھلسنے یا جل جانے کے باعث کسی جاندار کو کس قدر تکلیف ہوتی ہے۔ انسان کے دل میں جل جانے کا خوف اس قدر جاگزیں ہے کہ لوگ ایسے لوگوں کو دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔ یا جن پر آگ کے شعلے یا کھولتا ہوا پانی کوئی اثر نہیں کرتا۔ تاریخ میں ایسے شخصوں کی مثالیں بہت سی ہیں۔ جن پر آگ کا کوئی اثر نہیں ہوا کرتا۔ سنہ ۱۶۶۷ء سے پہلے پہلے تو اس قسم کے شعبدے معجزے خیال کئے جاتے تھے۔ لیکن اسی سن میں ان شعبدوں کو سائنسی نقطہ نگاہ سے دیکھا جانے لگا۔ سائنس اکاڈمی کے ایک ممبر ڈاکٹر ڈاڈرٹ نے اس شعبدے کے متعلق تجربات دکھلائے۔ اور پھر ایک کتاب بھی لکھ ماری۔ اس زمانے میں ایک انگریز مسٹر رچرڈس نے پیرس میں حیرت انگیز شعبدے دکھا کر اہل پیرس کو محو حیرت کر دیا۔ مسٹر ڈاڈرٹ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ یہ شعبدے کیمیائی ادویہ کے بغیر بھی دکھائے جا سکتے ہیں۔ صرف چند احتیاطوں کو مدنظر رکھنے نیز لگاتار مشق کی ضرورت ہے جس کی بدولت آدمی کی جلد اس قدر سخت ہو جاتی ہے۔ کہ جسمانی اعضاء فائر پروف ہو جاتے ہیں۔

اٹلی کے ڈاکٹر اور کیمسٹ مسٹر سیمان ٹینی نے تجربات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ بعض ایسی مرکبات بھی ہیں جو اگر جلد پر ڈالے جائیں۔ تو جلد کو جلا دینے

والوں سے کوئی ضرر نہیں پہنچتا۔ جب اول اول اس نے تجربات کئے تو کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ آخر کار اس نے اپنے بدن کو گندھک کے تیزاب سے بار بار رگڑا تو وہ سخت گرم سلاخ کو اپنے جسم سے لگا سکا۔ تجربہ کرتے کرتے آخر کار اس کو معلوم ہو گیا کہ پھٹکری کے مرکب کا اثر بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ ایک دن اتفاقیہ طور پر اس نے پھٹکری سے لتھڑے ہوئے ہاتھوں پر صابن مل لیا تو اُسے یہ سوجھی کہ اب ہاتھ پر آگ رکھ کر دیکھنا چاہیئے۔ آگ رکھنے سے اُسے معلوم ہوا کہ اس آگ کا اثر اور بھی کم ہوتا ہے۔ پھر اس پر یہ بھی منکشف ہو گیا۔ اگر پسی ہوئی کھانڈ کی تہ کو صابن سے ڈھک دیا جائے۔ تو اس سے بھی انسان آگ سے بالکل محفوظ ہو جاتا ہے۔ ان تجربوں کے بعد مسٹر سیمان ٹینی اپنے جسم کو آگ کے اثر سے مامون کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

سٹیج پر آگ کھانے کا شعبدہ دکھانے والوں کو بڑی بھاری ہر دلعزیزی حاصل ہوئی ہے اور ہم اس جگہ اولیپیا کی نمائش کی وہ آگ کھانے والوں کی تصویریں دکھاتے ہیں۔

جب شعبدہ باز سٹیج پر نمودار ہوتے ہیں۔ تو وہ سرخ رنگ کا چست لباس زیب تن کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شیاطین ہیں۔ اس موقع پر سٹیج کی روشنی کم کر دی جاتی ہے۔ شیطان جھک کر اول تو آداب بجا لاتے ہیں۔ اور پھر سٹیج کی پچھلی جانب چلے جاتے ہیں۔ ہاتھوں پر کچھ مرکبات مل کر سٹیج کی اگلی طرف آ جاتے ہیں۔ اور اپنی انگلیوں سے باریک مگر شاندار شعلے نکالتے ہیں۔ اور ان شعلوں کو پھر اپنے منہ کے پاس لاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ ان شعلوں کو نگل رہے ہیں۔ اور اپنے دانتوں سے ان کو بجھا رہے ہیں۔ جب دونوں شیطان ایک دوسرے کے ہاتھ کو

چھوتے ہیں تو ایک قسم کی آواز آتی ہے۔ اور ان کی انگلیوں سے چند سکنڈوں کے لئے بڑے بڑے لمبے شعلے خارج ہوتے ہیں اور ان کو وہ ہلاتے رہتے ہیں۔ بعد ازاں منہ میں کوئی چیز لئے بغیر ہی وہ اس زور سے پھونکتے ہیں۔ کہ ان کے ہونٹوں کے بیچ میں ایک عالی شان شعلہ پھوٹ نکلتا ہے۔ اور قریباً آدھے منٹ تک باہر رہتا ہے۔ یہ عمل ایک آتشگیر مادہ کی بدولت ظہور میں آتا ہے۔

بعض آتشی شعبدہ باز کسی چیز کی گیندی بنا کر اُسے دیا سلائی لگا کر جلا لیتے ہیں۔ پھر اپنے منہ کی جلد کی حفاظت کے لئے ایک قسم کے خول میں لپیٹ کر منہ میں ڈال لیتے ہیں۔ اور اس امر کی احتیاط کرتے ہیں کہ صرف ناک کے راستے سانس لیں۔ اور پھر ناک کے راستے دھواں اور چنگاریاں نکالیں۔

آگ کھانے والوں کا ایک اور شعبدہ یہ ہے۔ کہ وہ جلتے ہوئے تیل کو بظاہر پیتے ہوئے دکھائی دیتے تھے۔ لوہے کے برتن میں تھوڑا سا مٹی کا تیل ڈالا جاتا ہے۔ پھر اس کو آگ لگا دی جاتی ہے۔ اب وہ برتن بائیں ہاتھ میں رکھا جاتا ہے پھر لوہے کا چمچہ لے کر جلتے ہوئے تیل میں سے بھر لیا جاتا ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ چمچہ گیلا ہی ہوتا ہے۔ اور جب شعبدہ باز اس جلتے ہوئے چمچہ کو اپنے منہ کے پاس لاتا ہے۔ تو اپنا سر پیچھے کی جانب ڈال لیتا ہے۔ گویا نگلنے لگا ہے۔ مگر وہ نہایت چالاکی سے اسے سانس کے ذریعے بجھا دیتا ہے۔ اگر اس شعبدے کو اچھی طرح سے کیا جائے تو تماشائی حیرت زدہ ہو جاتے ہیں۔

انڈے اور ہیٹ کا شعبدہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ پیرس کے ایک ہوٹل میں ایک شعبدہ باز نے ایک ٹوپی اور رومال لیا۔ اور پھر لوگوں کو دکھایا کہ وہ بالکل خالی ہے۔ بعد ازاں لپیٹے ہوئے کپڑے میں سے انڈا نکالا۔ اور ہیٹ میں ڈال دیا۔ پھر اس نے رومال لیا۔ اُسے جھٹکا دے کر جھاڑا اور تہ کر کے اُسے کھولا تو اس میں سے ایک اور انڈا نکلا اور اُسے اسی طرح سے ہیٹ میں ڈال دیا۔ اس طریقہ پر کئی انڈے رومال میں سے نکال کر ہیٹ میں ڈالے۔ اب یہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ کہ ممکن ہے کہ ہیٹ میں پہلے ہی سے انڈے موجود ہوں۔ لیکن اس نے ہیٹ کو الٹ کر دکھا دیا۔ کہ اب وہ خالی ہے۔ تمام انڈے غائب ہو گئے اور صرف ایک انڈا رہ گیا جو رومال کے ساتھ ایسے دھاگے سے بندھا ہوا تھا۔ جو نظر نہیں آ سکتا۔ جب رومال کو پھیلا دیا گیا تو انڈا اس کے پیچھے تھا۔ اس کو ہلایا بھی گیا لیکن پھر بھی وہ دھاگے کے ساتھ لٹکا ہی رہا۔ رومال کو لپیٹتے وقت یہ آسانی

آجکل گھر گھر میں جادو جنات کے مسائل ہیں۔لوگ عاملوں کے پاس جاتے ہیں علاج کے خاتر۔علاج ہو جاتا ہے جادو جنات
ختم ہو جاتے ہیں۔لیکن حسد کی آگ نہیں بجھتی۔دشمن دوبارہ کرواتا ہے۔اسی طرح سلسلہ چلتا رہتا ہے۔لوگ اپنا وقت اور پیسہ
دونوں برباد کر دیتے ہیں۔اسی لیے ادارہ تحفۃ الگیلانی کی جانب سے ایسا طلسم بنایا گیا ہے جسکے پہنے کے بعد جادو جنات اثر نہیں
کرتیں۔دشمن لاکھ کوشش کرے آپکا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔بار بار علاج کرنے کی بجائے بندہ اپنی حفاظت کے لیے یہی طلسم
بنوائے اور تاحیات جادو جنات سے چھٹکارا پائیں۔طلسم حاصل کرنے کے لیے واٹس ایپ کریں۔03002293971

سے دکھایا جاسکتا ہے۔ کہ اس میں انڈے کی تلاش کی جارہی ہے۔ اور پھر اُسے ہیٹ میں ڈالا جارہا ہے۔ کیونکہ جب اسے دھاگے سے اٹھایا گیا تھا۔ اور پھر اُسے ہیٹ میں ڈالا جارہا ہے۔ کیونکہ جب اسے دھاگے سے اٹھایا گیا ہے انڈا دھاگے سے رومال کی اس جانب لٹک رہا ہے۔ جو تماشائیوں کے سامنے نہیں ہے۔

کسی خالی انڈے سے ۱۶ یا ۲۰ انچ لمبا دھاگہ لے کر باندھنا اور پھر اس کو تیار کردہ انڈے کو اس طرح سے چننا گویا وہ اتفاقیہ طور پر چنا گیا ہے۔ اس سے تماشائیوں کو دیر تک محو حیرت کیا جاسکتا ہے۔ واسکٹ کے بٹن کے چاک میں اس دھاگے کے دوسرے سرے کو باندھ کر انڈے کو میز پر رکھ دیں۔ اب انڈے سے اپنے حکم کی تعمیل کرائی جاسکتی ہے اور اسی ذریعہ سے انڈے کو ٹوپی میں سے نکالا جاسکتا ہے۔ نہ صرف یہی بلکہ ناقابلِ دید دھاگے کے ذریعہ بید کی چھڑی یا ہاتھ پر پہنچایا جاسکتا ہے۔ غرض اس سے ایسے مختلف کام کرائے جاسکتے ہیں۔ تصویر ملاحظہ ہو
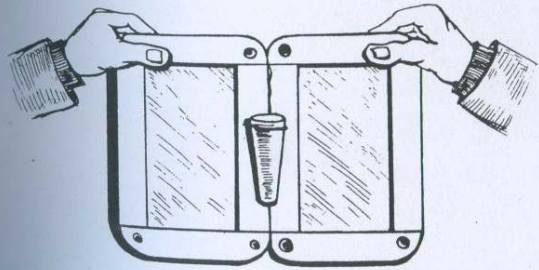
عجیب وغریب سلیٹیں

اس شعبدے کی نمائش میں دو معمولی سلیٹیں تماشائیوں کے سامنے پیش کی جاتی ہیں۔ ان کو باری باری سے وہ دیکھ لیتے ہیں۔ پھر ان دونوں سلیٹوں کے درمیان چاک کا ٹکڑا دکھلایا جاتا ہے اور ان دونوں سلیٹوں کو ربڑ کی تار سے باہم ملا دیا جاتا ہے۔

پھر عام خاموشی میں چاک کی آواز سنائی دیتی ہے۔ چاک کسی تماشائی کے سوال کے جواب کو لکھ رہی ہے۔ اس وقت ربڑ کی تار کو ہٹا کر دیکھا جاتا ہے۔ تو ایک سلیٹ پر تحریر موجود ہوتی ہے۔ یہ شعبدہ بڑا پراسرار معجزہ دکھائی دیتا ہے لیکن اس کی ترکیب بڑی ہے۔

یہ تحریر تو پہلے ہی لکھی جاتی ہے۔ لیکن ایک سلیٹ کی لکھی ہوئی کالے کاغذ کا ایک تختہ لگا ہوتا ہے جس سے وہ تحریر چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ اس طرح سے سلیٹ پہلے دیکھنے کے لئے دی جاتی ہے۔ اور جب وہ واپس مل جاتی ہے۔ تو شعبدہ باز تماش بینوں سے کہتا ہے۔ کہ آپ دوسری سلیٹ بھی دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور پھر کسی قسم کے تاش کے پتوں کے پھینٹنے میں کئے گئے تھے پہلی سلیٹ انگوٹھے اور اگلی انگلی کے درمیان پکڑی ہوتی ہے۔ اور دوسری سلیٹ دائیں ہاتھ کی اگلی اور درمیانی انگلی کے درمیان ہوتی ہے۔

اب دونوں ہاتھوں کو باہم ملا دیا جاتا ہے لیکن جس وقت سلیٹیں ایک دوسرے کے اوپر رکھی جاتی ہیں تو دائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور اگلی انگلی پہلی سلیٹ کو پکڑ لیتے ہیں۔ ساتھ ہی بائیں ہاتھ کی انگلی اور

درمیانی انگلی دوسری سلیٹ کو پکڑ لیتی ہیں - اب دونوں ہاتھوں کو جدا کر دیا جاتا ہے
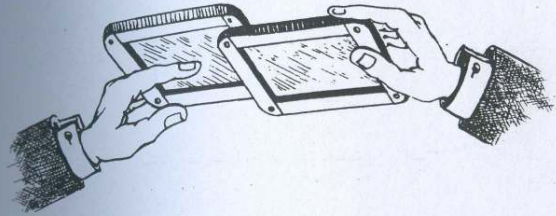
اور جو سلیٹ دیکھی جا چکی ہے ۔ اس کو تماش بینوں کے ہاتھ دے دیا جاتا ہے۔ ہاتھ کی یہ صفائی ایسی صفائی سے کی جاتی ہے ۔ کہ تماش بینوں کو اس بات کا پتہ نہیں لگ سکتا۔

دوسرے امتحان میں دوسری سلیٹ کو میز پر رکھ دیا جاتا ہے۔ لکھی ہوئی طرف اوپر کو ہوتی ہے ۔ اور سیاہ کاغذ سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے ۔ چونکہ اس سلیٹ کا اچھی طرح سے امتحان لیا جا چکا ہے ۔ اس لئے شعبدہ باز اسے میز پر رکھ دیتا ہے ۔ دونوں سلیٹوں کے گرد ربڑ کی تار لگا دی جاتی ہے ۔

اس وقت شعبدہ باز دونوں سلیٹوں کو بائیں ہاتھ سے اٹھا لیتا ہے ۔ اس ہاتھ کا صرف انگوٹھا ہی نظر آتا ہے ۔ دوسری سلیٹ کی پچھلی جانب شعبدہ باز اسے درمیانی انگلی کے ناخن سے ایسی آواز نکالتا ہے ۔ جو چاک کی آواز سے ملتی جلتی ہوتی ہے ۔ جب شعبدہ باز کو معلوم ہو جاتا ہے ۔ کہ یہ کارروائی

اب حد سے زیادہ طول پکڑ گئی ہے ۔ تو وہ دونوں سلیٹوں کو میز پر اوپر تلے رکھ دیتا ہے ۔ اور اس دفعہ اس امر کی احتیاط رکھتا ہے ۔ کہ غیر تیار شدہ سلیٹ نیچے ہو ۔ جیسا کہ شکل ۱۲ سے ظاہر ہوتا ہے ۔
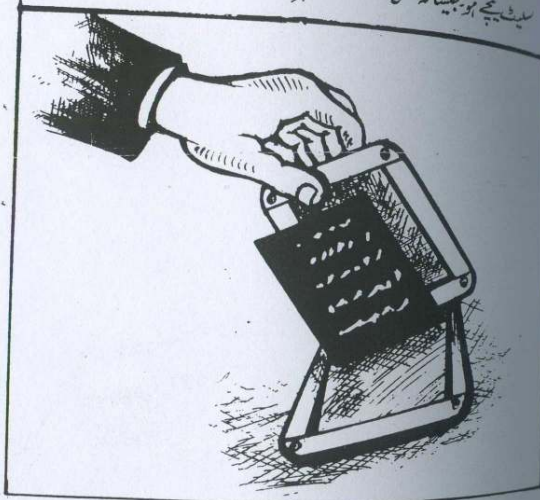
اسی پر تو سیاہ کاغذ لگا ہوا ہے ۔ جب دوسری سلیٹ کو اٹھایا جاتا ہے ۔ تو اس سے حرف ظاہر ہو جاتے ہیں ۔ ان حروف کی بابت بیان کیا جاتا ہے کہ ان حروف کو کسی نامعلوم سپرٹ (روح) نے لکھا ہے ۔ جو ان دونوں سلیٹوں کے درمیان آگئی تھی ۔

صراحی میں سے سیاہی کے بے رنگ کرنیکا شعبدہ
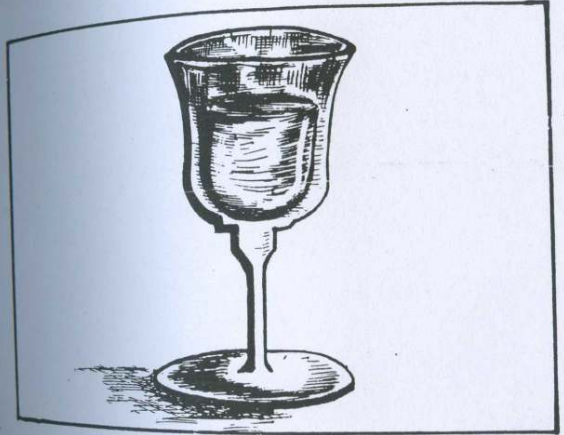
سیاہی کی بھری ہوئی صراحی لے کر میز پر رکھ دو - اور سیاہی میں ملاقاتی کارڈ ڈبو کر رکھا دو - کہ صراحی میں درحقیقت سیاہی ہے - اور کارڈ کا کونہ سیاہی سے بھر گیا ہے - معمولی چمچہ سے سیاہی لے کر ایک پیالی میں ڈالو - پھر کسی تماشائی سے کہو کہ انگوٹھی دے اس کو بظاہر سیاہی میں ڈبونے کی کوشش کرو - مگر حقیقت میں اُسے گر جانے دو اور اعلان کرو کہ میں اپنی حماقت کی تلافی کر دونگا - سیاہی میں ہاتھ ڈالنے سے نہیں بلکہ میں سیاہی کو بالکل بے رنگ کر دونگا -

بڑا سا ریشمی رومال لو - اور گلاس کو اس سے ڈھانپ دو - اب جب

رومال کو گلاس پر سے ہٹاؤ گے تو معلوم ہو جائے گا کہ گلاس میں بالکل صاف پانی ہے اور اس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں تیر رہی ہیں - پھر ہاتھ ڈال کر آسانی سے انگوٹھی کو نکالا جا سکتا ہے - انگوٹھی پر سیاہی کا کوئی دھبہ نہیں ہوگا -

سیاہی کو غائب کر کے صراحی میں سے تازہ پانی برآمد کرنے کا شعبدہ جس میں زندہ مچھلیاں تیرتی نظر آئیں گی
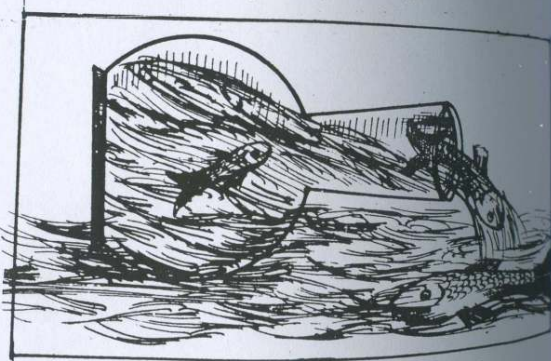
اس شعبدہ کا راز یہ ہے - ایک صراحی لو جس میں کچھ پانی اور مچھلیاں ہوں - اب اس کی اندرونی سطح کے پاس ربڑ کپڑا لگا دو - اس ربڑ سے کالا دھاگہ باندھ دو - یہ دھاگہ چنانچہ صراحی سے باہر لٹکا رہے - اس لٹکے ہوئے دھاگے کے سرے سے کاک بندھا ہوا ہوگا - مگر اس امر کی احتیاط رہے - کہ کاک اور دھاگا تماشبینوں کے سامنے نہ ہو -

اب گلاس پر رومال ڈالدو اور اُسے ہٹاکر کاک کو پکڑ لو۔ تاکہ اس سے ربڑ
نکال سکو۔ دراصل کارڈ کی ایک جانب کو سیاہی کا دھبہ تو پہلے ہی سے لگا ہوتا ہے
اب اُسے پانی میں ڈالتے وقت اس کی سفید طرف تو تماش بینوں کو دکھانی چاہیئے۔
جب صراحی میں سے چمچہ بھرا جاتا ہے۔ تو اس امر کی احتیاط کی جاتی ہے۔ کہ چمچہ میں
اینی لائن کے چند ذرے پہلے ہی ڈال لئے جائیں۔ جب چمچہ پانی سے بھر جائیگا
تو یہ ذرے اس کو فوراً سیاہ کر دینگے۔ جب سیاہ رنگ کا ربڑ نکال لیا جاتا
ہے تو صراحی میں صاف پانی رہ جاتا ہے۔ جسے پیالی یا پلیٹ میں ڈال کر تماش بینوں
کو دکھایا جا سکتا ہے۔ اسے دیکھ کر تماشائی دھنگ رہ جائینگے۔

اکیسواں سبق

خُفیہ جادُو المعروف غیب کا حال جاننے کا شعبدہ

حقیقت میں اس سبق کو سارے کورس کی جان سمجھنا چاہیئے سنہ ۱۷۸۳ء میں پینیٹی
نے ایک خود متحرک بت ایجاد کیا۔ اس کی بلندی $1\frac{1}{2}$ فٹ تھی۔ اس کا نام
سلطان اعظم یا دانا ترک تھا اس میں وصف یہ تھا۔ کہ گھنٹی بجا کر چنے ہوئے
پتوں اور دیگر بہت سی باتوں کے متعلق سوالات کے جوابات بتلا دیتا تھا۔ اس
کے جوابات کی اطلاع الفاظ کی عجیب وغریب ترتیب سے ہو جایا کرتی تھی۔
سوالات میں حروف علت استعمال کئے جاتے تھے۔

(تصویر صفحہ ۱۲۰ پر ملاحظہ کریں)

رابرٹ ہوڈن نے مندرجہ ذیل حالات میں یہ معمہ ایجاد کیا - وہ اپنی سرگزشت ہیں - کہ میرے دو بچے ملاقات کے کمرے میں اپنی ایجاد کردہ کھیل کھیل رہے تھے چھوٹے نے اپنے بڑے بھائی کی آنکھیں باندھ رکھی تھیں ، اور اُسے کہہ رہا تھا کہ چھوکر چیزوں کے نام بتاؤ - اور جب بڑا بھائی چیزوں کے نام صحیح صحیح بتلادیتا تو وہ باہم تبدیلی کرلیتے - اس سے میرے دل میں ایک بڑا پیچیدہ خیال پیدا ہوا -

غیب کا حال جاننے کا شعبدہ

ہوڈن نے اس حیرت انگیز راز کا انکشاف آج تک نہیں کیا - لیکن اس نے اپنی سوانحمری میں لکھا ہے کہ یہ سوالات کی عجیب و غریب ملاوٹ تھی جس کی بدولت یہ نتیجہ پیدا ہوا -

مختصراً یہ کہ ایک ایسی عورت کو تماشبینوں کے سامنے پیش کردیا جاتا ہے جو غیر معمولی قوٰی کی مالکہ ہو - اس کی آنکھیں بند کرنے اس کو سٹیج پر بٹھادیا جاتا ہے جادوگر تماش بینوں میں جاکر ان سے مختلف چیزیں حاصل کرتا ہے ، وہ عورت ان چیزوں کا نام صحیح صحیح بتلاتی جاتی ہے - بلکہ یہ بھی کہ وہ کس ملک کا سکہ ہے اور کس بادشاہ کا ہے - اس کی تاریخ کیا ہے - گھڑی کی صورت میں وہ یہ بتلا دیتی ہے کہ وہ کس دھات کی ہے - بتانے والے کا نام کیا ہے - اور اس گھڑی میں وقت کیا ہے ؟

دوسری چیزوں کی بابت بھی وہ صحیح صحیح باتیں بتلاتی جاتی ہے - تماش بین خواہ کچھ ہی چیز رکھیں - وہ عورت کبھی غلطی نہیں کھائے گی - اگر پرانے زمانہ کے مٹے ہوئے سکے بھی دکھائے جائیں تو بھی ان کے صحیح صحیح نشان تبلانے میں غلطی نہیں کھائے گی -

بوسٹن میں مشہور و معروف شعبدہ باز کو ایک سکہ دیا گیا اس پر ایک نظر ماری اور پھر اپنے مددگار سے دریافت کرنے لگا کہ اس چیز کا نام بتاؤ - اس کی معاون عورت نے جواب دیا " ایک سکہ - پھر رابرٹ نے دریافت کیا کہ کس ملک کا سکہ ہے ؟ اور کونسا سکہ ہے - اس نے بلاتامل جواب دیا - یہ تانبے کا سکہ ہے - میں خیال کرتی ہوں کہ یہ افریقہ کا سکہ ہے - ہاں ٹریپولی کا ہے - اس پر جو حروف لکھے ہیں ، وہ عربی زبان میں ہیں - ایک طرف تو ٹریپولی میں " مسکوک " کے الفاظ کندہ ہیں - دوسری جانب یہ الفاظ ہیں - سلطانِ دو عالم سلطان دو بحر محمود ثانی سلطان بن سلطان -

رابرٹ نے کہا " بہت خوب " یہ درست ہے لیکن دیکھو اس کی تاریخ کیا ہے اس پر ۱۲۲۰ھ مطابق ۱۸۰۵ء اس پر نعرہائے تحسین کی آواز بلند ہوگئی -

طالب علم کے لئے اشد ضروری ہے کہ وہ ابجد کی نئی ترتیب اچھی طرح سے ازبر کرلے - یہ بڑا مشکل کام ہے لیکن جب نئی ترتیب بخوبی یاد ہو جائے تو سوالات کے جواب دینا آسان ہو جاتا ہے - ابجد کی نئی ترتیب ذیل میں درج کی جاتی ہے -

ا (مراد) کا گ (مراد) الف
ب ″ ت ح ″ زیر
ث ″ س زیر ″ ب
ج ″ گ ج ″ ل
ای ″ ف ک ″ برائے خدا
ف ″ ای ل ″ س
ز ″ جلدی سے جلدی کرو

م (مراد) د س (مراد) ف
ن ″ د ٹ ″ پ
او ″ وی یو ″ دیکھو
پ ″ ج وی ″ دائی
ق ″ ڈ ڈ ″ سا
د ″ م ایکس ″ یہ دیکھو

(مراد) آخری حرف دھراؤ -

مثلاً آپ کو ابتدائی حروف یا کسی نام کی ضرورت ہے۔ جیسے "انا" حروف کی نئی ترتیب کی روح سے ح الف کے لئے ہے۔ اور د نون کے لئے۔ اور "جلدی کرد" سے مراد ہے۔ کہ جو حروف تم پہلے بول چکے ہو۔ اس کو معمول ایک بار اور دھرائے۔

آپ چاہتے ہیں کہ یہ نام "انّا" معمول کی زبان سے کہلوائیں۔ تو اس کے لئے جو سوالات آپ معمول سے دریافت کریں۔ ہر فقرہ کے ابتدائی حروف کو جمع کرکے نئی ابجد کی ترتیب سے وہ جھٹ لفظ "انّا" تبلادے گا۔ اور دیکھنے والے حیران رہ جائینگے۔

اب ذرا ان فقروں پر توجہ کیجئے

۱۔ ہم ایک نام پوچھتے ہیں (۲) دیکھو تبلا سکتے ہو؟
۳۔ جلدی کرو (۴) ہاں تبلاؤ! کیا کہتے ہو؟

مندرجہ بالا چاروں فقروں کے ابتدائی حروف ۱ ۲ ۳ ۴ ملانے سے لفظ "انا" بن گیا۔ کیونکہ جدید ابجد کی رو سے ہ۔ الف کے لئے ہے۔ اور دٌ نون کو ظاہر کرتی ہے۔ تیسرے فقرے "جلدی کرد" سے مراد ہے کہ دٌ کو مکرر سمجھا جائے اور چوتھے فقرے کی ابتدائی ہ وہی الف کی مظہر ہے۔ دوسری مثال انگریزی لفظ "گزٹ" حاضرین میں سے کوئی کوئی شخص تمہیں دکھا کر پوچھتا ہے۔ کہ معمول سے دریافت کرد۔ یہ کیا لفظ ہے۔ تو تم معمول سے اس طریق سے گفتگو کروگے۔

(۱) ایلو! اس کا نام تباؤ (۲) جلدی کرد (۳) پھرتی سے بتلاؤ۔ جب معمول نے تینوں فقروں کے ابتدائی حروف ملا کر دل میں پڑھے۔ تو اُسے

معلوم ہوا کہ الف گ کے لئے ہے "جلدی کرد" تما کے لئے اور "پ" مخصوص ہے "ٹ" کے لئے تو اس نے معًا کہدیا۔ "گزٹ"

نمبروں کے اصطلاحی فقرے

۱۔ کہو یا بولو (۲) ہو دیکھو چھوڑ دو۔ (۳) سکنا یا نہ سکنا (۴) جانتے ہو؟ یا تم کیا نہیں جانتے؟ (۵) گائے گی۔ اثبات یا نفی (۶) کیا (۷) مہربانی سے (۸) ہیں یا نہیں ہیں (۹) اب (۱۰) تبلاؤ۔ صفر جلدی کرو یا آؤ۔ (خوب) آخری نمبر دھراؤ۔

مثلاً ۱۲۳۴ کو اس طرح سے فقروں میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ بولو اس کو دیکھو۔ کیا تم دیکھ سکتے ہو۔ کیا تم جانتے ہو۔

اگر ۱۰۰ کا نمبر ہو تو اس کو معمول پر اس طرح سے فقروں میں ظاہر کردینگے مجھے نمبر بتلاؤ۔ جلدی کرو۔ مشکل نمبر ۱۱۱ کا ہوگا۔ اس کے متعلق سوال کو اس طرح سے فقروں میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

(۱) کہو (۲) خوب (۳) بولو (۴) کہو وہ کیا ہے؟

گھڑی پر بعض اوقات ۸ یا ۹ نمبر ہوتے ہیں۔ ان سے معمول کو بہ آسانی آگاہ کیا جا سکتا ہے۔

رنگوں کے نمبر

۱۔ سفید (۲) سیاہ (۳) نیلا (۴) بادامی (۵) سرخ (۶) سبز (۷) زرد (۸) بھورا۔

فرض کرو کہ جو چیز تبلانے کے لئے پیش کی گئی ہے۔ اس کا رنگ سبز ہے۔ اس کے متعلق سوال یہ ہوگا۔ کیا رنگ ہے؟ اب چونکہ نمبر ۶ سے اصطلاحی مراد کیا اور پھر رنگ کا نمبر ۶ سے مراد بھی سبز ہے۔ لہذا وہ چیز سبز ہے۔

اب اگر نیلی چیز پیش کی جائے تو اسکے متعلق سوال یہ ہے۔ کیا تم رنگ بتلا سکتے ہو؟ کیونکہ سکنا کے سوال کا سوال نمبر بھی ۳ ہے۔ اور نیلے رنگ کا بھی نمبر ۳ ہے لہذا رنگ نیلا ہے۔

اب اگر سفید چیز ہے۔ تو چونکہ اس رنگ کا نمبر پہلا ہے۔ اس لئے سوال کا نمبر بھی پہلا ہی ہوگا۔ رنگ کہو۔

یاد رکھو کہ جو ہندسے فقروں کی تشریح کے لئے مقرر ہیں۔ وہی دھاتوں پر بھی عائد ہوتے ہیں۔

دھاتوں کے نمبر

(۱) سونا (۲) چاندی (۳) پیتل (۴) تانبا (۵) سیسہ (۶) لوہا (۷) رانگ (۸) پلاٹین (۹) فولاد۔

قیمتی پتھر

(۱) ہیرا (۲) لعل (۳) موتی (۴) پکھراج (۵) نیلم (۶) یاقوت (۷) زمرد۔ (۸) جواہر۔

اب کسی دھات کو لو۔ مثلاً تانبا۔ اس کا نمبر چوتھا ہے۔ اسکے متعلق سوال یہ ہوگا۔ کیا تم دھات جانتے ہو؟ اگر فولاد ہو تو اس کا نمبر ۹ ہے۔ اور اس کے متعلق سوال یہ ہے "اب دھات کونسی ہے؟

ملکوں مادّوں کپڑوں اور گھڑیوں کے نمبر یہ ہیں

تذکیر و تانیث یا تصاویر کے نمبر

(۱) عورت (۲) مرد (۳) جسم (۴) لڑکی (۵) بچہ (لڑکا) ۶) گروہ (۷) جانور

(۸) نقشہ (۹) خاکہ

ملکوں کے نمبر (۱) امریکہ (۲) انگلستان (۳) فرانس (۴) جرمنی (۵) روس (۶) اٹلی (۷) سپین (۸) ہندوستان (۹) جاپان (۱۰) چین

مادوں کے نام

(۱) لکڑی (۲) پتھر (۳) ناریل یا سنگ مرمر (۴) کانسی (۵) لاوا (۶) ربڑ (۷) شیشہ (۸) ہڈی (۹) ہاتھی دانت (۱۰) چینی مٹی۔

کپڑوں کے نمبر

(۱) ریشم (۲) اون (۳) روئی (۴) پہننے کا کپڑا (۵) چمڑا (۶) بکری کے بچے کا چمڑا (۷) ہرن کا چمڑا (۸) لیس۔

گھڑیاں

گھڑی بنانے والے کا نام کیا ہے۔ کس کمپنی کی بنی ہوئی ہے۔

(۱) امریکن واچ کمپنی (۲) والتھم واچ کمپنی (۳) ایلگن واچ کمپنی (۴) ڈوبر واچ کمپنی (۵) ٹو بیاس (۶) جانسن (۷) سوس واچ کمپنی (۸) ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

مختلف اشیاء کو ۸ مجموعوں میں تقسیم کیا گیا

پہلے مجموعہ کے نمبر

یہ کیا چیز ہے؟

(۱) رومال (۲) گلوبند (۳) تھیلی (۴) دستانہ (۵) بٹوا (۶) ٹوکری (۷) چقندر (۸) ٹوپی (۹) پنکھا۔

دوسرے مجموعہ کے نمبر —— یہ کیا ہے؟

(۱) گھڑی (۲) کنگن (۳) انگشتانہ (۴) زنجیر (۵) سینہ پر لگنے والا پن

(۶) مالا (۷) انگوٹھی (۸) تسبیح (۹) صلیب (۱۰) تعویذ

تیسرے مجموعہ کے نمبر

یہ کیا ہو سکتا ہے

(۱) ٹوپی (ہیٹ) (۲) ٹوپی (کیپ) (۳) بانیٹ (چھوٹی ٹوپی) (۴) کف ۔ (۵) کالر (۶) گلوبند (۷) بو (گلے میں باندھنے والا) (۸) قلمدان ۔

چوتھے مجموعہ کے نمبر

یہاں کیا ہے ؟

(۱) پائپ (۲) سگار (۳) سگار دان (۴) سگرٹ (۵) تمباکو (۶) تمباکو کی ڈبیہ (۷) تمباکو کی تھیلی (۸) ماچس (۹) ماچس کی ڈبیہ (۱۰) سگار لائٹر ۔

پانچویں مجموعہ کے نمبر

یہاں میرے پاس کیا ہے ؟

(۱) عینک (۲) عینک دان (۳) آئی گلاس (۴) آئی گلاس کیس (۵) اوپرا گلاس (۶) اوپرا گلاس کیس (۷) خوردبین شیشہ (۸) دوربین (۹) قطب نما (۱۰) کاک نکالنے کا پیچ ۔

چھٹے مجموعہ کے نمبر

کیا تم یہ دیکھ سکتے ہو ؟

(۱) چاقو (۲) قینچی (۳) پن (۴) سوئی (۵) کشن (۶) دانت خلال (۷) کنگھی (۸) برش (۹) انگشتانہ (۱۰) شیشہ

ساتویں مجموعہ کے نمبر

تم جانتے ہو یہ کیا چیز ہے !

(۱) کتاب (۲) پاکٹ کاپی (۳) سوئیوں کا پتہ (۴) کاغذ (۵) اخبار (۶) رسالہ (۷) پروگرام (۸) بل (۹) چھٹی (۱۰) لفافہ ۔

آٹھویں مجموعہ کے نمبر

اس کو دیکھو

(۱) ہنڈی (۲) خزانہ کا نوٹ (۳) کرنسی نوٹ (۴) سکہ (۵) سونے کی مہر (۶) کچھ نقدی (۷) کسی بنک کا چیک (۸) تمسک (۹) روپیہ (۱۰) سٹامپ

نویں مجموعہ کے نمبر

اب یہ کیا ہے ؟

(۱) چھڑی (۲) چابک (۳) موٹا ڈنڈا (۴) چھتری (۵) چھتری ڈھانکنے کا کپڑا (۶) تصویر (۷) شو (جوتی) (۸) بوٹ (۹) بٹن (۱۰) شٹنڈ ۔

دسویں مجموعہ کے نمبر

مجھے یہ بتلاؤ ؟

(۱) کانوں کی بالی (۲) لاکٹ (۳) آستین کا بٹن (۴) ہیر پن (۵) کپڑوں کا پن (۶) کانٹا (۷) چھچھ (۸) چوڑی (۹) زیور (۱۰) گلے کا ہار ۔

گیارہواں مجموعہ کے نمبر

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں ؟

(۱) سیب (۲) اخروٹ (۳) کیک (۴) نارنگی (۵) لیموں (۶) مٹھائی ۔ (۷) آم (۸) امرود (۹) انار (۱۰) کیلا

بارہویں مجموعہ کے نمبر

مہربانی سے بتلاؤ یہ کیا ہے ؟

(۱) پیچ (۲) قبضہ (۳) اوزار (۴) میخ (۵) کوکہ (۶) ناب (۷) رول

(۸) تالہ (۹) بکل (۱۰) چابی :-

تیرہویں مجموعہ کے نمبر

تم کو معلوم ہے یہ کیا ہے ؟

(۱) چھرہ (۲) بارود (۳) گولی (۴) بندوق (۵) پستول (۶) ٹوپی پرکش
(۷) کارتوس (۸) جراحی کے اوزار (۹) باجا (۱۰) بین

چودہویں مجموعہ کے نمبر

جلدی ! یہ چیز

(۱) گلدستہ (۲) گلدستہ دان (۳) پھول (۴) ہاں (۵) پتا (۶) کھلونا -
(۷) جھنڈی (۸) بوتل (۹) کھیل (۱۰) گڑیہ -

پندرہویں مجموعہ کے نمبر

اس چیز کا نام بتاؤ

(۱) قلم (۲) پین ہولڈر (۳) پنسل (۴) مٹانے والا ربڑ (۵) ربڑ (۶) کیس
(۷) انٹی سپول (۸) صابن (۹) عطر (۱۰) پیالی

سولھویں مجموعہ کے نمبر

کہو یہ کیا ہے ؟

(۱) کارڈ (۲) کارڈ کیس (۳) تاش کا پتا (۴) بٹن کا ہک (۵) چابیوں کی جوڑی (۶) چابیوں کا گچھا (۷) دوائی کی گولی - (۸) رسی (۹) ٹوپیز (۱۰) کارک

سترھویں مجموعہ کے نمبر

یہ چیز ؟

(۱) بائیبل (۲) انگریزی کی کتاب (۳) اردو کی کتاب (۴) ہندی کی کتاب
(۵) قرآن شریف (۶) بھجن کی کتاب (۷) باجا (۸) خوشبودار بوتل (۹) قینچی (۱۰) چاقو کا سگرٹ بنتہ

اٹھارھویں مجموعہ کے نمبر

"تاش کے پتے"

(۱) اینٹ دا یست یا ٹھیک = یکہ (۲) چڑیا وہ ٹھیک ہے = بادشاہ (۳) حکم "اچھا" = بیگم (۴) پان بہت اچھا = غلام

مندرجہ بالا مجموعات کی اشیا

مندرجہ بالا مجموعات میں سے ہر ایک میں تقریباً دس دس چیزیں ہیں - ہر مجموعہ کے اوپر ایک ایک سوال ہے جس میں قریباً ایک ہی قسم کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں تاکہ تماشہ بینوں کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ بار بار ایک ہی قسم کا سوال ہو رہا ہے - ہر مجموعہ کے اوپر کا سوال نیچے کی اشیا کی کنجی ہے - ہر مجموعہ کا موجود ہے جیساکہ دھاتوں اور نگوں کا نمبر موجود ہے - اور لفظ ہی سے خاص خاص چیزوں کا پتا لگ جاتا ہے پہلے سیٹ کے لئے سوال یہ ہے - یہ کیا چیز ہے - اس سے مختلف چیزوں کا پتہ چل جاتا ہے - دوسرا مطالبہ یہ ہوگا - کیا تم تبلا سکتے ہو ؟ اس سوال کا جواب مخملی ہوگا - اس کا نمبر تیسرا ہے - کپڑا کہو - اس کا جواب ریشم ہوگا کپڑوں کی فہرست میں اس کا نمبر پہلا ہے - اس کے فقرہ کہو کا نمبر بھی پہلا ہے - اگر وہ چرمی مخملی ہو - تو پھر سوال یہ ہوگا - کیا تم کپڑا تبلا دوگے - گے کا نمبر ۱۵ ہے اگر رومال ہوگا تو سوال یہ ہوگا - کہو کیا چیز ہے ؟ اس کا جواب رومال ہوگا - کیونکہ اس کا نمبر بھی پہلا ہے -

کیا تم کپڑا تبلا سکتے ہو ؟ روئی کپڑوں کی فہرست میں اس کا نمبر تیسرا ہے پھر فرض کرو کہ نیلے رنگ کی فرمائش کی گئی تو اس کے متعلق سوال یہ ہوگا - کیا تم رنگ نہیں تبلا سکتے - نیلا اس کا نمبر فہرست میں تیسرا ہے - گھڑی کے

متعلق بہت سے سوالوں کی ضرورت ہے۔

اگر اس کے پورے پورے بیان کی ضرورت ہو تو مجموعہ میں اس کا نمبر پہلا ہے ۔ یہ کیا ہے۔ اس کا جواب یہ ہوگا ۔ یہ لیڈی واچ ہے۔ سونے کی بنی ہوئی ہے ڈبل کیس ہے ۔ تین سوئیاں ہیں ۔ ٹو بنیس کمپنی کی بنی ہوئی ہے ۔ نمبر ۹۷۲۵ ہے۔ اس پر جی سی سے ے کر سی ۔ ا یچ تک حروف کندہ ہیں ۔ ۱۸۶۰ء ہے ۔ اس پر نیلا انیمل ہے ۔ اور ۵ ہیرے لگے ہوئے ہیں ۔ یہ پیچیدہ سوال ہے ۔ اس کے متعلق سوال و جواب اس طرح ہو سکتے ہیں ۔

سوال :۔ کہو یہ کیا ہے ؟

جواب :۔ گھڑی

سوال :۔ دھات کہو

جواب :۔ سونا

سوال :۔ کہو وہ کس کی ہے ۔

جواب :۔ ایک لیڈی کی

سوال :۔ ہاں

جواب :۔ ڈبل کیس

سوال :۔ سوئیوں کی تعداد تبا سکتے ہو ۔

جواب :۔ تین

سوال :۔ "میکر" (بنانے والے) کا نام بتلا دوگے ۔

جواب :۔ ٹوبیاس

سوال :۔ اب نمبر مہربانی سے بتلایئے ۔ جلدی کرو ۔ کیا تم نہیں تبلاؤ گے

جواب :۔ ۹۷۲۵ ۔

سوال :۔ کیا تم اس کے انیمل کا رنگ تبلا سکتے ہو ؟

جواب :۔ نیلا

سوال :۔ ابتدائی حروف بتلاؤ ۔ کہو

جواب :۔ جی ۔ سی

سوال :۔ کہو یہ پتھر

جواب :۔ ہیرے ۔

سوال :۔ کیا تم تبلاؤ گے ۔ کتنے ہیں ؟

جواب :۔ پانچ ۔

اگر ڈبل کیس ہو تو صرف ہاں کا لفظ "کس کی ہے ۔" کے سوال کے بعد بول دیا جائے ۔ اگر کیس کھلا ہوا ہے تو فقط "خوب" کہا جاتا ہے ۔

تاش کے پتے

تاش کے پتوں کی ترتیب اٹھارویں مجموعہ میں ہے ۔ فرض کرو کہ پان کا نہلا پیش کیا گیا ہے ۔ تو یہ سوال ہوگا ۔ کہو یہ کیا ہے ؟ کیا تم تبلا سکتے ہو ۔

جواب :۔ تاش کا پتہ

سوال :۔ اب کیا تم اس کا نام جانتے ہو ؟ فقروں کی فہرست میں اس سوال کا نمبر ۴ ہے ۔ اور چونکہ تاش کے مجموعہ میں بھی پان کا نمبر ۴ ہے تاش کے بعد فقروں میں اب نمبر ۹ ہے ۔ لہٰذا اس سوال کا جواب پان کا نہلا ہوگا ۔ پتوں کے نام اس ترتیب سے تبلائے جا سکتے ہیں ۔ اول تاش کا پتا دوم پتے کا رنگ سوم پتے کا نمبر یا تصویر اگر ابتدائی سوال کے جواب میں یہ کہا جائے ۔ کہ وہ یکہ ہے تو جا دوگر یہ کہتا ہے ۔ ٹھیک اگر بادشاہ ہو تو کہتا ہے ۔ یہ

ٹھیک ہے۔ اگر بیگم ہو تو کہتا ہے۔ اچھا اور اگر غلام ہو تو کہتا ہے بہت اچھا

روپے دونیاں چونیاں وغیرہ

آٹھویں مجموعہ میں ان کی ترتیب موجود ہے اور ان کی کنجی اس کو دیکھو۔ میں ہے۔ اس مجموعہ کے نمبر ۶ میں "کچھ نقدی" اس سے مراد اٹھنی، دونی چونی وغیرہ۔ یعنی روپے کا کوئی حصّہ۔

سوال :۔ اس کو دیکھو یہ کیا ہے۔

جواب :۔ کچھ نقدی

سوال :۔ کیا نقدی

جواب ۔ چونی

اگر سکہ اس صدی کا ہے۔ تو آخری دو ہندسے ہی دریافت کئے جاتے ہیں۔ اگر کسی پہلی کا ہو تو آخری ۳ ہندسے۔

سوال :۔ بولو! اب اس کی تاریخ کیا ہے۔ دیکھو جلدی کرو۔

جواب :۔ ۱۹۲۰ء

اگر کوئی غیر ملکی سکہ پیش کیا جائے۔ مثلاً اٹلی کا تو اس طرح سے کئے جائیں گے۔

اس کو دیکھو۔ تم جانتے ہو یہ کیا ہے۔

جواب :۔ سکّہ

سوال :۔ کس ملک کا۔

جواب :۔ اٹلی

چونکہ ملکوں کی فہرست میں اٹلی کا نمبر ۶ ہے۔ اس لئے اس کا جواب اٹلی ہے

اگر چین کا سکہ ہو۔ تو اس کے متعلق سوال اس طرح سے ہو سکے گا۔ اب اس کو دیکھو۔

جواب :۔ چاندی کا سکہ

سوال :۔ مجھے ملک کا نام تبلاؤ۔

جواب :۔ چین۔ کیونکہ ملکوں کی فہرست میں اس کا نمبر ۱۰ ہے۔

اگر پچاس ڈالر کا نوٹ ہو۔ تو اس کے متعلق سوال یہ ہوگا۔ اس کو دیکھو جلدی کرو۔

جواب ۔ نوٹ

سوال :۔ کیا تم مجھے اس کی قیمت تبلاؤ گے۔ آؤ اس کا مطلب ۵ اور صفر ہے۔ یعنی پچاس۔

اب فرض کرو کہ ۲۵۰ پونڈ کا سکہ پیش کیا جائے۔ تو اس کے متعلق سوال یہ ہوگا۔

سوال :۔ اس کو دیکھو کیا تم تبلاؤ گے۔

جواب :۔ سونے کا ایک سکہ۔

سوال ۔ مجھے اس کی رقم تبلاؤ۔ کیا تم نہیں تبلاؤ گے۔ آؤ ان فقروں کے نمبر ۱۵۰ ہوتے ہیں۔

دیگر مثالیں

سوال :۔ مہربانی سے تبلایئے۔ یہ کیا ہے۔ جواب ۔ چابی ۔ کیونکہ مجموعہ میں اس کا نمبر ۰ ہے۔ اب چابی کی قسم معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل الفاظ کافی ہوں گے۔ ہاں۔ گھڑی کی چابی۔ خوب ۔ دروازے کی چابی ۔

اچھا = صندوق کی چابی ۔
سوال ۔ یہاں کیا ہے ۔کہو
جواب ۔ پائپ (تمباکو پینے کا) اب یہ معلوم کرنا ہو کہ پائپ کس قسم ہے ۔ تو
مندرجہ بالا الفاظ ہی کافی ہوں گے ۔
ہاں ۔ میرشم پائپ ۔ خوب = لکڑی کا پائپ اچھا = مٹی کا پائپ ۔

کنگھی

سوال :۔ کیا تم یہ دیکھ سکتے ہو ؟ مہربانی سے کہو
جواب :۔ کنگھی
سوال :۔ ہاں ! جواب :۔ جیبی کنگھی
جواب :۔ کری کنگھی ۔

برش

سوال :۔ کیا تم دیکھ سکتے ہو ؟ کیا تم بتلانے لگے ہو ؟
جواب :۔ برش ۔ سوال :۔ ہاں ۔ جواب ۔ بالوں کا برش
سوال :۔ خوب ۔ جواب :۔ کپڑے صاف کرنے کا برش ۔ سوال ۔ اچھا
جواب :۔ رنگنے کا برش ۔

بائیسواں سبق

غیب دانی کا مظاہرہ

ایک دفعہ غیب دانی کا مظاہرہ پروفیسر اور مسز بالڈون نے دکھایا ۔ پروفیسر صاحب اپنے آپ گورا مہاتما کہہ کر پکارتے ہیں اور ان کی نمائش بھی عجیب و غریب قسم کی ہے ۔ جس میں کسی روح کی وساطت سے کام لینے کیا جاتا ہے ۔ پروفیسر صاحب کے مددگار کاغذ پنسلیں اور چھوٹے چھوٹے گتے تماشبینوں کو تقسیم کر دیتے ہیں ۔ اور ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ کاغذوں پر مختلف سوالات لکھ دیں اور پھر ان کو تہ کر کے اپنی اپنی جیبوں میں چھپا لیں ۔ گورے مہاتما ان گتوں کی بابت یہ دعوے کرتے ہیں کہ وہ تیار شدہ نہیں ہوتے ۔ لیکن وہ اس لئے ان کو دیئے جاتے ہیں کہ وہ ڈسکوں کا کام دے سکیں ۔ اگر تماش بینوں کو ان کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو ان کو ہٹا دیا جا سکتا ہے ۔

جب تماشبین اپنے اپنے سوالات لکھ چکتے ہیں ۔ تو پروفیسر صاحب کے مددگار ان کاغذ اور گتوں کو اکٹھا کر لیتے ہیں، اور پھر ان کو میز پر تماشبینوں کے عین سامنے رکھ دیتے ہیں ۔ بعد ازاں پروفیسر صاحب اور انکے ساتھی کچھ گاتے اور ناچتے ہیں اور پھر مسز بالڈون ساحرہ سٹیج پر آبراجتی ہیں ۔ ان کی آنکھیں بند ہوتی ہیں اور پروفیسر صاحب نے ان مسمریزم کا اثر ڈالا ہوتا ہے ۔

اب پروفیسر صاحب تماشبینوں کے سامنے اپنی ساحرانہ تقریر شروع کرتے ہیں میں اسجگہ ایک لیڈی کو دیکھتا ہوں ۔ وہ دائیں جانب بیٹھی ہیں اور اپنی کھوئی ہوئی انگوٹھی کی بابت کچھ دریافت کرنا چاہتی ہوں ۔ کیا لیڈی صاحبہ اپنے کاغذ سلپ کو اونچا

کر کے مسز بالڈون کے بیان کی صحت کو تسلیم کر لیتی ہیں۔ اس پر تمام تماشبین حیران رہ جاتے ہیں۔ پروفیسر صاحب کا ایک نائب خاتون مذکور کی جانب جا کر اس لیڈی سے سلپ لیتا ہے۔ اور پھر پروفیسر صاحب کے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔ پروفیسر صاحب بلند آواز کہتے ہیں۔ مسز بالڈون درست کہتی ہیں۔ لیکن دیکھیں کہ آیا وہ کھوئی ہوئی انگوٹھی کی بابت کچھ مفصل اطلاع دے سکتی ہیں۔ پھر پروفیسر صاحب سٹیج پر چڑھ کر مسز بالڈون کے سر پر بڑے زور کے ساتھ مسمریزم کے پاس کرتے ہیں اور اس تماشہ گاہ میں پیانو بجنے لگ جاتا ہے۔ پھر گورے دہا تما سٹیج کی جانب آ کر اپنی بیوی کو بولنے کا حکم دیتا ہے۔ وہ جواب میں کہتی ہے انگوٹھی سونے کی ہے اس میں موتی جڑے ہوئے ہیں۔ اس کے اندر ایم۔ بی کے حروف لکھے ہوئے ہیں یہ یکم جنوری کو کھوئی گئی تھی۔

لیڈی مذکور نے اپنی سلپ پر صرف یہ الفاظ لکھے تھے۔ میری انگوٹھی کھوئی گئی ہے۔ کیا آپ اس کا حال بیان کر سکتی ہیں۔ جب اس لیڈی نے مسز بالڈون کا یہ بیان سنا تو وہ ششدر رہ گئی۔

یہ شعبدہ حیرت انگیز ہے۔ اس کا راز گتوں کی گڈیوں میں مضمر ہے۔ اُن میں بھورے کاغذ کی دو تہوں کے نیچے کاربن کاغذ کے دو تختے لگے ہوئے ہیں۔ اس لئے تماش بینوں کی تحریر منتقل ہو کر کاغذ کی ان تہوں تک پہنچتی ہے۔ اصلی گتے کے اگڈیاں) جن کو تماشبینوں تقسیم کیا جاتا ہے سٹیج پر رکھ دیئے جاتے ہیں اور تیار شدہ پیڈ مسز بالڈون کو پہنچا دیئے جاتے ہیں جیسے ان کے مطالعہ کے لئے سٹیج پر آنے سے پہلے کافی وقت مل جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تماشبینوں کو الہام نہیں ہو جاتا ہے۔ جو پیڈوں کو مستزد کر دیتے ہیں اس شعبدہ کا حیرت انگیز حصہ تو وہ ہے جس میں مسز بالڈون نامعلوم اطلاع بہم پہنچا دیتی ہیں اور جس میں کسی دھوکہ

کا کوئی امکان ہی نہیں ہے۔ اصلی اطلاع تو پروفیسر صاحب کو ان کے مددگار دیتے ہیں۔ یہ مددگار جب تماش بینوں کے پاس کاغذ لینے جاتے ہیں تو ان سے اطلاع حاصل کر لیتے ہیں۔ اور پھر پروفیسر صاحب کے کان میں جا کر کہہ دیتے ہیں۔ اپنی بیوی پر مقناطیسی اثر کرنے کے بہانہ سے پروفیسر بالڈون اپنی بیوی کو یہ اطلاع بہم پہنچا دیتے ہیں۔ پیانوں کی سریلی پروفیسر کی باتیں تماشبینوں کو سننے نہیں دیتیں اور یہ کام بڑی پھرتی سے ہو جاتا ہے۔ تماشبین اس حقیقت کو فراموش کر جاتے ہیں کہ مسز بالڈون نے ان کی سلپوں کو پڑھ لیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ تماشبین پروفیسر صاحب کے مددگاروں کو معصوم سمجھ کر ان پر کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کرتے اور نہ انہیں پروفیسر صاحب کی شعبدہ بازی میں شریک سمجھتے ہیں۔ جہاں کہیں پروفیسر صاحب کو نمبروں کے تبلانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ تو پروفیسر صاحب زبانی اشاروں کی کوٹ (ضابطہ) کام میں لاتے ہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہے۔ کہ پروفیسر صاحب کو سٹیج پر جا کر دوبارہ مقناطیسی اثر ڈالنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

تیئسواں سبق

ٹیلی پیتھی

اپنے خیال کو معمول کے دل میں منتقل کرنے کا شعبدہ

اس عجیب و غریب شعبدے میں ساحرہ آنکھیں بند کر کے تاش کے مختلف پتوں کے رنگ اور ان کے نام تبلا سکتی ہے کسی حسابی سوال کو حل کر لیتی ہے

نوٹوں کے نمبر تبلا دیتی ہے۔ گھڑی کا وقت تبلا دیتی ہے۔ مانگے ہوئے سکوں کا حال اور دیگر باتیں تبلا سکتی ہے۔ یہ تمام باتیں کامل خاموشی میں ہوتی ہیں۔
اگر تماشبین چاہیں۔ تو میڈیم (درمیانی ذریعہ) یعنی ساحرہ کے ارد گرد تماشبینوں کی ایک کمیٹی بیٹھ سکتی ہے۔ اس شعبدے کی نمائش کے لئے کسی اوزار یا آلہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ خاموش ضابطہ کے ذریعہ سے معمولی اثرات کو خیالات کا مطالعہ کرنے کے مظاہرہ میں دوبارہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔ وہ شعبدہ باز اور میڈم دل میں اکٹھا گنتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ باجہ میں گننے کی رفتار ایک ہی ہوتی ہے۔ لہذا تھوڑی سی مشق سے دو شخصوں کے لئے ایک اشارے کے ساتھ ایک ہی وقت میں ایک ہی شرح رفتار پر گننا بہت آسان ہے۔ دو آدمی ایک ہی اشارہ پر ٹھیر بھی سکتے ہیں۔ ان کے ٹھیرنے کا نمبر بھی ایک ہی ہوگا۔ اس کوڈ میں اصلی طریقہ یہی کام میں لایا جاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ صفر سے لے کر ۹ تک کا کوئی نمبر شعبدہ باز میڈیم کو منتقل کر دیتا ہے۔ بہتر یہی ہے۔ کہ تجربہ کر کے معلوم کر لیا جائے کہ دو شخصوں کے لئے گننے کی کونسی شرح رفتار موزوں ہوتی ہے۔ بہتر یہی ہوگا۔ کہ پہلے آہستہ آہستہ گننے کی مشق کی جائے۔ اور پھر رفتار تیز کر دی جائے۔ کہ اس سے زیادہ ہو نہ سکے۔ فرض کرو۔ کہ تمہارے کمرے میں ایک بلند آواز گھنٹہ ہے۔ اس کی ٹک ٹک میں بھی زور کی آواز ہو۔ جب مشق شروع کی جائے تو آہستہ آہستہ شروع کی جائے۔ اشارے کے ساتھ دونوں شخص کلاک کی ایک ہی ٹک کے ساتھ گننا شروع کریں۔ جب کافی مہارت ہو جائے تو کلاک کو بھی اٹھا دیا جائے۔ گننے کی عمدہ رفتار ۷۰ سے لے کر ۷۵ تک فی منٹ ہے۔ جو رفتار بہتر معلوم ہو اس کو اختیار کر لیا جائے۔ تم کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ نو نمبر تک تو آسانی سے منتقل کیا جا سکتا ہے

اس کے لئے صرف ایک گھنٹہ کی مشق کافی ہے۔ اب جبکہ اصول کی تشریح ہو چکی ہے۔ تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ میڈیم کو اس بات کا اشارہ کیونکر کیا جاتا ہے کہ دل میں گننا کب شروع کرے اور پھر گنتی کب بند کی جائے۔
فرض کرو کہ شعبدہ باز نے ایک سکہ مانگا ہے۔ اس کی تاریخ ۱۸۶۲ء ہے اب ایک اور ۸ کا ہندسہ تو عام طور پر سمجھ لیا جاتا ہے۔ اگر سکہ میں ۱۸ سو ہو تو شعبدہ باز میڈیم کو سکہ دینے والے کا شکریہ خاص طریقہ سے ادا کر کے تبلا دیتا ہے۔ اب ۶ اور ۲ کے ہندسے منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔ شعبدہ باز میڈیم اور تماشبینوں سے پرے ہٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ میڈیم سٹیج پر آنکھوں پر پٹی باندھے کھڑا ہوتا ہے۔ اب شعبدہ اپنی جگہ اپنے دائیں ہاتھ میں چاک لے کر کھڑا ہو جاتا ہے اس کے سامنے تختہ سیاہ ہوتا ہے سکہ اس کے بائیں ہاتھ میں ہوتا ہے۔ وہ منہ سے ایک لفظ بھی نہیں کہتا۔ لیکن صرف سکہ پر نظر رکھتا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد میڈیم پکار اٹھتا ہے۔ پہلا ہندسہ جس کا میں تصور کر رہا ہوں ایک کا ہے۔ یا وہ اس قسم کے الفاظ استعمال کرتا ہے۔ جونہی کہ وہ لیڈی بولنا بند کرتی ہے۔ وہ دونوں دل میں گننا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کی گنتی کی رفتار وہی ہوتی ہے جو مشق سے ایک ہی نقطہ پر آئی ہوئی ہے۔ اس صورت میں صرف نمبر ۶ کو منتقل کرنا ہے۔ جونہی فقرے کا آخری لفظ ختم ہوتا ہے۔ وہ دل میں گننا شروع کر دیتے ہیں۔ ایک دو تین چار پانچ چھ اس چھوٹے سے عرصہ میں شعبدہ باز سکہ کو دیکھتا ہے۔ گویا کہ وہ لیڈی کی گنتی کو ثابت کرنا چاہتا ہے۔ جونہی کہ دونوں اس کے ہندسے تک پہنچتے ہیں۔ تو ٹھہرنے کا اشارہ کیا جاتا ہے۔ یہ اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ شعبدہ باز اس ہندسہ کو تختہ سیاہ پر لکھ دیتا ہے۔ جو لیڈی مذکور نے پکار رکھا ہے۔ یعنی ایک کو اس طریقہ سے معلوم ہو جائے گا۔

کہ ہندسہ کا منتقل کرنا بالکل آسان ہے۔ اور یہ بھی قدرتی امر ہے۔ کہ تختہ سیاہ پر جلدی اور پھرتی سے ہندسہ لکھا جا سکتا ہے۔ اب سکہ کا تیسرا ہندسہ میڈیم کو معلوم ہو گیا ہے۔ آخری ہندسہ ۲ بھی اسی طرح بہ آسانی منتقل ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ پہلا ہندسہ لیڈی کہتی ہے۔ کہ میں دیکھتی ہوں کہ آخری ہندسہ ۸ کا ہے۔ جونہی کہ وہ بولنا بند کرتی ہے۔ وہ پھر گننا شروع کر دیتے ہیں۔ ۲ کے ہندسہ پر پہنچ کر شعبدہ باز ۸ کا ہندسہ لکھ دیتا ہے جو پہلے پکارا گیا تھا۔ اس کا مطلب یہ اشارہ ہے کہ ٹھیر جاؤ اس لیڈی کو اب پوری پوری تاریخ معلوم ہو گئی ہے۔ سکہ کی دھات اس جواب کے الفاظ میں بتلائی جاتی ہے۔ جو مالک کو دس سے سکہ لینے کے وقت دیا جاتا ہے ان لفظوں کو بہ آسانی ترتیب دیا جا سکتا ہے۔ سکہ کی قیمت یا اس کا نمبر اسی طریقہ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ پہلا ہندسہ اور ۱۶ اور ۲ کے درمیان کوئی وقفہ نہیں چھوڑا جاتا یعنی جب لیڈی ۶ کا ہندسہ پکار چکتی ہے۔ تو وہ قیمت کی گنتی شروع کر دیتے ہیں۔ اگر تاریخ میں صفر ہو تو گننے میں ٹھیرتے نہیں ہیں۔

شعبدہ باز اس ہندسہ کو سیاہ تختہ پر لکھ دیتا ہے اور یہ اس لیڈی کے لئے اشارہ ہوتا ہے کہ ٹھہر جاؤ۔ اگر اس طریقہ کی مشق کی جائے تو پھر یہ شعبدہ آسان ہو جائے گا۔

لیڈی کے ٹھیرانے کے لئے اور اُسے شروع کرانے کے لئے اور طریقہ بھی استعمال ہو سکتے ہیں لیکن جن طریقوں کا بیان یہاں کیا گیا ہے۔ ان کا بھید نہیں کھل سکتا۔

نوٹ: یعنی اور دیگر اشیا کو بھی اسی طرح ترتیب دیا جا سکتا ہے۔

چوبیسواں سبق

روشن ضمیری کے مزید شعبدے

اس شعبدہ کی نمائش اس طرح کی جاتی ہے۔ کہ خود ساختہ مر یسٹ (مسمریزم جاننے والا) تماش بینوں کو پکار کر کہہ دیتا ہے۔ کہ مس ونیس اس کی معمولہ کو غیر معمولی قوے حاصل ہیں۔ میں اس کو اب ہپناٹائز کرونگا اور جب ہپناٹزم کی نیند غالب آجائے گی تو تماش بین جس قسم کا کام کرانا چاہیں اس سے کر سکتے ہیں اس کی غشی کی حالت میں تم میں چل پھر کر تمہاری فرمائشوں کی تعمیل کرے گی۔ جب وہ میرے زیر اثر آجائے گی اور اس پر ہپناٹزم کی نیند غالب آجائے گی۔ تو میں آپ لوگوں میں پھروں گا۔ آپ معمولہ سے جو کام کروانا چاہتے ہیں۔ اس کی بات آپ میرے کان میں کہہ دیں۔

اب پروفیسر صاحب مس ونیس کو تماشائیوں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ وہ جھک کر آداب بجالاتی ہے۔ اور تماشائیوں کے سامنے کرسی پر بیٹھ جاتی ہے۔ پروفیسر صاحب اپنے چہرے کے مختلف تیور بدل کر اس کو ہپناٹائز کرنے کی جھوٹ موٹ کوشش کرتے ہیں۔ اور پھر تماش بینوں میں چلے جاتے ہیں۔ اور مختلف تماشائیوں سے دریافت کرتے جاتے ہیں۔ کہ آپ معمولہ سے کیا کروانا چاہتے ہیں۔ ۱۲ یا ۲۰ تماشائیوں سے دریافت کر کے پروفیسر اُن سے درخواست کرتا ہے۔ کہ اب آپ خاموشی اختیار کریں۔ اور خود سنجیدہ چہرہ بنا کر معمول کی جانب قدم اٹھاتا اور پھر سٹیج پر چڑھے بغیر معمولہ کے سامنے اپنے اپنے دائیں ہاتھ کی جانب حرکت دیتا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ اٹھتی ہے۔ اور

تماش بینوں کی ہر فرمائش کی تعمیل کر کے دکھاتی ہے اور پھر اپنی کرسی کی جانب واپس جاکر ہپناٹزم کے اثر کو پروفیسر صاحب سے اتروا تی ہے۔ اب پروفیسر صاحب تماشائیوں کو وہ کام اور باتیں یاد دلاتے ہیں۔ جو معمولہ کر کے دکھا کر کامیاب ہو چکی ہے۔

تشریح

اس شعبدے کے دکھانے کے لئے خود ساختہ مسمریسٹ چند علامتوں اور باتوں کو زبانی یاد کر لیتا ہے۔ پھر ان لوگوں کے دلوں میں ڈالنے کے لئے مندرجہ ذیل کوڈ (ضابطہ) کام میں لایا جاتا ہے۔

(۱) کسی تماشائی کا بال کھینچو۔ (۲) اس کے پاجامہ کو بل دو۔ (۳) اس کے رومال میں کچھ گرہیں لگا دو (۴) کسی صاحب کی جیب میں سے گھڑی نکال کر کسی اور کی جیب میں ڈال دو (۵) کسی لیڈی کی دستی صندوقچی کھول کر اس کا بٹوا نکالو (۶) ہیٹ میں برآمد ہوئے سکوں میں سے کسی خاص سکہ کو نکالو (۷) کارڈ پر منتخب شدہ ہندسہ لکھو۔ (۸) کسی صاحب کی چھڑی یا چھتری لے کر کسی اور صاحب کے ہاتھ میں دے دو (۹) کسی شخص کی عینک لے کر اپنی ناک پر رکھ لو (۱۰) کسی صاحب یا کسی خاتون کے دستانے اتار دو (۱۱) کسی کی جیب میں سے رومال نکال کر اس کی گردن یا بازو کو باندھ دو (۱۲) کسی گھڑی کی زنجیر میں گرہ ڈالو۔

ان خیالات میں بہت کچھ تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ ان خیالات کو تماشائیوں کے دلوں میں کسی طرح سے ڈال دیا جائے پروفیسر صاحب اول تو معمولہ کو ہپناٹائز کرنے کا بہانہ کرتے ہیں۔ پھر تماشائیوں میں چل پھر کر وہ پہلے شخص کے پاس جاتا ہے۔ اور اس

سے دریافت کرتا ہے۔ کہ وہ معمولہ سے کیا کرانا چاہتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ کہ اس کو یہ بتلانے دو کہ میری جیب میں کیا ہے۔ اس پر پروفیسر کہتا ہے۔ آپ بھول گئے ہیں۔ لیڈی صاحبہ کو ہپناٹائز کیا ہوا ہے۔ ہم اس کو بلا نہیں سکتے۔ پروفیسر اپنے آموختہ کوڈ (ضابطہ) میں سے مندرجہ بالا خیالات کی ایک بوچھاڑ بول دیتے ہیں۔ اس کا قدرتی نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ شخص ان خیالات میں سے کوئی نہ کوئی چھانٹ لیتا ہے۔ دوسرے کے پاس جاکر وہ مختلف طریقہ سے اس کے دل میں خیال ڈالتا ہے۔ اور اس سے یہ سوال کرتا ہے۔ کہ آپ کے لئے وہ لیڈی کیا کرے۔ کیا آپ کے پاجامے کو پلٹ دے؟ آپ کا بال کھینچے۔ آپ کے رومال میں گرہ باندھ دے اس طرح سے پروفیسر اس تماشائی کے سوچنے سے پہلے خیالات کی ایک باڑ مار دیتا ہے۔ پاس ہی ایک لیڈی بیگ لئے بیٹھی ہوتی ہے۔ اس سے مسمریسٹ پروفیسر دریافت کرتا ہے۔ کیا اس میں بٹوا ہے؟ ہاں کیا وہ لیڈی اس میں سے کچھ نکال لے۔ پھر آگے چل کر ایک اور بیٹھے ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھوں پر عینک لگی ہوتی ہے۔ وہ ان سے دریافت کرتے ہیں کہ آپ کی عینک وہ لیڈی اتار لے؟ اگر وہ صاحب ایسا نہ کرانا چاہیں تو پروفیسر صاحب ان کے دل میں دیگر خیالات ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تماشائیوں میں سے گزرتے وقت پروفیسر صاحب ہر شخص کی فرمائش کان میں سنتے ہیں اور شخصوں کا انتخاب عموماً چند گزوں کے فاصلے پر کرتے ہیں۔

پھر جب سوالات میں ڈالے جائیں۔ تو صرف تین سوال ہی ڈالے جائیں۔ آدٗ ان کا انتخاب بھی باری باری کیا جائے۔ ایسا کرنے کے لئے صرف تین سوالوں کا مشورہ دو۔ لیکن زور ان میں سے صرف ایک ہی پر ڈالو۔ پروفیسر صاحب کو اپنے ہوش و حواس قائم رکھنے پڑتے ہیں۔ تماشائیوں میں سے کافی شخصوں کا انتخاب

کرکے اسے چاہیئے کہ وہ پہلے صاحب کو اچھی طرح سے دل میں یادرکھے۔ جس نے ضابطہ کا پہلا نمبر منتخب کیا تھا۔ اسی طرح سے اس شخص کا بھی جس نے دوسرا نمبر چنا تھا علیٰ ہذا القیاس دوسروں کا بھی۔

جب پروفیسر صاحب مس ونیس کو لینے کے لئے جاتے ہیں تو مس ونیس کو پروفیسر کے آگے چلنا پڑتا ہے یا پہلو میں پہلے آدمی کے پاس جب وہ ٹھیرتا ہے تو وہ اشارہ پاکر کوڈ کا پہلا فقرہ بول دیتی ہے۔ پھر اسی طرح سے دوسرے اور تیسرے کے پاس دوسرا اور تیسرا وغیرہ پروفیسر صاحب کو ہر انتخاب کرنے والے شخص کی جگہ یادرکھنی پڑتی ہے۔ وہاں پہنچ کر وہ اپنا ہاتھ اس طرح سے ہلاتا ہے۔ کہ گویا وہ مسمریزم کا عمل کر رہا ہے۔ جونہی کہ میڈم پہلے نمبر تک پہنچتا ہے۔ پروفیسر صاحب اپنا بایاں ہاتھ پہلو پر چھوڑ دیتے ہیں۔ اور میڈم ٹھیر کر اس شخص کا بال کھینچ لیتی ہے۔

شعبدہ باز پھر اس کو دوسرے نمبر تک لے جاتا ہے۔ اور وہ ٹھیر کر اس شخص کے پاجامے کو موڑتی ہے۔ جب وہ تیسرے نمبر تک پہنچتی ہے۔ تو وہ پراسرار آدمی اسے بائیں ہاتھ کی نچلی حرکتوں سے رومال باندھنے کے لئے گرہوں کی تعداد بتلا دیتا ہے۔ اور ساتھ ہی اپنے دائیں ہاتھ سے پاس کرتا جاتا ہے۔ کسی ہیٹ میں سے خاص سکہ کو نکالنے کے لیے مس ونیس تمام سکوں کو اپنے دائیں ہاتھ میں انڈیل دیتی ہے۔ اور ایک ایک کے اپنے بائیں ہاتھ میں ڈالتی جاتی ہے۔ جب وہ مقرر سکہ تک پہنچتی ہے۔ تو پروفیسر صاحب تماش بینوں کی جانب اس اثنا میں متوجہ ہو کر خاموش رہنے کی تاکید کرتے ہیں اور خاموشی کا لفظ منہ سے نکال دیتے ہیں جس کے سنتے ہی میڈم اس سکہ کو نکال کر دکھا دیتی ہے ان طریقوں میں شعبدہ باز حسب مذاق تبدیلیاں کر سکتا ہے۔

اس کارروائی کے دوران میں میڈم کی آنکھیں بظاہر بند نظر آتی ہیں لیکن درحقیقت وہ اس قدر کھلی ہوتی ہیں۔ کہ وہ پروفیسر صاحب کی حرکات کو بخوبی تاڑ سکتی ہے جب کافی مہارت ہو جائے گی تو پھر تماش بینوں کے دلوں میں مختلف خیالات ڈالنے والی کوڈ (ضابطہ) کے استعمال کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کیونکہ تماش بینوں کی فرمائشوں کو میڈم کے کان میں اس طرح سے دہرایا جا سکتا ہے۔ کہ وہ تاڑ نہیں سکتے۔ اور یہ کارروائی اس وقت کی جاتی ہے۔ جبکہ پروفیسر صاحب میڈم کو لے کر تماش بینوں میں آجاتے ہیں۔ مختلف پاسوں میں پروفیسر صاحب اپنے ہاتھ کی حرکتوں سے بھی میڈم کو آگاہ کر دیتے ہیں۔ ہپناٹزم یہ مظاہرہ ذہنی جادو کا عالی شان مظاہرہ ہے اور تماش بینوں کو دریائے حیرت میں غرق کر دیتا ہے۔

پچیسواں سبق

خاص شعبدات!

ہوا میں معلق جسم

یہ عجیب وغریب کرتب مسٹر رابرٹ ہوڈن کا طبع زاد ہے۔ اس سے ایک ایسے انسان کی شبیہ کی نمائش مقصود ہے جو ہوا میں بظاہر آڑا ترچھا لٹکا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اور اسی کا سہارا بجز ایک مستقیم (سیدھے) ڈنڈے کے اور کوئی نہیں ہے۔

اس صنعت کاری کو ہرمین صاحب نے حیرت انگیز کمال کر کے دکھایا۔ مندرجہ ذیل تصویر اس تصویر اس کی تشریح کر رہی ہے۔
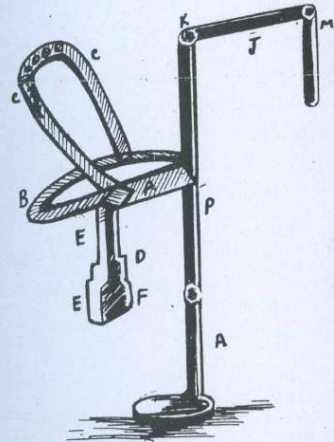
اس کاریگر کی نمود کچھ ایسی ہے کہ گویا ایک شخص کے جوڑ جوڑ اور بند بند کو ایک سخت اور کرخت زین نے خوب جکڑ رکھا ہے۔ جس کا تعلق اس آلہ سے ہے۔ جو آہنی ڈنڈے (پول) میں ہے۔ میکنیکل انتظام کے ذریعہ سے جسم کو مستقیم صورت سے آڑی ترچھی صورت میں اوپر اٹھایا جاتا ہے۔

اس مشینری اور آلات کی قیمت چالیس روپے ہے جو کلوں اور آلات کے تاجروں کے ہاں سے مل سکتے ہیں۔

پھولوں کی مخروطی (گاؤدم) شکل کا شعبدہ

فن کرتب نمائی میں پھولوں کے ذریعہ سے بہت سے ہنر دکھائے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پھول بڑے خوشنما ہوتے ہیں۔ ہر ایک کو پسند آتے ہیں۔ ان کا خوبصورت نظارہ دیکھنے والوں کے دلوں میں خاص گونہ لطف پیدا کر دیتا ہے۔ لیکن اکثر کھیلوں میں قدرتی گلوں کی جگہ جبکہ ان کا چھپانا منظور ہوتا ہے کاغذ یا پَروں کے پھول استعمال کئے جاتے ہیں۔ جو تجربے پیش ہونے کو ہیں۔ ان میں قدرتی پھولوں کی بجائے کاغذی پھولوں سے کام لیا گیا ہے۔ یہ بناوٹی پھول بالکل پھول نظر آتے ہیں۔ فقط ان میں خوشبو نہیں ہوتی۔ ع

کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

ضروری ہے کہ ان پھولوں کو قدرے فاصلے سے دکھایا جائے۔ تاکہ دیکھنے والے اپنے تخیل اور تصور غیر ضروری دباؤ ڈالنے کے بغیر اس سہو نظر میں قید ہو جائیں۔ کہ وہ نقلی نہیں۔ بلکہ اصلی پھول ملاحظہ کر رہے ہیں۔ تماشا کرنے والا (عامل) ایک اخبار لیتا ہے۔ اور اسے دیکھتے ہی دیکھتے توڑ مروڑ کر گاؤدم صورت میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اس موقع پر یہ امر تصور میں بھی نہیں آ سکتا۔ کہ ایسی کاغذی مخروطی گلدستے کے ذریعے پیدا ہیں۔ حالانکہ حقیقت ہے۔ کہ جب اس میں بڑی صفائی اور نرمی سے شکن ڈالا جاتا ہے۔ تو یہ پھولوں سے بھرپور ہو جاتا ہے۔ کسی کو کیا خبر کہ یہ پھول کہاں سے آئے ہیں۔ ان کی تعداد اتنی زیادہ ہو جاتی ہے۔ کہ وہ گلدستے کے کناروں پر پہنچکر نیچے گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور فرش کو ڈھانپ لیتے

فہرست

جنات کو بھگانا یا جلانا

جادو بندش کو اسی وقت ختم کرنے کا خاص عمل

ہر بیماری کا علاج

بواسیر کا خاتمہ

بدعادات سے چھٹکارا

جسمانی طاقت کا عمل

گھر سے جنات بھگانا

حاجت کا خاص عمل

حب کا خاص عمل

پری کو بغیر تسخیر حاضر کرنا

مال و دولت میں اضافے کا عمل

کاروبار کی بندش ختم کرنے کا خاص عمل

رشتہ نہ ہو نا یا کسی رکاوٹ کا آنا کے خاتمے کا خاص عمل

تسخیر پری

تسخیر موکل

تسخیر ہمزاد

تشخیص کا عمل

جادو پلٹانا

روح حاضر کرنا

اور بھی عمل شامل ہیں

ہیں۔ تصاویر ملاحظہ ہوں۔ مستعملہ (جن کو یہاں استعمال میں لایا گیا ہے) پھولوں کے دونوں پہلو تصویر نمبر ۲ میں دکھائے گئے ہیں۔ جن کو نمبر الف و نمبر ب سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ہر ایک پھول زنگار رنگ کی چار پنکھڑیوں پر مشتمل ہے۔ جن کو کاغذوں کے از بس پتلے اور ہلکے ٹکڑوں سے کاٹا جاتا ہے۔
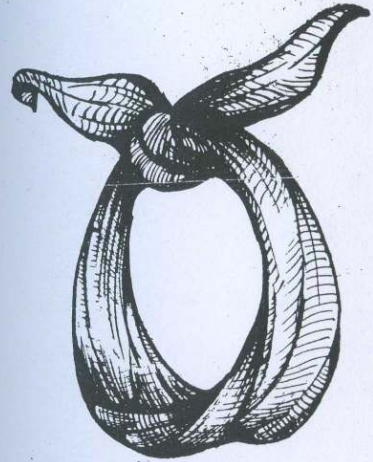
تصویر نمبر الف میں ہمارے بالمقابل پنکھڑیاں نمبر ۱، ۲، ۳، ۴ ہیں۔ جن کے اگلے گوشوں کے انتہائی ابھاروں کو گوند سے اکٹھا جوڑ دیا گیا ہے۔ جس میں پنکھڑیاں نمبر ۲ و ۳ بالکل اسی طرز پر جس طرح متذکرہ پنکھڑیاں جوڑی گئی ہیں۔ جڑی ہوئی نظر آتی ہیں۔ ایک چھوٹا سا بہت ہلکا اور پہلے سے فولاد کا ایک پھندا مظہرہ شکل نمبر و۔ جس کو تہ پر دو چھلوں کے اکٹھا کرنے سے بنایا گیا ہے اور جو بالکل مخالف

سمتوں کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ اور پھول کی دو پنکھڑیوں نمبر ۱ و ۴ سے جڑا گیا ہے۔ یہ پھندا ایک ہی رنگ کے کاغذ کے ایک دستے میں جس کو اوپر گوند سے جوڑا گیا ہے۔ چھپا ہوا (مستور) رہا ہے۔ یہی وہ چھلا (پھندا) ہے۔ جسے بازو تک ٹوک پھیلایا جا سکتا ہے۔ جو جب پھیل جاتا ہے۔ پھول کو کھول دیتا ہے۔ اور اپنا گونا گون رنگ پھول مرحمت کر دیتا ہے۔

ان پھولوں (ایک سو یا زیادہ) میں سے ایک بہت بڑی تعداد سے جن کو دھاگے کے گینڈے (مظہرہ تصویر ۲ و ج) اکٹھا اور پیوستہ کیا جاتا ہے۔ ایک اتنا کافی چھوٹا سا پیکٹ تیار ہو جاتا ہے۔ جسے عامل بڑی آسانی سے اپنی ہتھیلی میں چھپا لیتا ہے۔ عامل جس وقت یہ کرتب دکھاتا ہے۔ دیکھنے والے یا تماشائیوں کے سامنے صرف ہاتھ کی پشت ہوتی ہے۔ ہتھیلی پر ان کی نظر نہیں پڑتی۔

دہری گانٹھ کو چھونے کے بغیر اکٹھا کر دینا

ایک ریشمی رومال لیجئے۔ چونکہ یہ بہت نرم ہوگا۔ اس پر ہاتھ نہیں ٹکے گا۔ اس پر اس طرح سے ایک سخت پیچدار گانٹھ ڈال دیجئے۔ جیسی کہ تصویر میں دکھائی گئی ہے۔ دونوں سروں کو زیادہ قریب کر کے گانٹھ کو اور زیادہ سخت اور مضبوط کر دیجئے۔ سب سے پہلے رومال کے ایک کونے کو تھامئے۔ پھر اس کو جس قدر زیادہ سخت آپ مضبوط کر سکتے ہوں۔ مضبوط کر دیجئے۔ آپ اس گانٹھ کی سخت ڈوری کو سیدھا کرنے کے بغیر بہت حد تک کھینچ نہیں سکتے۔ اصل بات یہ ہے کہ دوسرے کونے کے اخیر پر ایک ڈھیلی گانٹھ بن جائے گی۔ جسے آپ گانٹھ کی شکل بگاڑے بغیر کھینچ سکتے ہیں۔ یہ اس وقت ہوگا۔ جب آپ باقی ماندہ رومال اس گانٹھ پر دھر دیں گے۔ اس امر کو محسوس کرتے ہوئے کہ دیکھنے والے تاڑ نہ جائیں۔

آپ کو اس کرتب کو کرتے ہوئے دو یا تین اصلی گانٹھیں ڈال لینی چاہئیں اور انہیں خوب پیچیدہ کر دینا چاہیئے۔ ان کو رومال کے وسط میں اچھی طرح سے لپیٹ دیجئے اور مجمع کے سامنے یہ شیخی بگھاریئے کہ آپ اس گانٹھ کو جو دراصل برائے نام کی گانٹھ ہو گی۔ چھوئے بغیر کھول سکتے ہیں۔ تماشائیوں کو چیلنج دیجئے کہ جس کی ہمت ہو۔ میدان میں آئے۔ اور اس کھیل کو کر دکھائے۔ کوئی ہے جو بولے اور یہ گانٹھ کھولے اگر کوئی آپ کے اس چیلنج کو قبول کرے تو یہ کہہ کر مزاج درست کر دیا جائے۔ کہ لیجئے۔ یہ گانٹھ موجود ہے۔ اس کو ہاتھ لگائے بغیر کھول کر دکھا دیجئے۔ پھر آپ حاضرین کو کہیئے۔ شاید آپ تصور کرتے ہوں گے کہ یہ گانٹھ آگے ہی کھلی ہے میں ثابت کر دوں گا کہ آپ کا خیال سراسر غلط ہے۔ اسکے بعد گانٹھ کو کھول دیجئے اور آپ جس وقت اور مشکل سے اس گانٹھ کو کھولیں گے اس سے عیاں ہو جائے گا۔

کہ یہ گانٹھ صرف دھوکے کی ٹٹی ہی نہیں تھی۔ بلکہ سچ مچ کی گانٹھ تھی۔ اب جو گانٹھ اپنی پختہ کاری کی بدولت گانٹھیں۔ اس کی شباہت اس گانٹھ جیسی ہونی چاہیئے جیسے آپ نے حاضرین کے سامنے کھولا ہے۔ مجمع یہی سمجھے گا کہ یہ گانٹھ بڑی پیچیدہ ہے۔ ظاہر ہے کہ جب آپ اسے ایک انگوٹھے کو کسی قدر مس کر دینے سے کھول کر دکھائیں گے تو لوگ حیران ہو جائیں گے عش عش کر اٹھیں گے آپ کو داد دینگے اور آپ کے کمال کا لوہا مان جائینگے۔ اس کے بعد رومال کو اٹھا کر جھٹکا دیجئے۔ اس سے نقلی گانٹھ کا ہر ایک شکن اور گہرائی دور ہو جائے گا۔

ہندوستانی ٹوکری کا شعبدہ

اس کرتب کی ایجاد کا فخر ہندوستان کے کھلاڑیوں کو حاصل ہے۔ ہندوستانی جادوگر بید سے مستطیل شکل کی ایک ٹوکری بناتے ہیں۔ اس کا ایک ڈھکنا بھی تیار کرتے ہیں۔ جادوگر لڑکے کو لیتا ہے اور اسے ٹوکری سے اس طرح ڈھانپ دیتا ہے جس طرح کاغذ لفافہ ڈھانپ لیتا ہے۔ جادوگر ایک تلوار ہاتھ میں لے کر اسے گھماتا ہے۔ اور اسے ٹوکری میں گھونپ دیتا ہے۔ اور تلوار کو باہر نکال کر دکھاتا ہے۔ جو خون آلود ہوتی ہے۔ اور اس سے خون کے قطرے ٹپک رہے ہوتے ہیں۔ یہ نظارہ بڑا ہولناک ہے۔ حاضرین کے دل میں غم وغصہ کی لہر پیدا ہو جاتی ہے۔ ان کی غضبناک کی کوئی حد نہیں رہتی۔ ازاں بعد جادوگر ٹوکری الٹا دیتا ہے۔ یہ بالکل خالی معلوم ہوتی ہے۔ نہ اس میں لڑکا ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی اور چیز۔ تھوڑے سے فاصلے سے خوشی کی آوازیں آتی ہیں۔ یہ آوازیں اس چھوٹے بچے کی ہوتی ہیں۔ جسے حاضرین مقتول سمجھتے تھے۔ اور جسے

جادوگر نے ٹوکری میں گم کیا تھا - رابرٹ ہوڈن نے اس کھیل کا بنظرِ غائر معائنہ کیا - اور اسے خود کر کے دکھایا - تشریح کے لئے تصویر ۱، ۲ مظہرہ ذیل ملاحظہ ہو -
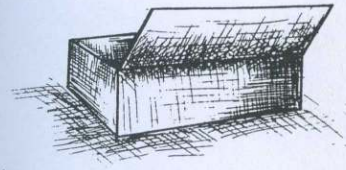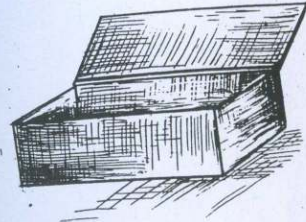
پہلی تصویر یہ ظاہر کرتی ہے - کہ ٹوکری کھلی ہوئی ہے - اور بچے کو اپنی آغوش میں لینے کو تیار ہے - تشریح کے لئے ہم نے ایک سرے کو کاٹ دیا ہے - اس ٹوکری میں دو تہیں بنائی گئی ہیں - الف اور ب اور اس ٹوکری کا حرکت کرنے والا مرکز ج ہے - بچے کو دیکھنے والوں کی نگاہوں سے اوجھل کرنے کے لئے ٹوکری کا رخ حاضرین کی طرف کر کے اس کی چوٹی کو نیچے کر دیا جاتا ہے

لیکن تہ ب اور حصہ الف جس کا انحصار "ب" پر ہے - اس حرکت میں شریک نہیں ہوتے - بچہ کا وزن تہ پر پڑتا ہے - اور تہ کو مائل بہ سکون رہنے پر مجبور کرتا ہے اور اس سے حصہ الف ج ٹوکری کی تہ کو بند کر دیتا ہے -
(ملاحظہ ہو تصویر ۲)

ٹوکری کو الٹا کر کے الٹانے کے لئے ہندوستانی جادوگر اسے چمڑے کے تسموں سے باندھ دیتا ہے - اور اس عمل میں سہولت کی خاطر اپنا گھٹنا اس پر ٹکاتا ہے - اس طریق سے بچہ اپنے آپ کو اس کپڑے کے نیچے بڑی آسانی سے چھپا سکتا ہے - جسے جادوگر اپنے گھٹنوں پر ڈالے ہوئے ہوتا ہے - ٹوکری کو اس کی پہلی حالت میں رکھ کر ہندوستانی بازیگر اپنی تلوار کا پھل اس چھوٹے سے اسپنج پر مارتا ہے - جو گہرے سرخ عرق سے بھرپور ہوتا ہے - اور جسے اس ٹوکری کے اندر دھرا ہوتا ہے - حاضرین کی توجہ اس نظارہ کی طرف ہوتی ہے کہ چھوٹا بچہ سب کی نظر سے اوجھل نیچے سے کھسک جاتا ہے - اور کچھ تھوڑے سے فاصلے پر جا کر کھڑا ہو جاتا ہے - ہاوڈن کہتے ہیں کہ اگر اس کرتب کو ہوشیاری اور پھرتی سے دکھایا جائے - تو اس سے دیکھنے والوں پر بڑا اثر ہوتا ہے -

گھومنے والا رومال

یہ تجربہ اگرچہ بہت آسان ہے - لیکن اثر کے اعتبار سے بہت زیادہ عجیب و غریب ہے - دیکھنے والے بہت داد دیتے ہیں - اس کی ترکیب حسب ذیل ہے -

ایک بہت بڑا رومال لو - سفید کتان کا رومال بہترین ہے - ایک چھوٹا سا عصا یا چھوٹی سی چھڑی مہیا کرو - رومال کو ہوا میں پھینک کر اسے چھڑی

سے دبوچو اور اُسے تیزی اور پھرتی سے گھماؤ۔ اس عمل کو متعدد مرتبہ کرو۔
تصویر ملاحظہ ہو۔
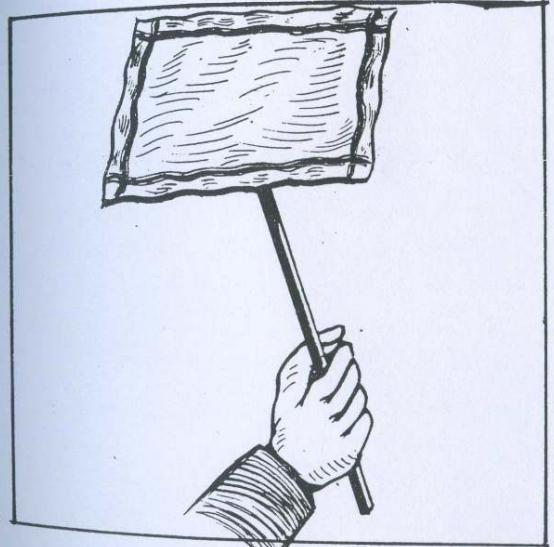
چھڑی کے سرے پر ایک سوئی چبھو رکھو۔ اس کے آدھ انچ کے قریب ابھار کر رکھو۔ اس انتظام کا قبل از وقت سرانجام دینا ضروری ہے۔ سوئی عمدہ ہونی چاہیئے۔ جب ہوا میں پراں رومال کو چھڑی کے ذریعہ دبوچنے کی کوشش کی جائے گی رومال سوئی میں پھنس جائے گا۔ مجمع اس سوئی کو نہیں دیکھ سکتا۔

عامل کو بھی یہ احتیاط کرنی چاہیئے کہ حاضرین اس سوئی کو قطعاً دیکھنے نہ پائیں۔ اس سے یہ فائدہ بھی اٹھایا جا سکتا ہے۔ کہ چھڑی کے سرے پر مخفی طور پر چبھو رکھی جائے۔ اور مجمع میں سے کسی ایک سے رومال حاصل کیا جائے اور پھر اس ہنر کی نمائش کی جائے۔

کسی شخص کے دل کی بات تبلانے کا شعبدہ

یہ تبلانا کہ آج صبح اس نے کتنی روٹیاں کھائی تھیں ؟
اس کی جیب میں کتنے روپے ہیں
یا یہ کہ اس کی عمر کیا ہے

کسی شخص سے کہو۔ کہ جتنی روٹیاں اس نے آج صبح کھائیں تھیں۔ یا جتنے روپے اس کی جیب میں ہیں۔ ان کی صحیح تعداد کو ذہن نشین کرے۔ اور اگر وہ یہ دریافت کرنا چاہتا ہے۔ کہ اس وقت اس کی عمر کتنے سالوں کی ہے۔ تو عمر کا ہندسہ سوچ لے۔ ازاں بعد اس سے دریافت کرو۔ کہ اس مفروضہ ہندسہ کون کون قطار میں ہیں۔ جس جس قطار میں ہو۔ ان کے چوٹی کے ہندسے جمع کر لو۔ حاصل جمع شخص مذکور کا مفروضہ ہندسہ ہو گا۔

(نقشہ صفحہ ۱۵۷ پر ملاحظہ کریں)

۱/۱	۲/۲	۳/۴	۴/۸	۵/۱۶	۶/۳۲
۸	۳	۵	۹	۱۷	۳۳
۵	۶	۶	۱۰	۱۸	۳۴
۷	۷	۷	۱۱	۱۹	۳۵
۹	۱۰	۱۲	۱۲	۲۰	۳۶
۱۱	۱۱	۱۳	۱۳	۲۰	۳۶
۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۲۲	۳۸
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۲۳	۳۹
۱۷	۱۸	۲۰	۲۴	۲۴	۴۰
۱۹	۱۹	۲۱	۲۵	۲۵	۴۱
۲۱	۲۲	۲۲	۲۶	۲۶	۴۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۷	۲۷	۴۳
۲۵	۲۶	۲۸	۲۸	۲۸	۴۴
۲۷	۲۷	۲۹	۲۹	۲۰	۴۵
۲۶	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۴۶
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۴۷
۳۳	۳۴	۳۶	۴۰	۴۱	۴۸
۳۵	۳۵	۳۷	۴۱	۴۹	۴۹
۳۷	۳۸	۳۸	۴۲	۵۰	۵۰
۳۹	۳۹	۳۹	۴۳	۵۱	۵۱
۴۲	۴۴	۴۴	۴۴	۵۲	۵۲
۴۳	۴۳	۴۵	۴۵	۵۳	۵۳
۴۷	۴۷	۴۷	۴۶	۵۴	۵۴
۴۹	۵۰	۵۲	۴۷	۵۵	۵۵
۵۱	۵۱	۵۳	۵۴	۵۶	۵۶
۵۳	۵۴	۵۴	۵۷	۵۷	۵۷
۵۵	۵۵	۵۵	۵۸	۵۸	۵۸
۵۷	۵۸	۶۰	۵۹	۵۹	۵۹
۵۹	۵۹	۶۱	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۲	۶۲	۶۱	۶۱	۶۱
۶۳	۶۳	۶۳	۶۲	۶۲	۶۲
—	—	—	۶۳	۶۳	۶۳
			—	-	+
				-	
				-	

ناچنے والا پنجر کا شعبدہ

ایک سلیٹ جتنا بورڈ لو۔ اس طرح پر شوخ نہیں بلکہ مدھم سا سیاہ، رنگ کرو پھر اس پر ایک پنجر کی شکل کھینچو۔ اور اسے ناچنے والے ملاحوں کے طرز پر اور ان تختہ بورڈ کے ڈھانچوں کے مطابق بناؤ۔ جو کھلونوں کی دکانوں پر فروخت ہوتے ہیں۔ اب جس وقت تم اس ڈھانچہ کو سر کی جانب ایک ہاتھ سے تھاموگے اور دوسرے ہاتھ سے رسی کو کھینچوگے۔ تو بلاشبہ یہ ٹانگوں کو حرکت دے گا اور بازوؤں کو عجیب طریق سے پھیلائے گا۔ اس نظارہ سے ہر ایک محو حیرت ہو جائے گا۔ لیمپ کی مدھم روشنی اور پیانو کا ہلکا سا نغمہ اس نظارہ کی خوبیوں کو دوبالا کر سکتا ہے۔

نوٹ:۔ رسی کی بجائے اگر ایلاسٹک (ربڑ کی باریک تار) استعمال کیا جائے تو بہتر ہوگا۔

بولنے والا سر

غالباً یہ صحیح ہے۔ کہ جو تجارب میز پر دھرے ہوئے آبگینوں کے ذریعہ عمل میں لائے جاتے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ عام اور مشہور بولنے والا سر کا تجربہ ہے۔

یہ نظارہ اپنی تشریح آپ کر رہا ہے۔ ایک شیشہ میز کی طرف کی ٹانگوں پر ٹکا دیا جاتا ہے۔ آئینہ لڑکی کے بدن کو ڈھانپ لیتا ہے۔ جو ایک چھوٹے سٹول پر دو زانو ہو کر بیٹھ جاتی ہے۔ فرش کو گھاس کے تنکوں سے چھپا دیا

جاتا ہے۔ گھاس پر اس لڑکی کا عکس پڑتا ہے۔ یہ عکس میز کے نیچے برابر سایہ فگن رہتا
ہے۔ اس سے ایسا عیاں ہوتا ہے۔ کہ میز کی سامنے ٹانگ دوسرے پہلو سے
مساوی فاصلہ پر ہے۔ اور چوتھی ٹانگ کے ہونے کا ظن پیدا کرتی ہے۔ میز کے
سامنے کی جانب جو سرخ کپڑا لٹکا رہتا ہے۔ متذکرہ عکس اس کپڑے کے سرے
کو بھی نمایاں کر دیتا ہے۔ اور ایسا ظاہر کرتا ہے کہ یہ کپڑا جانب عقب لٹک رہا

ہے۔ دیکھنے والا میز سے کچھ انچوں کے فاصلے پر کھڑا ہوتا ہے۔ شاید ہو سکتا
ہے۔ کہ ناظر اور عامل کا اس طرح سے قریب قریب کھڑا ہونا فریب کا پردہ
فاش کر دے۔ لیکن اس کے بالمقابل یہ بھی صحیح ہے۔ کہ اس کرتب نمائی کی کامیابی
اسی پر موقوف ہے۔

ننگی تلواروں پر برہنہ پا چلنا

جتنے دلیرانہ کرتب سرکس میں دکھلائے جاتے ہیں۔ ان سب میں سے زیادہ پراثر
ننگی تلواروں پر برہنہ پا چلنے کا کرتب ہے۔ عام طور پر ایک لیڈی تیز تلواروں
کی سیڑھی پر ننگے پاؤں چڑھ [illegible] لوگ حیران ہو جاتے ہیں۔ کہتے ہیں۔
جتنے منہ اتنی باتیں۔ اس [illegible] کے متعلق [illegible] کسی خیال کا اظہار ہے۔ کوئی کچھ
تو توجیہہ بیان کرتا ہے [illegible] نشانے پر نہیں بیٹھتا۔ یہاں
یہاں تک کہ اکثر ماہرین پر [illegible] کا راز عیاں نہیں [illegible]۔ خال خال استادان فن اس
کو سمجھتے ہیں۔ اس کا عمل [illegible] یہ ہے کہ آپ مندرجہ ذیل
تصویر پر گہری نگاہ ڈالیں

سیڑھی بالعموم سا [illegible] اونچی بنائی جاتی ہے۔ اور تلوار [illegible] کام میں لائی
جاتی ہیں [illegible] ہے۔ کہ سیڑھی کو ٹھوس [illegible]

کھڑا رہنا چاہیئے - اور اس کے سوراخوں میں تیز تلواروں کو ازبس مضبوطی سے جما رہنا چاہیئے - دیکھنے والوں کو دعوت دی جاتی ہے - کہ آئین اور سیڑھی اور تلواروں کو اچھی طرح سے تاڑیں - ان کو ولانے کے لئے ان کے سامنے کسی ایک تلوار سے کاغذ کے پرزے کو کاٹا جاتا ہے - جس سے یہ حقیقت عیاں ہوتی ہے - کہ ہر تلوار بہت تیز اور قاطع ہے - اصل راز نہ تو سیڑھی میں ہے - نہ تلواروں میں بلکہ عامل اور عاملہ کے پاؤں کی تیاری میں ہے - پانی کے برتن میں (جس میں آدھ سیر کے قریب پانی ہوتا ہے) پھٹکڑی جس قدر زیادہ سے زیادہ مقدار زنک (جست) سلفیٹ ڈال دی جاتی ہے - جتنی اس مرکب میں سما سکتی ہو - سیڑھی پر قدم دھرنے سے پہلے عامل اس مرکب عرق میں اپنے پاؤں دھوتا ہے - اور انہیں پونچھے بغیر خود بخود سوکھنے دیتا ہے - کمرے سے باہر نکلنے سے چند سیکنڈ پیشتر عامل اپنے پاؤں کو ازبس ٹھنڈے پانی میں ایک دو لمحوں کے لئے غوطہ دیتا ہے - اور ملنے کے بغیر اس کو فوراً خشک کر لیتا ہے - پاؤں کو عمودی ہیئت سے ٹکانے میں جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے - کوئی زخم نہیں پہنچتا - لیکن کامل احتیاط کرنی چاہیئے کہ پاؤں پھسلنے نہ پائے - ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے -

تلوار کا وار پیٹ پر کرنے کا شعبدہ

استعمال میں لائی جانے والی تلوار کیا ہے - صرف ایک سادہ - پتلا اور لچکدار فولادی پھل ہے - اسے تیز نہیں بلکہ کند ہونا چاہیئے - تاکہ یہ نقصان نہ پہنچائے - اس تلوار نے عامل کے بدن سے گزرنا ہے - گھونپنا نہیں ہے - عامل کے جسم پر واسکٹ کے نیچے ایک ڈھال ہونی چاہیئے - یہ ڈھال ایک قائم الزاویہ شکل کی ایک نالی (ٹیوب) پر مشتمل ہونی چاہیئے - اس کے دونوں سرے مخالف سمتوں میں

اس طرح جھکے ہونے چاہئیں - کہ گویا وہ ایک خط مستقیم میں واقع ہیں - اس کے دو سوراخ جو سامنے اور پیچھے کو کھلتے ہوں -

پیٹ کے ساتھ زاویہ قائمہ کی صورت میں ہونے چاہئیں - عامل ایسا ظاہر کرے کہ وہ اپنے آپ کو بچانے کے لئے تلوار کی نوک کو اپنے پنجے میں پکڑنا چاہتا ہے - اس ترکیب سے اُسے ٹیوب کی طرف پھیر دے یا اسے کوٹ کے سب سے نچلے حصوں سے باہر نکال دے گی - اس قدر احتیاط اشد ضروری ہے - کہ اس عمل میں ازبس پھرتی کی ضرورت ہے - ورنہ انکشاف راز کا خطرہ ہے - اور ہنر تو یہی ہے - کہ بھید نہ

دو بڑے چاقو لیجئے - جو بالکل ملتے جلتے ہوں - ان میں سے ایک کو اپنے فل بوٹ

میں اس طرح سے رکھو۔ کہ اس کا دستہ تمہارے پاجامے میں ہو نا دوسرے چاقو اور ایک
معمولی بھورے کاغذ کے ٹکڑے کو اپنی میز پر لٹکائیے۔ اس چاقو کو مجمع کے سامنے
پیش کیجئے۔ اچھی طرح سے دکھا کر اُسے دوبارہ میز پر دھر دیجئے۔ اور کاغذ کے ٹکڑے
میں اسے اس طرح لپیٹئے اور دبائیے اور موڑیئے کہ کاغذ کے ٹکڑے کی شکل بالکل چاقو
جیسی ہو جائے۔ چاقو ہے۔ مجمع کی نظروں سے اوجھل ہو کر کاغذ کے سرے کو بند کرتے
ہوئے چاقو کو اس خول سے ٹپک کر گر جانے دیجئے۔ حاضرین کے سامنے آپ کو
کاغذ کے ٹکڑے کو برابر اس طرح الٹاتے پلٹاتے رہیئے۔ کہ گویا اس کے اندر چاقو
اس وقت تک موجود ہے اور آپ یہ کاغذ اس پر لپیٹ رہے ہیں۔ اس کاغذ کو
اس ہیبت میں مجمع کے سامنے پیش کرو۔ لوگ سمجھ رہے ہونگے۔ کہ چاقو اس میں موجود
ہے۔ ان کو مخاطب کر کے یہ اعلان کیجئے " دیکھئے صاحبان! اب میں اس چاقو کو
نگلنے لگا ہوں۔ اپنے سر کو پیچھے ہٹا کر کاغذ کے سرے کو اپنے منہ میں ڈال لیجئے۔
اور ایسا ظاہر کیجئے کہ گویا آپ کسی بڑی شئے کو ہضم کر رہے ہیں۔ کاغذ کے کھل جانے
پر یہ امر نمایاں ہو جائے گا۔ کہ چاقو گم ہو گیا ہے۔ اپنے ہاتھ سینہ پر رکھو۔ اور
اس طرح سے اپنے آپ کو حرکت دو کہ گویا آپ کسی بڑی شئے کو اپنے سینہ سے نیچے
اتار رہے ہیں۔ اسی اثنا میں اپنے بوٹ کو آہستہ سے دباؤ۔ اور اپنے پاجامے کو
ذرا اوپر کر کے دکھاؤ۔ کہ چاقو یہاں پہنچ گیا ہے۔ اسی ہیبت میں مجمع کے سامنے
گھوم جاؤ۔ کون ہے جو تمہارے کمال کا قائل نہ ہو۔

انڈے کو پرندہ بنا دینے کا شعبدہ

اس کرتب کے لئے انڈے کو ہتھیلی میں رکھنا ضروری ہے۔ وہ بڑے انڈے
مہیا کیجئے۔ ایک کو وسط میں تقسیم کر دیجئے۔ اور اس کے اندرونی حصّہ کو خوب

صاف اور خشک کیجئے اور جو کچھ اس کے اندر سے پھینک دیجئے۔ اب ایک چھوٹا سا
پرندہ لیجئے۔ اور اسے انڈے کے خول کے اندر ٹکا کر دونوں چھلکوں کو ملا دیجئے۔ ان
کے کناروں پر پتلا سا کاغذ گوند سے جما دیجئے اور سرے پر ایک تھوڑا سا سوراخ
بنا دیجئے۔ تاکہ پرندہ اس کے ذریعہ سے ہوا لیتا رہے۔ اسے اپنے بائیں ہاتھ میں
دھریئے۔ اور ذرا آگے بڑھ کر مجمع کو اپنے دائیں انڈا اصلی کو رکھ دیجئے اور لوگوں کو کہیئے
کہ وہ اس کا بڑی گہری نظر سے ملاحظہ کریں۔ اس کی واپسی پر ایسا ظاہر کرو کہ گویا
تم نے اسے ہاتھ کی طرف دبایا ہے۔ لیکن اسے داہنی ہتھیلی پر ظاہر کرتے رہو پلیٹ
کے لئے اپنی میز کی طرف چل کر جاؤ۔ اور اسی اثنا میں اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے
انڈے کو جیب میں ڈال لو۔ اور اسی ہاتھ سے پلیٹ کو اٹھا کر انڈے کو اس پر رکھ
دو۔ یا اپنی چھڑی کو جنبش دے کر اور اس سے انڈے کو چھو کر گم کر دیجئے۔ اے
انڈے پرندہ بن جاؤ۔ انڈے کی کیا مجال کہ تمہارے اشارے پر پرواز نہ ہو جائے
آنکھ جھپکنے سے پیشتر یہ نظارہ نظر آئے گا۔ کہ یونہی ایک انڈے کا خول پرندہ بنکر
حاضرین کے سروں پر اڑتا ہوا دکھائی دے گا۔

میز پر جلتی ہوئی موم بتیوں کو پستول کے فائر سے گل کر کے پھر جلا دینا

موم کی چھ بتیاں مہیا کیجئے۔ انہیں جلائیے۔ تھوڑے عرصے کے بعد اُن کو
بجھا دیجئے۔ جب یہ بالکل تھوڑی رہ جائیں۔ ان میں سے تین کو اٹھا کر اس کے
فیتوں کو چاقو سے ٹکڑے کر دیجئے۔ ان میں سے ہر ایک ٹکڑے میں باجرے کے
بیج کے برابر لگاؤ۔ ایک کا ٹکڑا دھر دیجئے۔ تمام بتیوں کو اپنی میز پر ایک قطار
میں ٹکا دیجئے۔ اور جن بتیوں میں گندے نہیں ہیں۔ ان کو روشن کر دیجئے۔

صاف اور خشک کیجئے اور جو کچھ اس کے اندر سے پھینک دیجئے۔ اب ایک چھوٹا سا پرندہ لیجئے۔ اور اسے انڈے کے خول کے اندر ٹکا کر دونوں چھلکوں کو ملا دیجئے۔ ان کے کناروں پر پتلا سا کاغذ گوند سے جما دیجئے اور سرے پر ایک تھوڑا سا سوراخ بنا دیجئے۔ تاکہ پرندہ اس کے ذریعہ سے ہوا لیتا رہے۔ اسے اپنے بائیں ہاتھ میں دھریئے۔ اور ذرا آگے بڑھ کر مجمع کو اپنے دائیں انڈا اصلی کو رکھ دیجئے اور لوگوں کو کہیئے کہ وہ اس کا بڑی گہری نظر سے ملاحظہ کریں۔ اس کی واپسی پر ایسا ظاہر کرو کہ گویا تم نے اسے ہاتھ کی طرف دبایا ہے۔ لیکن اسے داہنی ہتھیلی پر ظاہر کرتے رہو پلیٹ کے لئے اپنی میز کی طرف چل کر جاؤ۔ اور اس اثنا میں اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے انڈے کو جیب میں ڈال لو۔ اور اسی ہاتھ سے پلیٹ کو اٹھا کر انڈے کو اس پر رکھ دو۔ یا اپنی چھڑی کو جنبش دے کر اور اس سے انڈے کو چھو کر گم کر دیجئے۔ اے انڈے پرندہ بن جاؤ۔ انڈے کی کیا مجال کہ تمہارے اشارے پر پرواز نہ ہو جائے آنکھ جھپکنے سے پیشتر یہ نظارہ نظر آئے گا۔ کہ یونہی ایک انڈے کا خول پرندہ بنکر حاضرین کے سروں پر اڑتا ہوا دکھائی دے گا۔

میز پر جلتی ہوئی موم بتیوں کو پستول کے فائر سے گل کر کے پھر جلا دینا

موم کی چھ بتیاں مہیا کیجئے۔ انہیں جلایئے۔ تھوڑے عرصے کے بعد اُن کو بجھا دیجئے۔ جب یہ بالکل تھوڑی رہ جائیں۔ ان میں سے تین کو اٹھا کر اس کے فیتوں کو چاقو سے ٹکڑے کر دیجئے۔ ان میں سے ہر ایک ٹکڑے میں باجرے کے بیج کے برابر لگاؤ۔ ایک کا ٹکڑا دھر دیجئے۔ تمام بتیوں کو اپنی میز پر ایک قطار میں ٹکا دیجئے۔ اور جن بتیوں میں گندے نہیں ہیں۔ ان کو روشن کر دیجئے۔

یہ کام کر چکنے کے بعد حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے یہ اعلان کرو۔ کہ لیجئے صاحب! میرے حکم پر تین بتیاں بجھ جائیں گی۔ اور ان کے بجھتے ہی باقی تین بتیاں بھڑک کر روشن ہو جائیں گی۔ اپنے پستول کو اٹھا کر اور بتیوں کی قطار کے بالمقابل میز کے قریب کھڑے ہو کر اپنی پستول کو چھوڑیئے۔ بارود سے پہلے تین بتیاں فی الفور گل ہو جائیں گی۔ اور گندھک والی بتیاں جگمگا اٹھیں گی۔ اس کرتب نمائی کے لئے کامل احتیاط اور بڑی مہارت درکار ہے۔

مردہ انسانی کھوپری جانداروں کی طرح باتیں کرنے لگے کبھی روئے کبھی ہنسنے لگے

بہت کم کھیل ایسے ہیں۔ جنہوں نے اس سے زیادہ ناظرین یا تماشائیوں کے جذبہ حیرت کو برانگیختہ کیا ہو۔ یہ تماشا دکھایا۔ یہ تماشا سب سے پہلے لندن میں کرنیل سٹوڈیر نے دکھایا۔ ٹائمز ۱۹ / اکتوبر ۱۸۶۵ء نے اسکے متعلق مندرجہ ذیل تصریحات کیں۔

کرنیل سٹوڈیر نے جو تماشا دکھایا۔ اس میں بے شمار پیچیدگیاں ہیں لیکن آپ کے ناخن ہنر نے ان کی گرہ کشائی میں بے حد کمال کا ثبوت دیا۔ دیکھنے والے حیران ہو گئے۔ اس عجیب و غریب کھیل کو بولنے والے سر سے تعبیر کرتے ہیں۔

منظر اگلے صفحہ پر دیکھیئے

یہ کام کر چکنے کے بعد حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے یہ اعلان کرو۔ کہ لیجئے صاحب! میرے حکم پر تین تبیاں بجھ جائیں گی۔ اور ان کے بجھتے ہی باقی تین تبیاں بھڑک کر روشن ہو جائیں گی۔ اپنے پستول کو اٹھا کر اور تبیوں کی قطار کے بالمقابل میز کے قریب کھڑے ہو کر اپنی پستول کو چھوڑیئے۔ بارود سے پہلے تین تبیاں فی الفور گل ہو جائیں گی۔ اور گندھک والی تبیاں جگمگا اٹھیں گی۔ اس کرتب نمائی کے لئے کامل احتیاط اور بڑی مہارت درکار ہے۔

مردہ انسانی کھوپری جانداروں کی طرح باتیں کرے

کبھی روئے کبھی ہنسنے لگے

بہت کم کھیل ایسے ہیں۔ جنہوں نے اس سے زیادہ ناظرین یا تماشائیوں کے جذبہ حیرت کو برانگیختہ کیا ہو۔ یہ تماشا دکھایا۔ یہ تماشا سب سے پہلے لندن میں کرنیل سٹوڈیر نے دکھایا۔ ٹائمز ۱۹ اکتوبر ۱۸۶۵ء نے اسکے متعلق مندرجہ ذیل تصریحات کیں۔

کرنیل سٹوڈیر نے جو تماشا دکھایا۔ اس میں بے شمار پیچیدگیاں ہیں لیکن آپ کے ناخن ہنر نے ان کی گرہ کشائی میں بے حد کمال کا ثبوت دیا۔ دیکھنے والے حیران ہو گئے۔ اس عجیب و غریب کھیل کو "بولنے والے سر" سے تعبیر کرتے ہیں۔

منظر اگلے صفحہ پر دیکھیئے

ترکیب:۔ ان ڈھکی میز پر اتنا کا ٹھڑا اٹکاؤ۔ جس میں عام طور پر کتے یا لوٹے رکھے جاتے ہیں۔ جو پہلو ناظرین کے سامنے ہو اُسے ہٹاؤ اور ایک ملبوس (کپڑے میں لپیٹا ہوا) سر دکھاؤ۔ وہم اور شبہ کو دور کرنے کے لئے منظر سے دور فاصلے پر ہٹ جاؤ۔ یہاں کھڑے ہو کر سر کو کہو "خندہ زن ہو جاؤ" یہ فوراً ہنس پڑیگا اگرچہ یہ صحیح ہے کہ اس سر کی جو مصری طرز کا ہے۔ عام عادت غمگین و اندوہگین رہنا ہے۔ پھر آپ اسے کہیں تقریر کرو۔ یہ فوراً تعمیل کریگا۔ یہ کیفیت اعجاز سے کم نشان نہیں رکھتی۔ اس کا چہرہ غضب آلود رہیگا۔ لیکن لب اس طرح جنبش زن

ہونگیں۔ کہ کچھ بیان کیا جارہا ہے۔ یہ سر قریباً ۲۰ اشعار پڑھ دیگا۔

دنیا جانتی ہے۔ کہ آدمی تقریر کیا ہی کرتے ہیں۔ لیکن ایسے سر کا جو کٹا ہوا ہے۔ جو دھڑ سے جدا ہے۔ جو مردہ سا ہے۔ بولنا۔ تقریر کرنا معجزہ نہیں۔ تو اور کیا ہے۔ الف لیلہ کی کہانیوں میں بھی ایسے سر بتائے گئے ہیں جو بولتے ہیں۔ چھپکلی کا تکہ تکہ بوٹی بوٹی الگ کردو۔ کاٹ دو۔ جب تک ایک ایک ٹکڑے میں سانس رہے گا۔ اس کی حرکت برابر محسوس ہوگی۔ لیکن زیر بحث سر کا اشعار پڑھنا اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ ہاں یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ تاریخ اپنے واقعات کو دہرایا کرتی ہے۔ شہنشاہ چارلس کی نسبت کہا جاتا ہے۔ کہ اس کے کٹے ہوئے سر نے قریباً ½ گھنٹہ تک تقریر کی تھی۔

مزید تفصیل

اولین نظارہ سے پیشتر پردہ پھینک دیا جاتا ہے۔ تاکہ اس فریب نظر طلسم کو کامیابی سے کیا جائے۔ پردہ اٹھتا ہے۔ ایک گول یا بیضوی میز دکھائی دیتی ہے۔ اس پر کپڑا نہیں ہوتا۔ اور صرف تین پتلی پتلی ٹانگیں ہوتی ہیں۔ یہ میز یا ۱۲ مربع فٹ کی گولائی میں حاضرین کے سامنے ہوتی ہے۔ عامل آتا ہے۔ اور ۱۵ یا ۲۰ اینچ مربع کپڑے سے ڈھکا ہوا بکس متذکرہ میز پر دھر دیتا ہے۔ اس کا ڈھکنا کھول دیتا ہے۔ جس میں مصری طرز کا سر نظر پڑتا ہے۔ عامل ایک ایسے مقام تک الٹے پاؤں جاتا ہے۔ جو حاضرین کے وسط کے مقابل ہوتا ہے۔ اپنا طلسمی رومال ہلا کر کہتا ہے "اے سر بیدار ہو جا۔ سر حکم کی تعمیل کرتا ہے آنکھیں کھولتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ سب کی طرف اِدھر اُدھر جھانکنے لگ جاتا ہے۔ عامل سوال کرتا ہے۔ سر جواب دیتا ہے۔ اس کے منہ کی حرکت

اور آواز بالکل ایک جیسی معلوم ہوتی ہے۔ آخر کار سر شعر خوانی کرتا ہے۔ اگر دیکھنے والے کہیں۔ دنس مور (مکرر۔ پھر) تو یوں تقریر کیجیے۔

حاضرین یہ سر ایک پرانے زمانے کے مصری کا ہے۔ میں نے جادو کے زور سے اسے یہاں آنے پر مجبور کیا ہے طلسم کے اثر سے اس نے یہاں عجیب و غریب کرتب دکھائے ہیں۔ اس نے پندرہ منٹ تک آپ کو حیران کیا ہے۔ اب یہ پھر جہاں سے آیا ہے۔ غائب ہو گیا ہے۔ لہٰذا میں معذور ہوں۔ یہ چھلاوا اب نہیں آسکتا۔ یہ کہہ کر عامل پھر بکس کا ڈھکنا اُلٹ دیتا ہے۔ یہ منظر دکھائی دیتا ہے۔

ہوا بکس میں آج اندھیرا ہے   یہاں سر نہیں راکھ کا ڈھیر ہے

عام اصول

یہ فریب نظر ماہرین البصار (وپ ٹکس نہیں و دیا کے دودان) پر خوب روشن ہے۔ رمیکیسنک کا اصول بھی ہے۔ کہ عکس کا زاویہ معکوس کے زاویہ کے برابر ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو مندرجہ ذیل خاکہ۔

اگر کوئی شخص مقام الف پر کھڑا ہوا شیشے میں جو خط ب ج کی صورت میں پڑا ہے جھانکے تو اسے اپنا آپ نہیں بلکہ وہ چیز نظر آئے گی۔ چونکہ دیر ہوگی اس افسوں پر عمل پیرا یہ ہوکر ایک آئینہ کے ذریعہ اس چیز کو چھپایا جا

ہونگیں۔ کہ کچھ بیان کیا جارہا ہے۔ یہ سر قریباً ۲۰ اشعار پڑھ دیگا۔

دنیا جانتی ہے۔ کہ آدمی تقریر کیا ہی کرتے ہیں۔ لیکن ایسے سر کا جو کٹا ہوا ہے۔ جو دھڑ سے جدا ہے۔ جو مردہ سا ہے۔ بولنا۔ تقریر کرنا معجزہ نہیں۔ تو اور کیا ہے۔ الف لیلہ کی کہانیوں میں بھی ایسے سر بتائے گئے ہیں جو بولتے ہیں۔ چھپکلی کا تکہ تکہ بوٹی بوٹی الگ کر دو۔ کاٹ دو۔ جب تک ایک ایک تکے میں سانس رہے گا۔ اس کی حرکت برابر محسوس ہوگی۔ لیکن زیر بحث سر کا اشعار پڑھنا اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ ہاں یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ تاریخ اپنے واقعات کو دہرایا کرتی ہے۔ شہنشاہ چارلس کی نسبت کہا جاتا ہے۔ کہ اس کے کٹے ہوئے سر نے قریباً ½ گھنٹہ تک تقریر کی تھی۔

مزید تفصیل

اولین نظارہ سے پیشتر پردہ پھینک دیا جاتا ہے۔ تاکہ اس فریب نظر طلسم کو کامیابی سے کیا جائے۔ پردہ اٹھتا ہے۔ ایک گول یا بیضوی میز دکھائی دیتی ہے۔ اس پر کپڑا نہیں ہوتا۔ اور صرف تین تپلی تپلی ٹانگیں ہوتی ہیں۔ یہ میز یا ۱۲ مربع فٹ کی گولائی میں حاضرین کے سامنے ہوتی ہے۔ عامل آتا ہے۔ اور ۱۵ یا ۲۰ انچ مربع کپڑے سے ڈھکا ہوا بکس متذکرہ میز پر دھر دیتا ہے۔ اس کا ڈھکنا کھول دیتا ہے۔ جس میں مصری طرز کا سر نظر پڑتا ہے۔ عامل ایک ایسے مقام تک الٹے پاؤں جاتا ہے۔ جو حاضرین کے وسط کے مقابل ہوتا ہے۔ اپنا طلسمی رومال ہلا کر کہتا ہے "اے سر بیدار ہو جا۔ سر حکم کی تعمیل کرتا ہے آنکھیں کھولتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ سب کی طرف اِدھر اُدھر جھانکنے لگ جاتا ہے۔ عامل سوال کرتا ہے۔ سر جواب دیتا ہے۔ اس کے منہ کی حرکت

اور آواز بالکل ایک جیسی معلوم ہوتی ہے۔ آخر کار سر شعر خوانی کرتا ہے۔ اگر دیکھنے والے کہیں۔ دنس مور (دکرر۔ پھر) تو یوں تقریر کیجئے۔

حاضرین یہ سر ایک پرانے زمانے کے مصری کا ہے۔ میں نے جادو کے زور سے اسے یہاں آنے پر مجبور کیا ہے۔ طلسم کے اثر سے اس نے یہاں عجیب و غریب کرتب دکھائے ہیں۔ اس نے پندرہ منٹ تک آپ کو حیران کیا ہے۔ اب یہ پھر جہاں سے آیا ہے۔ غائب ہو گیا ہے۔ لہٰذا میں معذور ہوں۔ یہ چھلاوا اب نہیں آسکتا۔ یہ کہہ کر عامل پھر بکس کا ڈھکنا الٹ دیتا ہے۔ یہ منظر دکھائی دیتا ہے۔

ہوا بکس میں آج اندھیرا ہے　　　یہاں سر نہیں راکھ کا ڈھیر ہے

عام اصول

یہ فریب نظر ماہرین البصار (وپ ٹکس نین وریا کے دودان) پر خوب روشن ہے۔ ریکیپنگ کا اصول بھی ہے۔ کہ عکس کا زاویہ معکوس کے زاویہ کے برابر ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو مندرجہ ذیل خاکہ۔

اگر کوئی شخص مقام الف پر کھڑا ہوا شیشے میں جو خط ب ج کی صورت میں پڑا ہے جھانکے تو اسے اپنا آپ نہیں بلکہ وہ چیز نظر آئے گی۔ جو نکتہ د پر ہوگی اس افسول پر عمل پیرا ہو کر ایک آئینہ کے ذریعہ اس چیز کو چھپایا جا

سکتا ہے ۔ جو اس کے عقب میں ہو ۔ اس کے ساتھ ہی جو عکس آئینہ میں پڑے گا ۔ اس سے ایسی چیز دیکھی جا سکتی ہے ۔ جو اگر آئینہ نہ ہوتا ۔ تو کبھی بھی دیکھی نہ جا سکتی اس طریق سے آپ آئینہ کو نظر آ جانے سے روکیں ۔

کٹے ہوئے سر کا راز یہ ہے ۔ میز کی تین ٹانگیں ہیں ۔ ایک تماشائیوں کے سامنے ہے ۔ دو ادھر اُدھر ہیں ان ٹانگوں کے درمیان دیکھنے والا اصلی پردے دیکھتا ہے ۔ لیکن حقیقت میں دو جانب صرف پردوں کے عکس نظر آتے ہیں ۔ درمیانی ٹانگ اور دوسری جانب کے درمیان جو جگہ ہوتی ہے ۔ اس کو آئینہ کے ٹکڑے گھیرے ہوئے ہوتے ہیں (ملاحظہ ہو تصویر) یہ مقام الف سے ب اور ا سے ج تک ہوتا ہے آئینہ فرش تک ہوتا ہے ۔ فرش پر اسی رنگ کے پردے ہوتے ہیں ۔ جیسا کہ اطراف کو ہوتے ہیں ۔ دیکھنے والے میز کی طرف دیکھ رہے ہوتے ہیں ۔ (ملاحظہ ہو تصویر) عقب پر پردے ہوتے ہیں اور اس کے پیچھے دونوں اطراف پر پردوں کے عکس ہوتے ہیں ۔ اگر زاویوں کا مناسب انتظام کیا جائے ۔ تو اس سے فقط مدعا عقب پر پردوں کے نچلے حصّہ کا برابر دکھائی دے رہا ہے ۔ فریب نظر مکمل ہے ۔ دیکھنے والا اس مقام سے جو اس کے لئے حاضر کیا جاتا ہے ۔ بس اسی قدر محسوس کرتا ہے کہ وہ معمولی برہنہ میز کو دیکھ رہا ہے ۔ جس کا عقبی حصّہ عام طرز پر نظر آ رہا ہوتا ہے باقی حصّہ بالکل آسانی سے جس شخص کا سر دکھانا ہوتا ہے ۔ اسے اچھی طرح سے کپڑوں میں ملفوف کر کے میز کے نیچے بٹھا دیا جاتا ہے ۔ میز میں شگاف ہوتا ہے ۔ جس سے وہ عین نقطہ پر اپنا سر گذار سکتا ہے ۔ لکڑی کا ایک گول ٹکڑا ہوتا ہے ۔ جو میز کی سطح کے برابر ہوتا ہے ۔ اور اسے ڈھانکے ہوتا ہے ۔ اور اس کنارے کے پاس تھا ۔ نزدیک ترین ہوتا ہے ۔ جس کا رخ تماشائیوں کی طرف ہوتا ہے ۔ اس میں کوئی نہیں ہوتا ۔ لیکن دونوں طرف پر ایک بٹن کے ذریعہ پیوستہ رکھا جاتا

ہے ۔ اور جب اس بٹن کو کھول دیا جاتا ہے ۔ عمودی شکل میں لٹک آتا ہے ۔ اسے کافی ور پر بڑا ہونا چاہیئے ۔ تاکہ سر بھی اس سے گذر جائے ۔ اور گردن کے ارد گرد ایک کھلی جگہ بھی دکھائی دے ۔ اس تکلیف کو لکڑی کا ایک کلو اختیار کر کے اسے گردن کے ارد گرد جڑ دینے سے حل کیا جا سکتا ہے ۔ اب یہ شخص سر اٹھائیگا یہ گاؤ بند گر پڑے گا ۔

اس بکس کی کوئی پیندی یا تہ نہیں ہوتی ۔ جب عامل اسے پیش کرتا ہے ۔ بالکل خالی ہوتا ہے ۔ اسے میز پر ٹکانے کے وقت قدرے احتیاط لازمی ہے ۔ کیونکہ اگر عامل ایک پہلو کی جانب ہو کر اسے میز پر رکھے گا تو اس کی ٹانگیں نظر آنے لگ جائیں گی ۔ اور بھید کھل جائے گا ۔ اُسے پردہ افتادہ کے مقام کے ان کی طرف سے کسی جگہ کھڑے ہو کر اپنے آپ کو ظاہر کرنا چاہیئے ۔ اور اس کے بالمقابل مقام سے آگے بڑھنا اور بکمال صفائی سے اس بکس کو میز پر دھونا چاہیئے ۔ یہ احتیاط راز کھلنے نہ دے گی ۔ اس اثنا میں کہ بکس رکھا اور کھولا جائیگا ۔ میز سے نیچے جو رفیق عامل بیٹھا ہوگا اپنا سر اوپر اٹھائے گا ۔ پھر اس کے بعد بکس پورے طور پر کھول دیا جائیگا ۔ باقی جو کچھ ہے ۔ اس کا تعلق عامل کی مستعدی اور ہنر دانی پر موقوف ہے ۔ جب یہ عمل ہو چکے گا ۔ بکس پھر بند کر دیا جائے گا ۔ سر کھنچ جائے گا ۔ اور ایک مٹھی بھر راکھ بکس کے اندر پھینک دی جائے گی ۔ زاویوں کا تناسب فاصلے اور پردوں کی اطرافی جگہ پر موقوف ہے ۔ بعض عامل بکس کی بجائے گتّے کا پردہ استعمال کرتے ہیں لیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ متذکرہ عمل سے زیادہ مؤثر ہے ۔ یا نہیں ۔